اشاعت کا
۴۷ واں سال

روزنامہ
آفاق
سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

29
رمضان کریم 1447
2026

20 March جمعۃ المبارک	19 March جمعرات
اختتام سحری	وقت افطار
5:12	6:44

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Thursday 19 March 2026

ESTABLISHED IN 1985

19 مارچ 2026ء، بمطابق 29 رمضان المبارک 1447ھ جمعرات، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 69، صفحات 8، قیمت 3 روپے

8 ایرانی سیاسی نظام مضبوط، لاریجانی و دیگر حکام کے قتل سے دھچکا نہیں لگا

7 جوس بٹلر نے ریٹائرمنٹ کے امکانات کو مسترد کر دیا

کابینہ نے بھارت اُدیوگک وِکاس یوجنا (بھویہ) کے ذریعے

پلگ اینڈ پلے صنعتی ترقی کے نئے دور کی منظوری دی

یہ اسکیم پلگ اینڈ پلے صنعتی ایکو نظام فراہم کرے گی،

نئی دہلی/ ۱۸ مارچ (یو این آئی) صنعتی ترقی کو تیز کرنے کے ایک تاریخی قدم کے طور پر، وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے بھارت اُدیوگک وِکاس یوجنا (بھویہ) کی منظوری دی، جس کے لیے ملک بھر میں 100 پلگ اینڈ پلے صنعتی پارکس کی ترقی کے لیے 33,660 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس اسکیم کا مقصد عالمی معیار کے صنعتی بنیادی ڈھانچے کی ترقی، مینوفیکچرنگ کی صلاحیت کو کھولنا اور بھارت کی ترقی کی کہانی کو آگے بڑھانا ہے۔ قومی صنعتی کوریڈور ڈیولپمنٹ پروگرام (این آئی سی ڈی پی) کے تحت تیار شدہ صنعتی سمارٹ سٹیز کی کامیابی کی بنیاد پر، بھویہ کو ریاستوں اور نجی شعبے کے ساتھ شراکت میں نافذ کیا جائے گا۔ بھویہ کے مرکز میں منظم منظوری کے عمل، مؤثر واحد مرکز نظام اور ریاستوں کی قیادت میں سرمایہ (بقیہ ۶ پر)

کابینہ نے چھوٹی پن بجلی ترقیاتی اسکیم کو منظوری دی

اسکیم پہاڑی اور شمال مشرقی ریاستوں کو فائدہ پہنچائے گی

ایسے پروجیکٹوں کے لئے 2532 کروڑ روپے مختص

نئی دہلی/ ۱۸ مارچ (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے تقریباً 1500 میگاواٹ کی صلاحیت کے چھوٹے پن بجلی (ایس ایچ پی) پروجیکٹوں کی تنصیب کے لیے 2584.60 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ مالی سال 27-2026ء سے مالی سال 31-2030ء کی مدت کے لیے 'اسمال ہائیڈرو پاور (ایس ایچ پی) ڈیولپمنٹ اسکیم' کو منظوری دے دی ہے۔ یہ اسکیم مختلف ریاستوں میں آنے والے چھوٹے ہائیڈرو پروجیکٹوں (1-25 میگاواٹ صلاحیت کے درمیان) کی مدد کرے گی اور خاص طور پر پہاڑی اور شمال مشرقی ریاستوں کو فائدہ پہنچائے گی، جن میں ایسے پروجیکٹوں کی زیادہ صلاحیت ہے۔ شمال مشرقی ریاستوں اور بین الاقوامی سرحدی اضلاع میں، مرکزی مالی امداد 3.6 کروڑ روپے فی میگاواٹ یا پروجیکٹ کی لاگت کا 30 فی صد، جو بھی کم ہو، فی پروجیکٹ 30 کروڑ روپے کی زیادہ سے زیادہ حد کے ساتھ دستیاب ہوگی۔ دیگر ریاستوں میں 2.4 کروڑ روپے فی (بقیہ ۶ پر)

لیفٹننٹ گورنر نے شری رگھوناتھ جی کی جموں آرتی میں شرکت کی

جموں ڈویژن کے دریا کے کنارے آباد قصبوں اور دیہاتوں

میں روزانہ یا ہفتہ وار شام کی آرتیوں کا اہتمام کرنے پر زور

جموں/ ۱۸ مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے آج لوگوں پر زور دیا کہ وہ مقامی برادریوں کے ساتھ مل کر جموں ڈویژن کے دریا کے کنارے آباد قصبوں اور دیہاتوں میں روزانہ یا ہفتہ وار شام کی آرتیوں کا اہتمام کریں۔ "میں لوگوں سے گزارش (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے چترا نوراتری کے موقعہ پر لوگوں کو مبارک باد پیش کی

سری نگر/ ۱۸ مارچ/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج چترا نوراتری اور نوریہ کے موقعہ پر لوگوں کو دلی مُبارک باد پیش کی۔ اُنہوں نے اپنے مُبارک بادی کے پیغام کہا کہ نوراتری نئے سال کا آغاز ہے اور یہ نیکی کی بدی پر، روشنی کی (بقیہ ۶ پر)

مودی نے کویت کے ولی عہد کے ساتھ مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی/ ۱۸ مارچ (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کے روز کویت کے ولی عہد (شہزادہ) شیخ صباح الخالد الحمد المبارک الصباح سے فون پر بات چیت کی۔ اس دوران انہوں نے ولی عہد کو عید کی پیشگی مبارکباد دی اور مشرق وسطیٰ میں سیکورٹی کی بگڑتی ہوئی صورتحال کا جائزہ لیا۔ وزیر اعظم کے دفتر (پی ایم او) کے مطابق، دونوں رہنماؤں نے مشرق وسطیٰ کی بدلتی ہوئی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ (بقیہ ۶ پر)

میدانی علاقوں میں بارشیں اور بالائی علاقوں میں تازہ برف باری

درجہ حرارت میں مزید گراوٹ، معمول کی سرگرمیاں متاثر

شدید ٹھنڈ سے موسم سرما کا احساس، لوگ ایک بار پھر گرم کپڑے پہننے پر مجبور

سری نگر/ ۱۸ مارچ (ایجنسیز) موسمیاتی ماہرین کی پیش گوئی کے عین مطابق پوری کشمیر وادی میں موسمی صورتحال ابتر ہی ہوئی ہے۔ سری نگر اور وادی کشمیر کے دیگر علاقوں میں وقفے وقفے سے ہونے والی بارش اور بالائی علاقوں میں تازہ برفباری نے بدھ کے روز پورے خطے میں سردی کی واپسی محسوس کی گئی۔ موسم کی تبدیلی نسبتاً خشک موسم کے بعد آتی ہے، ابر آلود آسمان اور بکھری ہوئی بارش کیساتھ دن کے درجہ حرارت میں کمی اور موسم گرما کی آمد کیساتھ سرد موسم کی واپسی حیران کن مانی جارہی ہے کیونکہ رواں موسم سے قبل پورے کشمیر میں دن کا درجہ حرارت معمول سے کئی ڈگری اوپر تھا۔ جے میدانی علاقوں میں بارش اور اونچائی پر برفباری کے نئے سرے سے وادی کے کچھ حصوں میں معمول کی زندگی متاثر ہوئی ہے، دن بھر نم اور سردی کی صورتحال ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے 19 مارچ کو چوٹی کی موسمی سرگرمی کا امکان ظاہر کرتے ہوئے 20 مارچ تک موسمی صورتحال دگرگوں رہنے کی پیشگوئی کی ہے جبکہ موسمیاتی مرکز نے پہلے ہی 18 مارچ کو بھی میدانی علاقوں میں ہلکی بارش کے ساتھ ساتھ اونچائی والے مقامات پر برفباری کی پیش گوئی کی ہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ بالائی علاقوں بشمول گلمرگ، سونہ مرگ، پیر کی گلی اور دیگر پہاڑی پٹیوں میں تازہ برف باری ہوئی، جبکہ سری نگر اور ملحقہ اضلاع میں وقفے وقفے سے بونداباندی اور مسلسل بارش (بقیہ ۶ پر)

لیفٹننٹ گورنر کی نوریہ، چترا شکلادی، اُگادی، گڑی پڈوا اور چیٹی چند کے موقعہ پر مُبارک باد

جموں/ ۱۸ مارچ/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے نوریہ، چیترا شکلادی، اُگادی، گڑی پڈوا اور چیٹی چند کے موقعہ پر لوگوں کو مُبارک باد پیش کی ہے۔ اُنہوں نے اپنے مبارک بادی کے پیغام میں کہا، "نوریہ، چیترا شکلادی، اُگادی، گڑی پڈوا اور چیٹی چند کے موقعہ پر میں سب کو دلی مُبارک (بقیہ ۶ پر)

سعودی عرب میں شوال کا چاند نظر نہیں آیا عید 20 مارچ جمعہ کو ہوگی

ریاض/ ۱۸ مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) سعودی عرب میں شوال کا چاند نظر نہیں آیا جس کے باعث جمعہ 20 مارچ کو عید ہوگی۔ سعودی عرب میں شوال کا چاند دیکھنے کے لیے مختلف شہروں کی آبزرویٹریوں میں اجلاس ہوئے۔ سعودی سپریم کورٹ نے شہریوں سے بھی چاند دیکھنے کی اپیل کی تھی تاہم مملکت میں کہیں سے بھی چاند دیکھنے کی شہادت نہیں ملی۔ (بقیہ ۶ پر)

فوج کے رائزنگ سٹار کور کے جی او سی کا دورہ کٹھوعہ

ضلع میں سیکورٹی اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا

سرینگر/ ۱۸ مارچ/ (آفاق نیوز) فوج کے رائزنگ سٹار کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ لیفٹننٹ جنرل راجن شراوت نے جموں کے کٹھوعہ ضلع کا دورہ کر کے وہاں سیکورٹی اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اطلاعات کے مطابق فوج کے رائزنگ سٹار کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ لیفٹننٹ جنرل راجن شراوت نے کٹھوعہ ضلع کے مچھیڈی سیکٹر میں فوجیوں کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ جموں میں مقیم فوج کے دفاعی ترجمان نے ایکس پر ایک پوسٹ (بقیہ ۶ پر)

ریاستی درجہ کی بحالی نیشنل کانفرنس حکومت کا بنیادی مقصد، سکینہ ایتو

"موجود حکومتی ڈھانچے کے تحت کام کرنا بہت مشکل ہے"

سرینگر/ ۱۸ مارچ/ ایجنسیز/ جموں کشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی نیشنل کانفرنس حکومت کا بنیادی اور غیر گفت و شنید مقصد ہے کی بات کرتے ہوئے زور دیتے ہوئے جموں و کشمیر کی صحت اور تعلیم کی وزیر سکینہ ایتو نے کہا کہ حکومت 5 اگست 2019 سے قبل کی کشمیر کی حیثیت اور شناخت کو بحال کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک نمائندے پرویز والی نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ کولگام ضلع کے نور آباد علاقے میں اپنے والد اور سینئر نیشنل کانفرنس لیڈر مرحوم ولی محمد ایتو کی برسی کی یاد میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جموں و کشمیر کی صحت اور تعلیم کی وزیر سکینہ ایتو نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت لوگوں کے حقوق کی بحالی کے لیے کام کر رہی ہے۔ سکینہ ایتو نے کہا "ہمارے لیڈر، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا مشن، جموں و کشمیر کے جمود کو واپس لانا ہے۔ ہمیں جموں و کشمیر کی زمینوں کے حقوق واپس دینا ہوں گے، (بقیہ ۶ پر)

لائن آف کنٹرول کے نزدیک جنگلی علاقوں میں مشتبہ دہشت گردوں کی نقل و حرکت

راجوری، ڈوڈہ اور پونچھ اضلاع میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے تلاشی آپریشن

راجوری اور ڈوڈہ اضلاع میں مشتبہ دہشت گردوں کی نقل و حرکت کے چلتے سیکورٹی فورسز (بقیہ ۶ پر)

سرینگر/ ۱۸ مارچ/ ایجنسیز/ جموں میں دہشت گرد کیخلاف آپریشن آل آوٹ کے چلتے راجوری، ڈوڈہ اور پونچھ اضلاع میں کنٹرول لائن کے نزدیک علاقوں میں مشتبہ افراد کی مشکوک نقل و حرکت کی اطلاعات کے بعد سیکورٹی فورسز نے بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کر دیا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کے پونچھ،

بڈگام میں کرنٹ لگنے سے لائن مین جاں بحق

سری نگر/ ۱۸ مارچ ((آفاق نیوز) وسطی کشمیر کے بڈگام ضلع میں بدھ کے روز پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (پی ڈی ڈی) کے ایک لائن مین کی ڈیوٹی کے دوران بجلی کا جھٹکا لگنے سے موت ہوگئی۔ تفصیلات کے مطابق متوفی کی شناخت علی محمد ملک ساکن سونپاہ بیرواہ کے طور ہوئی ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب ملازم معمول کا کام کر رہا تھا جب وہ بجلی کے کرنٹ سے ٹکرایا۔ اسے فوری طور پر علاج کے لیے قریبی اسپتال لے جایا گیا تاہم ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ حکام نے بتایا کہ پولیس نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے ضروری کارروائی شروع کر دی ہے۔ واقعے کی اصل وجوہات جاننے (بقیہ ۶ پر)

گلمرگ لیز کیس: ہائی کورٹ نے درخواستیں نمٹا دیں

کیونکہ فریقین نے حکومتی سطح پر تصفیہ کا انتخاب کیا

"حکومت منصفانہ، معقول اور مساوی "حل کے لیے تیار ہے" قانونی صلاح کار

سری نگر/ ۱۸ مارچ (یو این آئی)/ ماجد جہانگیر/ جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے گلمرگ کے ہوٹلوں کی زمین کی لیز سے متعلق ہائی پروفائل کیس میں دائر متعدد رٹ پٹیشنز کو نمٹا دیا ہے۔ یہ فیصلہ اس وقت سامنے آیا جب درخواست گزاروں نے حکومت کے ساتھ اس معاملے کے حل کے لیے اپنی درخواستیں واپس لینے کی استدعا کی۔ چیف جسٹس ارون پالی اور جسٹس رجنیش اوسوال پر مشتمل بنچ نے اس ماہ کے شروع میں واپسی کی اجازت دیتے ہوئے کہا تھا کہ درخواست گزار تنازعہ کو حل کرنے کے لیے نمائندگی کے ساتھ حکومت سے رجوع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ 2022 میں، لیفٹننٹ گورنر کی قیادت میں مرکز کے زیر انتظام علاقے کی انتظامیہ نے جموں و کشمیر لینڈ گرانٹ رولز متعارف کروائے، جو جموں و کشمیر میں ایک اہم پالیسی تبدیلی کی نشاندہی کرتے ہیں۔ نئے فریم ورک کے تحت، ان کی میعاد ختم ہونے کے بعد لیزوں میں توسیع کی روایت ختم کر دی گئی تھی، اور ایسی جائیدادوں کو کھلی بولی کے ذریعے نیلامی کے لیے رکھا جاتا ہے، جس (بقیہ ۶ پر)

جنگ اور تشدد سے کوئی مسئلہ حل نہیں ہوگا، امن اور اتحاد کو مضبوط بنانے کی ضرورت، سریندر چودھری

عدالتوں کے حالیہ فیصلے قابل سراہنا، انصاف کی بالادستی ہوگی

ملازمین کو تنخواہیں نہ ملی ہو تو مناسب اقدامات کئے جائیں گے،

سرینگر/ ۱۸ مارچ/ ایس این این/ جنگ اور تشدد سے کوئی مسئلہ حل نہیں ہوگا کی بات کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ امن اور اتحاد کو مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بزرگ رہنما ولی محمد ایتو کی میراث اب بھی زندہ ہے، لوگ اب بھی ان کے لیے بے پناہ محبت اور احترام کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے کہا کہ بزرگ رہنما ولی محمد ایتو کی میراث اب بھی زندہ ہے، لوگ اب بھی ان کے لیے بے پناہ محبت اور احترام کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ کولگام کے دمحال ہانجی پورہ میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کی سینئر قیادت اور دیگر معززین کی موجودگی میں سابق رہنما کی 32 ویں برسی کے موقع پر صحافیوں (بقیہ ۶ پر)

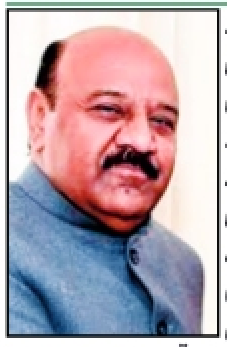

فاروق عبداللہ پر فائرنگ کے واقعے کا معاملہ

پولیس نے تحقیقات کیلئے عوام سے مدد طلب کی

جموں/ ۱۸ مارچ (کے این ایس): جموں و کشمیر پولیس نے ان لوگوں سے معلومات، ویڈیو ریکارڈنگ اور تصاویر مانگی ہیں جنہوں نے شادی کی تقریب میں شرکت کی جہاں نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ پر مبینہ طور پر قاتلانہ حملہ کیا گیا تھا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق پولیس نے 11 مارچ کو یہاں کے گریٹر کیلاش علاقے میں شادی کی تقریب میں فائرنگ کے واقعے کی تحقیقات کے لیے ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (SIT) تشکیل دی ہے۔ رینج ہیڈ کوارٹر جموں، سانبا، کٹھوعہ کی طرف سے جاری کردہ ایک پبلک نوٹس کے مطابق، ڈپٹی انسپکٹر جنرل (ڈی آئی جی) شیو کمار شرما نے تقریب میں (بقیہ ۶ پر)

این سی اسمبلی میں لینڈ گرانٹ بل 2025 پیش کرنے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے

ہندوستان کو مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کو کم کرنے کے لئے کردار ادا کرنا چاہیے، تنویر صادق

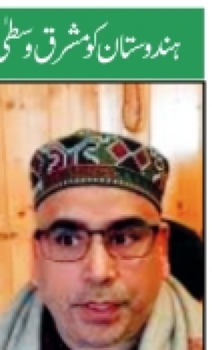

سری نگر/ ۱۸ مارچ (یو این آئی) حکمراں نیشنل کانفرنس (این سی) آئندہ بجٹ سیشن میں لینڈ گرانٹ بل 2025 پیش کرنے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے، جو 27 مارچ کو جموں میں دوبارہ شروع ہونے والا ہے، جس کا مقصد اقتصادی طور پر کمزور طبقوں کے لے زمین کے حقوق بحال کرنا ہے۔ پارٹی کے ترجمان اور ایم ایل اے تنویر صادق نے قانون سازی کو 2022 میں کی گئی تبدیلیوں کو تبدیل کرنے کے لیے "بہت اہم" قرار دیا، ساتھ ہی انہوں نے اس موقع پر نیشنل کانفرنس کی جانب سے ایران میں جاری جنگ پر تشویش کا بھی اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایکٹ معاشی طور پر کمزور طبقوں سے تعلق رکھنے والی اراضی سے متعلق ہے اور انہوں نے پہلے کی تبدیلیوں کو تبدیل کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ جو ترمیم 2022 میں ہوئی تھی، ہمیں غریب لوگوں کی زمین واپس دینی ہے، ان کے حقوق واپس کرنا ہوں گے، "۔ اکتوبر میں اسمبلی کے آخری اجلاس (بقیہ ۶ پر)

مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کے باوجود ایندھن کی سپلائی مستحکم،

ایل پی جی کی پیداوار میں 40 فیصد اضافہ

نئی دہلی/ ۱۸ مارچ (ایجنسیز) حکومت نے بدھ کو واضح کیا ہے کہ ملک میں ایل پی جی کی مقامی پیداوار میں 40 فیصد اضافہ ہوا ہے اور ایندھن کی کوئی کمی نہیں ہے۔ اس کے ساتھ ہی ریاستوں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ اصلاحات کے عمل کو تیز کریں اور ذخیرہ اندوزی و بلیک مارکیٹنگ کے خلاف سخت کارروائی کریں۔ پٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت کی جوائنٹ سکریٹری سجاتا شرما نے میڈیا بریفنگ میں بتایا: " ایل پی جی کی گھریلو پیداوار میں 40 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ریٹیل آؤٹ لیٹس اور پٹرول پمپوں پر وافر اسٹاک موجود ہے، اور ملک بھر میں ایل پی جی، پٹرول اور ڈیزل دستیاب ہے۔ "انہوں نے مزید کہا کہ پائپڈ نیچرل گیس (پی این جی) اور ٹرانسپورٹ کے لیے کمپریسڈ نیچرل گیس (سی این جی) کی سپلائی بھی مکمل طور پر مستحکم ہے۔ صارفین کو یقین دہانی کراتے ہوئے محترمہ شرما نے کہا کہ کسی بھی زمرے میں سپلائی متاثر نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے سٹی گیس ڈسٹری بیوشن (سی جی ڈی) نیٹ ورک کی توسیع کے لیے ریاستوں کے تعاون کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے بتایا کہ سی جی ڈی درخواستوں کی منظوری کے لیے ریاستی اور ضلعی سطح پر کمیٹیاں بنائی جا رہی ہیں اور کرایوں میں کمی کے لیے 4 فیصد اضافی الاؤنس بھی فراہم کیا گیا ہے۔ وزارت بندرگاہ، جہاز (بقیہ ۶ پر)

برستی بارشوں کے باوجود بازاروں میں خوب گہما گہمی

بیکری کے ساتھ ملبوسات اور دیگر ساز و سامان کی اچھی خاصی خرید و فروخت

سرینگر/ ۱۸ مارچ/ کے پی ایس/ خراب موسم اور برستی بارشوں کے باوجود عید الفطر سے دو دن قبل ہی وادی کے اطراف و اکناف میں بازاروں میں ایک مرتبہ پھر گہما گہمی دیکھنے کو ملی جس دوران لوگوں کی بڑی تعداد نے بیکری کے ساتھ ساتھ ملبوسات اور دیگر ساز و سامان کی خرید و فروخت کی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق بارشوں اور خراب موسم کے باوجود وادی کے طول و ارض میں عید الفطر کی آمد پر سے دو روز قبل (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیر اعلیٰ کا ڈی ایچ پورہ کولگام کا دورہ

سابق سپیکر شہید ولی محمد ایتو کی 32ویں برسی پر خراجِ عقیدت پیش کیا

کولگام/۱۸مارچ/(ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج ڈی ایچ پورہ کولگام کا دورہ کیا اور سابق سپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی اور سابق وزیر شہید ولی محمد ایتو کو اُن کی 32ویں برسی کے موقعہ پر شاندار خراجِ عقیدت پیش کیا۔ اُنہوں نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے شہید ولی محمد ایتو کو ایک دُور اندیش سیاست داں اور عوامی سطح کا رہنما قرار دیا جنہوں نے اپنی پوری زندگی لوگوں بالخصوص پسماندہ اور دیہی کمیونٹیوں سے تعلق رکھنے والوں کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لئے وقف کر دی۔ اُنہوں نے کہا کہ مرحوم (بقیہ ۶ پر)

مالی سال 2026-27 کے بجٹ سے متعلق 'تصرفاتی بل' کو لوک سبھا کی منظوری

ایوان نے سبھی کٹوتی تجاوزات کو صوتی ووٹ سے مسترد کر دیا

نئی دہلی، 18 مارچ (ایجنسیز) مالی سال 2026-27 کے بجٹ میں مجوزہ 53.47 لاکھ کروڑ روپے کے اخراجات کے لیے 'کنسولیڈیٹڈ فنڈ' سے حکومت کو رقم نکالنے کا قانونی اختیار دینے والا تصرفاتی بل (نمبر 2)، 2026 بدھ کے روز لوک سبھا میں پاس کر دیا گیا۔ اس سے قبل، ایوان نے مختلف وزارتوں اور محکموں سے متعلق مطالبات زر کو بغیر کسی بحث کے ایک ساتھ منظوری دی۔ ریلوے اور وزارتِ زراعت سے متعلق مطالبات پر لوک سبھا میں، جبکہ دیہی ترقی کی وزارت کے مطالبات پر راجیہ سبھا میں تفصیلی بحث ہوئی تھی، جنہیں متعلقہ وزراء کے جوابات کے بعد منظور کیا گیا۔ وزارتِ زراعت کے مطالبات زر منظور ہونے کے بعد، اسپیکر اوم برلا نے کہا کہ بقیہ وزارتوں کے مطالبات کے حوالے سے کئی 'کٹوتی تجاویز' موصول ہوئی ہیں۔ انہوں نے "وقت کی کمی" کے باعث تمام کٹوتی تجاویز کو ایک ساتھ ووٹنگ کے لیے رکھا۔ ایوان نے سبھی کٹوتی تجاوزات کو صوتی ووٹ سے مسترد کر دیا۔ اس کے بعد، بقیہ تمام وزارتوں کے مطالبات زر کو ایک ساتھ صوتی ووٹ سے منظور کر لیا گیا۔ آخر میں، وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے اس سے متعلق 'تصرفاتی بل' ایوان کی منظوری کے لیے پیش کیا، جسے ایوان نے صوتی ووٹ کے ذریعے پاس کر دیا۔ تصرفاتی (بقیہ ۶ پر)

آر ایس ایس جین سبھا کے وفد کی ایل جی کیساتھ ملاقات

جموں//۱۸مارچ/(ڈی آئی پی آر) ایس ایس جین سبھا جموں و کشمیر کے ایک وفد جس کی قیادت شری سنیل جین کر رہے تھے، نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ ادھر راجوری کے ایک عوامی وفد جس کی قیادت صدر آل جموں و کشمیر پنچایت کانفرنس ارون کمار شرما نے کر رہے تھے، نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ اس کے بعد اُودھم پور جنرل سیکرٹری ٹیبل ٹینس ایسوسی ایشن (یو ٹی اے) ترون چوہان نے بھی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی۔

ستیش شرما نے نوراترا کے موقعہ پر مُبارک باد پیش کی

اَمن ، اتحاد او رخوشحالی پر زور دیا

سری نگر/۱۸مارچ/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و اُمور صارفین، اِنفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، اُمور نوجوان و کھیل کود اور سائنس و ٹیکنالوجی محکمہ جات ستیش شرما نے آج جموں و کشمیر کے لوگوں کو نوراترا کے موقعہ پر دِلی مُبارک باد پیش کی۔ اُنہوں نے اَپنے مُبارک بادی کے پیغام میں اس نو روزہ تہوار کی گہرے روحانی اور ثقافتی اہمیت کو اُجاگر کیا جو دیوی دُرگا کی عبادت کے لئے مخصوص ہے اور نیکی کی بدی پر، روشنی کی تاریکی پر اور سچائی کی جھوٹ پر فتح کی علامت ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ نوراترا محض ایک مذہبی تہوار نہیں بلکہ عقیدت، اندرونی طاقت اور ان دیرپا اقدار کا جشن ہے جو معاشرے کو ایک دوسرے سے جوڑتے ہیں۔ ستیش شرما نے کہا کہ یہ تہوار ہم سب کو راستبازی، ہمدردی اور خود نظم و ضبط کے عہد کی تجدید کی یاد دلاتا ہے۔ اُنہوں نے زور دیا کہ ایسے مواقع جموں و کشمیر کے تمام طبقات کے درمیان فرقہ وارانہ ہم آہنگی، بھائی چارے اور باہمی احترام کو مضبوط بنانے کا بہترین موقعہ فراہم کرتے ہیں۔ اُنہوں نے جموں و کشمیر کی بھرپور ثقافتی تنوع کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ نوراترا جیسے تہوار خطے کے جامع ورثے کو ظاہر کرتے ہیں اور کثرت میں وحدت کے جذبے کو تقویت دیتے ہیں۔ اُنہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اس تہوار کو عقیدت، جوش و خروش اور ذمہ داری کے احساس کے ساتھ منائیں اور ساتھ ہی معاشرے کے غریبوں اور ضرورت مندوں کا بھی خیال رکھیں۔ وزیر موصوف نے مزید اُمید ظاہر کی کہ یہ مبارک موقعہ (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر میں ون دھن یوجنا کا نفاذ

اس کے لئے 1,457 لاکھ روپے کی رقم مختص کی گئی

نئی دہلی/۱۸مارچ (ایجنسیز) قبائلی امور کے مرکزی وزیر، جول اورام نے آج راجیہ سبھا کو بتایا کہ وزارت قبائلی امور، پردھان منتری جنجاتیہ وکاس مشن (پی ایم جے وی ایم) کے تحت، ٹرائبل کوآپریٹو مارکیٹنگ ڈیولپمنٹ فیڈریشن آف انڈیا لمیٹڈ (ٹی آر آئی ایف ای ڈی) کے ذریعے ون دھن وکاس کیندر (وی ڈی وی کے) کے قیام کے لیے مالی معاونت فراہم کرتی ہے۔ اس کا مقصد قدرتی وسائل کے بہتر استعمال، ویلیو ایڈیشن، مارکیٹنگ روابط اور قبائلی برادریوں کے لیے پائیدار روزگار کے مواقع پیدا کر کے ان کی معاشی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ 13.03.2026 تک، جموں و کشمیر میں پی ایم جے وی ایم اسکیم کے تحت 100 وی ڈی وی کے کی منظوری دی جا چکی ہے، جن سے تقریباً 29,791 اراکین وابستہ ہیں، اور اس کے لیے 1,457 لاکھ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ ان میں سے 3 وی ڈی وی کے فعال ہونے کی اطلاع ہے۔ اب تک، ٹی آر آئی ایف ای ڈی نے ملک بھر میں 4,125 وی ڈی وی کے کے قیام کے لیے 612.27 کروڑ روپے کی منظوری دی ہے، جن سے 12.33 لاکھ اراکین وابستہ ہیں۔ پی ایم جے وی ایم اسکیم میں سیلف ہیلپ گروپ (ایس ایچ جی) اور مستفیدین کی اضافی آمدنی کے لیے کاروباری طریقہ کار پر زور دیا گیا ہے، جس میں جنگلاتی پیداوار کی جمع آوری، تربیت، پروسیسنگ، ویلیو ایڈیشن، پیکجنگ، برانڈنگ اور مارکیٹنگ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ، ٹی آر آئی ایف ای ڈی قبائلی دستکاروں اور (بقیہ ۶ پر)

27 مارچ کو قانون ساز اسمبلی کا سیشن دوبارہ شروع ہوگا

450 سوالات ابھی بھی زیر التوا، سیشن کی بقیہ 7 نشستوں میں درج ہوں گے

مجبوری ہوئی تو توسیع پر پرغور کیا جائے گا/سپیکر عبدالرحیم راتھر

سرینگر/۱۸مارچ/(ایجنسیز) عید الفطر کے بعد جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کے دوسرے سیشن میں تمام زیر التواء سوالات درج ہوں گے کی بات کرتے ہوئے قانون ساز اسمبلی کے سپیکر عبدالرحیم راتھر نے کہا کہ ایک ماہ کے طویل وقفے کے بعد 27 مارچ کو دوبارہ شروع ہوگا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ایک ماہ کے طویل وقفے کے بعد 27 مارچ کو جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کا سیشن دوبارہ شروع ہوگا۔ قانون ساز اسمبلی کے سپیکر عبد الرحیم راتھر نے کہا کہ تمام بقیہ تقریباً 450 سوالات متفقہ کے بجٹ اجلاس میں باقی سات اجلاسوں کے دوران درج کیے جائیں گے کیونکہ تمام سرکاری محکموں کو جوابات دینے کی ہدایت دی گئی ہے۔ راتھر نے کہا" تمام زیر التواء سوالات بجٹ سیشن کی بقیہ سات نشستوں کے دوران درج کیے جائیں گے جو ایک ماہ کے طویل وقفے کے بعد 27 مارچ کو دوبارہ شروع ہوگا۔ اجلاس کی آخری نشست 20 فروری کو ہوئی تھی"۔ ایک سوال کے جواب میں کہ کیا اسمبلی اجلاس میں توسیع کی جائے گی راتھر نے کہا کہ فی الحال توسیع کی ضرورت نہیں ہے۔ تاہم، اگر کوئی سرکاری کاروبار ہے جو بعد میں آتا ہے، تو توسیع پر غور کیا جا سکتا ہے۔ اس (بقیہ ۶ پر)

سکینہ اِیتو نے کولگام میں 50 بستروں والے اِنٹگریٹیڈ آیوش ہسپتال کا اِفتتاح کیا

کہا، حکومت ہر شہری کو مساوی، جامع اور سستی صحت سہولیات فراہم کرنے کیلئے پُرعزم ہے

بنیادی سطح تک معیاری صحت خدمات کی توسیع کے حکومتی عزم کا اعادہ

کولگام/۱۸مارچ/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ اِیتو نے آج یہاں چاولگام میں 50 بستروں والے اِنٹگریٹیڈ آیوش ہسپتال کا اِفتتاح کیا۔ ہسپتال تقریباً 7.40 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا گیا۔ یہ ہسپتال روایتی طریقہ علاج کو جدید طبی سہولیات کے ساتھ فروغ دینے کی حکومتی کوششوں میں ایک اہم سنگِ میل ہے۔ اِس موقعہ پر رُکن اسمبلی کولگام محمد یوسف تاریگامی، ضلع ترقیاتی کمشنر کولگام شہزاد عالم، ڈائریکٹر آیوش، اے ڈی سی کولگام، سی ایم او کولگام، نوڈل آفیسر آیوش، سی ای او کولگام، ضلعی اِنتظامیہ کے سینئر اَفسران اور بڑی تعداد (بقیہ ۶ پر)

20 مارچ تک جموں و کشمیر میں فعال مغربی ہواؤں کی خلل اندازی

برف و باراں، ژالہ باری، تیز ہوائیں

کاشتکار 20 مارچ تک کھیتی باڑی کے تمام کام معطل رکھیں: موسمیاتی مرکز

سری نگر/۱۸مارچ/ جے کے این ایس/ موسمیاتی ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ جموں و کشمیر میں 20 مارچ تک جموں و کشمیر میں فعال مغربی ہوا؟ں کی خلل اندازی کے چلتے وقفے وقفے سے مختلف علاقوں میں الگ الگ اوقات پر برف وباراں اور گرج چمک کیساتھ ژالہ باری اور تیز ہوا؟ں کا امکان ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق کشمیر ویدر واچ نامی موسمیاتی گروپ نے کہا ہے کہ ایک تازہ مغربی ڈسٹربنس کے زیر اثر، جموں و کشمیر میں 20 مارچ تک موسم غیر مستحکم اور فعال رہنے کا امکان ہے، جس سے میدانی علاقوں میں بڑے پیمانے پر بارش اور بالائی مقامات پر برف باری ہوگی۔ کشمیر ویدر واچ کے مطابق 18 مارچ کی شام یا رات سے 20 مارچ تک، بہت سے علاقوں میں مسلسل گیلے موسم کا مشاہدہ ہوسکتا ہے، تو بارش کی سرگرمی میں بتدریج اضافہ ہونے کی توقع ہے۔ جبکہ بالائی مقامات پر اعتدال سے بھاری برفباری متوقع ہے، خاص طور پر گلمرگ، سونمرگ، دودھ پتھری، گریز، دراس، زوجیلا، سنتھن ٹاپ، رازدان پاس، اور پہلگام کے ساتھ ساتھ دیگر اونچائیوں پر۔ اس کے برعکس، زیادہ ترنشیبی اور میدانی علاقوں میں بڑے پیمانے پر ہلکی سے (بقیہ ۶ پر)

ڈویژنل کمشنر نے آنے والے تہواروں کی پرامن تقریبات کیلئے انتظامات کا جائزہ لیا

بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کی افسروں کو ہدایت

سرینگر/۱۸مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک) عیدالفطر، نوروز اور نوراترا کے آنے والے مذہبی تہواروں کی پرامن اور پرامن تقریبات کو یقینی بنانے کے لیے ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشول گرگ نے آج (بقیہ ۶ پر)

برف باری کی وجہ سے بند مغل روڈ ہلکی گاڑیوں کیلئے دوبارہ کھول دیا گیا

سری نگر/۱۸مارچ/ جے کے این ایس/ حکام نے بدھ کو بتایا کہ خطہ پیر پنچال کو جنوبی کشمیر سے جوڑنے والا تاریخی مغل روڈ، جو پہلے دن میں تازہ برف باری کی وجہ سے عارضی طور پر بند کر دیا گیا تھا، کو بدھ کی صبح پھر ہلکی موٹر گاڑیوں کے لیے دوبارہ کھول دی گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے تاہم بتایا کہ نقل و حرکت پیر کی گلی میں مناسب موسمی حالات کے تابع رہے گی، جو راستے کیساتھ ایک اہم حصہ ہے۔ حکام نے مزید بتایا کہ پہلے جاری کردہ ایڈوائزری کے مطابق صبح 11 بجے سے سہ پہر 3 بجے کے درمیان گاڑیوں کی نقل و حرکت کو سختی سے کنٹرول کیا جائے گا۔ ایس ایس پی (بقیہ ۶ پر)

چیرمین آل جموں و کشمیر آرٹسٹ ایسوسی ایشن گلزار احمد بٹ

نے جموں لوک بھون میں لیفٹیننٹ گورنر سے کی ملاقات

فنکار برادری کو درپیش مسائل سے ایل جی کو کیا آگاہ

جموں/شافعیہ گلفام/ آل جموں کشمیر آرٹسٹس ایسوسی ایشن کے چیرمین گلزار احمد بٹ نے جموں کے لوک بھون میں جموں و کے لیفٹیننٹ گورنر شری منوج سنہا سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران گلزار احمد بٹ نے ایل جی کو جموں و کشمیر کے فنکار برادری کو درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور (بقیہ ۶ پر)

وکست بھارت نظریہ 2047 کا نظریہ بارہمولہ کے 7 دیہات کا انتخاب

تجویز کو منظوری کے لئے ڈائریکٹر دیہی ترقی، کشمیر کو بھیج دی گئی

سری نگر/۱۸مارچ (کے این ایس) بارہمولہ کی ضلعی انتظامیہ نے 2026-27 کے وکست بھارت ویژن 2047 پروگرام کے تحت ترقی کے لیے سات گاؤں کی نشاندہی کی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ (اے سی ڈی) بارہمولہ کے دفتر سے ایک سرکاری مواصلت کے مطابق، منتخب دیہات اڑی میں گارکوٹ، بارہمولہ میں کچھو مقام، واگورا کریری میں کرنکشواں، پٹن میں شیر آباد کھورے، گلمرگ میں واری پورہ ہنگیل، سوپور میں ترزو اور رفیع آباد میں زلورہ ہیں۔ عہدیداروں نے کہا کہ اس پہل کا مقصد ہر حلقے میں ایک ماڈل گاؤں کو ترقی دینا ہے جس کا بنیادی ڈھانچہ بہتر بنانا، عوامی خدمات کی فراہمی کو مضبوط بنانا، اور پائیدار معاش کے مواقع پیدا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تجویز کو منظوری کے لیے ڈائریکٹر دیہی ترقی، کشمیر کو بھیج دیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترقیاتی منصوبہ ایک تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) کی شکل میں تیار کیا گیا ہے جس کے لیے 2 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ عہدیداروں نے کہا کہ ان دیہاتوں کے انتخاب سے ضلع میں متوازن اور جامع ترقی کو فروغ دینے کی امید ہے، جس میں دیہی معیار زندگی کو بہتر بنانے پر توجہ دی جائے گی۔

میر واعظ نے ایرانی رہنما لاریجانی کے قتل کی مذمت کی

سری نگر/۱۸مارچ/ ایک بیان کے مطابق میر واعظ عمر فاروق نے بدھ کے روز ایران کے سینئر رہنما علی لاریجانی کی ہلاکت کی شدید مذمت کرتے ہوئے ایران کے عوام کی صبر و استقامت کی تعریف کی۔ لاریجانی، جو ایران کی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سکریٹری تھے، اسرائیلی فضائی حملے میں مارے گئے۔ میر واعظ نے ایکس پر کہا۔ "ایرانی عوام کا صبر و تحمل اور ان کی قیادت حقیقی مسلم قوم کے جذبے کی عکاس ہے، جو خدا پر پختہ یقین کے ساتھ پرعزم اور ثابت قدم ہے۔ ایسے لوگ قیادت کے مستحق ہیں۔" انہوں نے دیگر مسلم رہنماؤں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ کئی لوگ "اپنے آپ کو پیروی کرنے (بقیہ ۶ پر)

ایران، اسرائیل اور امریکہ جنگ کا طول پکڑنا انتہائی تشویشناک

جنگ کا خاتمہ ناگزیر، عالمی برادری فوری کردار ادا کرے/ ڈاکٹر فاروق

سرینگر/۱۸مارچ/ ایس این این/ ایران، اسرائیل اور امریکہ جنگ کے طول پکڑنے اور مغربی ایشیاء و مشرق وسطی میں دن بہ دن بگڑتی ہوئی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ افسوس کی بات ہے کہ خود کو جمہوریت اور امن کا علمبردار کہنے والے ممالک مذاکرات اور سفارتی ذرائع کو بروئے کار لانے کے بجائے جنگ کی راہ اختیار کر رہے ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ موجودہ عالمی صورتحال نہایت تشویشناک رخ اختیار کر چکی ہے، جہاں ایران، اسرائیل اور امریکہ کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی نے نہ صرف مشرق وسطی بلکہ پورے مغربی ایشیا کو غیر یقینی اور خطرناک حالات سے دوچار کر دیا ہے۔ جنگ کبھی بھی مسائل کا حل نہیں رہی بلکہ یہ ہمیشہ تباہی، بربادی اور انسانی المیوں کو جنم دیتی ہے۔ یوکرین کی مثال ہمارے سامنے ہے جہاں لاکھوں افراد متاثر ہوئے، اور فلسطین میں جاری بمباری نے ہزاروں بے گناہ جانیں لے لیں، لیکن اس کے باوجود کوئی دیرپا حل سامنے نہیں آیا۔ اس طرح کے اقدامات صرف نفرت، عدم استحکام اور مزید تنازعات کو جنم دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج پوری دنیا اس آگ کی لپیٹ میں آتی جا رہی ہے، اور سب سے زیادہ نقصان غریب اور بے بس عوام کو اٹھانا پڑ رہا ہے۔ ایسے میں یہ وقت کا تقاضا ہے کہ جنگ کو (بقیہ ۶ پر)

متواتر بارشوں نے چھاپڑی و گلی فروشوں کی اُمیدوں پر پانی پھیر دیا

ناموافق موسم کے چلتے بازاروں میں خرید و فروخت متاثر

مہنگائی، معاشی عدم استحکام اور مالی بحران اثر انداز

سری نگر/۱۸مارچ/ جے کے این ایس/ گزشتہ کئی دنوں سے جاری خراب موسمی صورتحال اور 20 مارچ تک موسم ابتر رہنے کی پیش گوئی کے چلتے عیدالفطر کے موقعہ پر بازاروں میں کافی کم رش رہنے اور خریداری کم ہونے سے تاجروں، عام دکانداروں اور چھاپڑی و گلی فروشوں کو سخت مایوسی کا سامنا ہے۔ اس دوران لوگ خراب موسم کے چلتے عیدگاہوں میں نماز عیدالفطر کے بڑے اجتماعات ممکنہ طور پر نہ ہونے سے مایوس ہیں اور لوگ عید کے دن خوشگوار موسم رہنے کی دُعائیں مانگ رہے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق کشمیر وادی، خطہ پیر پنچال، وادی چناب اور جموں خطے کے باقی علاقوں میں گزشتہ کئی دنوں سے جاری وقفے وقفے کی بارشوں نے لوگوں بالخصوص دکانداروں اور چھاپڑی و گلی فروشوں کو مایوس کر دیا، کیونکہ گزشتہ اتوار کو موسم ابتر رہنے کی وجہ سے اہم بازاروں میں روایتی سنڈے مارکیٹ نہیں لگ سکے اور یوں چھاپڑی و گلی فروش کوئی کاروبار نہیں کر سکے۔ لالچوک اور شہر کے دیگر علاقوں میں اتوار کو چھاپڑیاں لگا کر مختلف چیزیں بشمول ریڈی میڈ ملبوسات کا کاروبار کرنے والے نوجوانوں نے بتایا کہ وہ عیدالفطر کے (بقیہ ۶ پر)

عیدالفطر کی آمد: راجپورہ پلوامہ کی مشہور و معروف ''شیرمال'' لوگوں کی پہلی پسند

مقامی نانبائی کو سعودی عرب، امریکہ اور دیگر ممالک میں مقیم کشمیری باشندوں سے آرڈرس ملنے لگیں

سرینگر/۱۸مارچ/ ایس این این/ عیدالفطر کی آمد کے ساتھ ہی جنوبی ضلع پلوامہ کے راجپورہ علاقے کی مشہور و معروف ''شیرمال'' لوگوں کی پہلی پسند بن چکی ہے اور اس کی مانگ میں کافی اضافہ ہوگیا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ راجپورہ پلوامہ ''کشمیری شیرمال'' روٹی کیلئے مشہور و معروف علاقہ ہے اور وہاں ان دنوں اس کی خریداری کافی بڑھ گئی ہے اور شرمال بنانے والے افراد عیدالفطر کے پیش نظر کافی مطمئن نظر آ رہے ہیں۔ یہ خاص قسم کی روٹی روایتی چپٹی، گول روٹی، جو تل کے بیجوں سے مزین ہے اور بہت سے کشمیری خاندانوں کے دلوں اور تالوں میں ایک قابل قدر مقام رکھتی ہے۔ راجپورہ کے تاریخی گاؤں میں، تقریباً 25 نانبائی شیرمل بنانے کی صدیوں پرانی روایت کو زندہ رکھے ہوئے ہیں۔ نمائندے سے بات کرتے ہوئے ایک مقامی نانبائی منظور احمد نے عید کے دوران شیرمل کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کشمیر بھر کے خاندان اسے تہواروں کیلئے ایک ضروری چیز کھانے کیلئے سمجھتے ہیں۔ شیرمل کی تیاریاں پہلے سے ہی شروع ہو جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا ''صوفی جیسے نانبائی (بقیہ ۶ پر)

دہلی کار بم دھماکے کے بعد 150 کے قریب او جی ڈبلیو کی نشاندہی،

چھ گرفتار، 144 کی تلاش بڑے پیمانے پر شروع کردی گئی

جموں و کشمیر پولیس اور سکوٹی ایجنسیوں کی جانب سے سنسنی خیز انکشاف

سرینگر/۱۸مارچ/اے پی آئی/ جموں و کشمیر پولیس اور سکوٹی ایجنسیوں نے ممنوعہ جیش محمد کی جانب سے ملک کی مختلف ریاستوں مرکزی زیر انتظام علاقوں میں بم دھماکے کرانے سرکاری اور پرائیویٹ املاک کو نقصان پہنچانے ملک بھر میں افراتفری کا ماحول قائم کرنے کے گروہ کا پردہ فاش کرنے کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا کہ چھ افراد کو اب تک گرفتار کیا گیا جبکہ 144 کے قریب دیگر افراد کی تلاش شروع کر دی گئی ہے جنہیں بہت جلد سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیا جائیگا۔ او جی ڈبلیو سے تعلق رکھنے والے ان افراد کا رابطہ کنڈا، جرمنی، پاکستان میں مقیم ہینڈلروں کے ساتھ تھا۔ حوالہ کے ذریعے انہیں رقومات فراہم کی جاتی تھی۔ کئی بینک کھاتے منجمد اور انڈیا کرنسی کی بڑی مقدار بھی ضبط۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق دہلی لال قلع کار بم دھماکے کے بعد جموں و کشمیر پولیس اور سکوٹی ایجنسیوں کی جانب سے سنسنی خیز انکشاف کیا گیا جس میں دعویٰ کیا گیا کہ لال قلع کار بم دھماکے میں ملوث گروہ کا نیٹ ورک کینڈا، پاکستان اور جرمنی میں بھی سرگرم تھا۔ سکوٹی ایجنسیوں کے مطابق 150 کے قریب ایسے او جی ڈبلیو ممنوعہ جیش محمد کی جانب سے (بقیہ ۶ پر)

بھدرواہ میں دلخراش حادثہ رونما، شہری از جاں، دوسرا زخمی

سنگھ پورہ پٹن میں نو تعمیر شدہ دو منزلہ رہائشی مکان اچانک منہدم

سرینگر/۱۸مارچ/ ایس این این/ خطہ چناب کے بھدرواہ علاقے میں سڑک کے ایک دلخراش حادثے میں شہری جاں بحق ہوگیا جبکہ دوسرا زخمی ہوگیا۔ ادھر سنگھ پورہ پٹن میں ایک دو منزلہ رہائشی مکان کی عمارت اچانک منہدم ہونے سے افراتفری کا ماحول پھیل گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق خطہ چناب کے بھدرواہ علاقے میں سڑک کا ایک المناک حادثہ پیش آیا۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب بھدرواہ کے بھلہ علاقے میں نیرو ندی کے قریب گاڑی حادثے کی شکار ہوئی جس کے نتیجے میں اس میں سوار دو شہری جن کی شناخت رمیش کمار ساکنہ سیری بھدرواہ اور ایک استاد سندیپ کمار کے بطور ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ زخمیوں کو علاج کیلئے نزدیکی اسپتال منتقل کیا گیا جہاں رمیش کمار زخموں کی تاب نہ لاتے دم توڑ بیٹھا جبکہ استاد کی حالات اسپتال میں نازک بنی ہوئی ہے۔ پولیس کے ایک سنیئر عہدیدار نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس معاملے میں کیس درج کر لی گئی ہے اور تحقیقات جاری ہے۔ ادھر پٹن کے بلی ہارن سنگھ پورہ علاقے میں نو تعمیر شدہ دو منزلہ رہائشی مکان اچانک منہدم ہوگیا۔ عینی شاہدین کے مطابق فیاض احمد وانی کا یہ مکان اچانک گرنے کے بعد ملبے کا ڈھیر بن گیا اور (بقیہ ۶ پر)

نامور خطاط محمد صدیق کی نویں برسی

کشمیر کیلی گرافی ایسوسی ایشن کا محمد صدیق کو خراج عقیدت

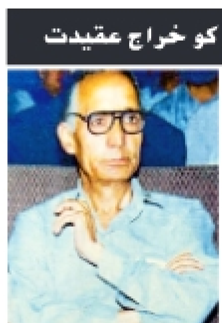

سرینگر۱۸مارچ/جمیل انصاری/ وادی کشمیر کے معروف اور ممتاز خطاط محمد صدیق کی نویں برسی آج نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ منائی گئی۔ اس موقع پر ادبی، ثقافتی اور فنی حلقوں نے ان کی خدمات کو یاد کرتے ہوئے انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ مرحوم محمد صدیق نے جموں و کشمیر کلچرل اکیڈیمی میں بطور استاد کیلی گرافی سیکشن اپنی ذمہ داریاں نہایت خلوص اور لگن سے انجام دیں۔ انہوں نے خوشنویسی کے فن کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ درجنوں طلباء کو اس فن کی تربیت دے کر انہیں باعزت روزگار کے قابل بنایا۔ ان کے شاگرد آج مختلف میدانوں میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہے ہیں۔ اس موقع پر کلچرل اکیڈیمی کے اُس وقت کے کیلی گرافی آفیسر محمد انور لولابی اور اکیڈیمی سے وابستہ دیگر خطاطوں نے مرحوم کی فنی و تدریسی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ محمد صدیق کا نام ہمیشہ سنہرے حروف میں یاد رکھا جائے گا اور ان کی خدمات آنے والی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ یاد رہے محمد صدیق نے روزنامہ آفتاب کے ماہر خطاطوں کی طرح کئی برسوں تک مذکورہ اخبار کو خوب سے خوف (بقیہ ۶ پر)

لوک سبھا کی کارروائی

19 اور 20 مارچ کو نہیں ہوگی

نئی دہلی، 18 مارچ (یو این آئی) لوک سبھا کی کارروائی 19 اور 20 مارچ کو نہیں ہوگی اور اس کے بجائے ایوان کا اجلاس 28 اور 29 مارچ کو ہوگا۔ لوک سبھا کے پریذائیڈنگ آفیسر جگدمبیکا پال نے بدھ کے روز یہ اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ اس سلسلے میں 13 مارچ کو بزنس ایڈوائزری کمیٹی کی میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا تھا اور اس فیصلے کے مطابق ایوان کی کارروائی کل، بروز جمعرات اور پرسوں، بروز جمعہ ملتوی کر دی جائے گی۔ انہوں نے کہا، "بزنس ایڈوائزری کمیٹی کی میٹنگ میں کیے گئے فیصلے کے مطابق، جمعرات، 19 مارچ اور جمعہ، 20 مارچ کو طے شدہ ایوان کی نشستیں منسوخ کردی گئی ہیں۔ لوک سبھا کی نشستیں ان تاریخوں کے بجائے ہفتہ، 28 مارچ، اور اتوار، 29 مارچ کو منعقد ہوں گی۔ اسی طرح 19 اور 20 مارچ کو طے شدہ ستارہ دار سوالات اگلے کام کے دن کے لیے درج کیے جائیں گے۔"

سیاست میں کبھی فل اسٹاپ نہیں ہوتا۔ اس سے وابستہ

افراد معاشرے میں ہمیشہ اپنا تعاون دیتے ہیں: مودی

نئی دہلی، 18 مارچ (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ سیاست میں کبھی بھی فل اسٹاپ نہیں ہوتا اور اس میں شامل افراد ہمیشہ معاشرے اور ملک کی ترقی میں اپنا تعاون دیتے رہتے ہیں۔ مسٹر مودی نے یہ بات اگلے ماہ راجیہ سبھا سے سبکدوش ہونے والے 59 ارکان کو رخصت کرتے ہوئے کہی۔ ایوان بالا میں ارکان کی مدت چھ سال ہے، اور ہر دو سال بعد، ایک تہائی ارکان ریٹائر ہو جاتے ہیں، ان کی جگہ نئے ارکان آتے ہیں، جس سے ایوان کو مسلسل فعال بنایا جاتا ہے۔ سبکدوش ہونے والے ارکان میں سینئر ارکان جیسے ڈپٹی چیئرمین ہری ونش، قائد حزب اختلاف ملکارجن کھرگے، سابق وزیر اعظم ایچ ڈی۔ دیوے گوڑا، شرد پوار، رام داس اٹھاولے، اور تروچی سیوا

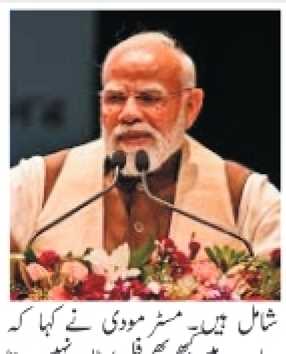

شامل ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا کہ سیاست میں کبھی بھی فل اسٹاپ نہیں ہوتا ہے، اور ملک اور سماج کو ہمیشہ لیڈروں کی طرف سے فعال تعاون ملتا رہے گا۔ مسٹر کھرگے، مسٹر گوڑا اور مسٹر پوار کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ان ارکان نے اپنی پارلیمانی زندگی کی نصف سے زیادہ مدت اپنی پارلیمانی ذمہ داریوں کو نبھاتے ہوئے گزاری ہے اور یہ سب کے لیے تحریک کا باعث ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ ان سے سیکھ سکتے ہیں کہ انہیں جو بھی ذمہ داری سونپی گئی ہے اس کے لیے کس طرح وقف رہنا ہے۔ ملیکارجن کھرگے نے اپنی تقریر میں جب کہا کہ نریندر مودی آج کل اپنی تقاریر میں شاعری نہیں کرتے تو اس پر جواب دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ وہ کھرگے جی کی خواہش کے مطابق ایک شعر کے ذریعے اپنی بات پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا: ایسا کام کرو کہ جہاں سے تمہاری نظر گزرے، وہاں سے تمہیں سلام آئے۔ ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نارائن سنگھ کے بارے میں انہوں نے کہا کہ انہوں نے طویل عرصے تک اپنی ذمہ داریاں بخوبی نبھائیں اور سب کا اعتماد جیتنے کی کوشش کی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ان کا تجربہ بہت وسیع ہے اور جب ایوان نہیں چلتا تو وہ نوجوانوں کے ساتھ بات چیت کرتے رہتے ہیں۔

این آئی اے نے میانمار میں مبینہ دہشت گردانہ رابطہ

کے الزام میں یوکرین کے چھ اور ایک امریکی شخص کو گرفتار کیا

نئی دہلی، 18 مارچ (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے بدھ کے روز میانمار میں مبینہ طور پر دہشت گردانہ تربیت فراہم کرنے کے الزام میں سات غیر ملکیوں کو گرفتار کیا ہے، جن میں چھ یوکرینی باشندے اور ایک امریکی شہری شامل ہے۔ موصولہ معلومات کے مطابق، گرفتار افراد میں یوکرین کے چھ شہری اور امریکہ کا ایک شہری شامل ہے۔ این آئی اے نے بتایا کہ یہ تمام ملزمان غیر قانونی طور پر ہندوستان میں داخل ہوئے تھے اور مبینہ طور پر میانمار میں ہتھیار چلانے اور ڈرون آپریٹنگ کی تربیت فراہم کرنے میں ملوث تھے۔ تحقیقات کے دوران یہ انکشاف بھی ہوا ہے کہ تربیت کے مقصد کے لیے استعمال ہونے والے ڈرونز یورپ سے حاصل کیے گئے تھے۔ این آئی اے نے بتایا کہ یہ تمام ملزمان غیر قانونی طور پر ہندوستان میں داخل ہوئے تھے اور مبینہ طور پر میانمار میں ہتھیار چلانے اور ڈرون آپریٹنگ کی تربیت فراہم کرنے میں ملوث تھے۔ تحقیقات کے دوران یہ انکشاف بھی ہوا ہے کہ تربیت کے مقصد کے لیے استعمال ہونے والے ڈرونز یورپ سے حاصل کیے گئے تھے۔ ان ملزمان کو این آئی اے کی خصوصی عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں سے تمام ساتوں ملزمان کو 11 روزہ جسمانی ریمانڈ پر این آئی اے کی تحویل میں دے دیا گیا۔ ایجنسی اب ان سے ہندوستان میں غیر قانونی داخلے، اسلحے کی تربیت، ڈرون آپریٹنگ اور ڈرون کی خریداری میں ملوث نیٹ ورک کے بارے میں پوچھ تاچھ کر رہی ہے۔ این آئی اے ان ملزمان کے وسیع تر روابط کی بھی تحقیقات کر رہی ہے تاکہ کسی دہشت گرد تنظیم یا نیٹ ورک کے ساتھ ان کے تعلقات کی شناخت کی جا سکے، اور یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا وہ کسی بڑے دہشت گرد ماڈیول کے لیے کارندوں کو تربیت دینے میں ملوث تھے۔

حکومت کی ایئرلائنز کو ہر پرواز میں کم ازکم

60 فیصد نشستوں پر مفت انتخاب کی سہولت دینے کی ہدایت

نئی دہلی، 18 مارچ (ایجنسیز) مسافروں کی سہولت میں بہتری اور ایئرلائن پالیسیوں کو یکساں بنانے کی ایک وسیع مہم کے تحت، شہری ہوا بازی کی وزارت نے ایئرلائنز کو ہدایت دی ہے کہ وہ ہر پرواز میں کم ازکم 60 فیصد نشستوں کے انتخاب کو مفت فراہم کریں۔ یہ نئی ہدایت ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) کے ذریعے جاری کی گئی ہے، جس کا مقصد مسافروں کے لیے منصفانہ رسائی کو یقینی بنانا اور ایئرلائنز کے طریقہ کار میں شفافیت لانا ہے۔ مزید برآں، ہدایات میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایک ہی پی این آر پر سفر کرنے والے مسافروں کو ایک ساتھ بٹھایا جائے، اور ترجیحاً ان کی نشستیں برابر ہونی چاہئیں۔ ڈی جی سی اے نے ایئرلائنز کو مسافروں کے حقوق کے فریم ورک پر سختی سے عمل کرنے کی بھی ہدایت دی ہے، خاص طور پر پروازوں میں تاخیر، منسوخی اور بورڈنگ سے انکار کی صورتوں میں۔ سامان کی پالیسی کے حوالے سے ڈی جی سی اے نے ایئرلائنز سے کہا ہے کہ وہ کھیلوں کے سامان اور موسیقی کے آلات کی ترسیل کو شفاف اور مسافر دوست انداز میں یقینی بنائیں، جو کہ حفاظتی اور آپریشنل قواعد کے تابع ہو گی۔ ہدایات میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایئرلائنز پالتو جانوروں کو لے جانے کے لیے واضح اور شفاف پالیسیاں مرتب کریں۔ شفافیت برقرار رکھنے کے لیے ڈی جی سی اے نے ایئرلائنز سے کہا ہے کہ وہ اپنی ویب سائٹس، موبائل ایپلی کیشنز، بکنگ پلیٹ فارمز اور ایئرپورٹ کاؤنٹرز پر مسافروں کے حقوق کو نمایاں طور پر آویزاں کریں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ علاقائی زبانوں میں مسافروں کے حقوق کی واضح ترسیل سے وسیع تر رسائی اور آگاہی یقینی ہوگی۔ شہری ہوابازی کی وزارت کی جانب سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق، ہندوستان عالمی سطح پر تیسری بڑی ملکی ہوابازی کی مارکیٹ بن کر ابھرا ہے، اور 'اُڑان' اسکیم کے تحت فضائی سفر تیزی سے قابل رسائی اور ہمہ گیر ہو رہا ہے۔ ہندوستانی ہوائی اڈے روزانہ پانچ لاکھ سے زائد مسافروں کو سنبھالتے ہیں، جو اس شعبے کی تیز رفتار ترقی کا عکاس ہے۔ وزارت نے مزید کہا کہ مسافروں کو سہولیات فراہم کرنا اس کی اولین ترجیح ہے۔ اس عزم کے مطابق، وزارت نے سفر کو آسان بنانے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں، جن میں سستے کھانے کے لیے 'اُڑان یاتری کیفے'، کتابوں تک مفت رسائی کے لیے 'فلائی بریری' اور ہوائی اڈوں پر مفت وائی فائی کی فراہمی شامل ہیں۔

امریکی رپورٹ پر بی جے پی کا راہل گاندھی پر حملہ،

اسے ملک کی خودمختاری سے جڑا معاملہ قرار دے دیا

نئی دہلی، 18 مارچ (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے امریکی ادارے یونائیٹڈ اسٹیٹس کمیشن آن انٹرنیشنل ریلیجیئس فریڈم (یو ایس سی آئی آر ایف) کی رپورٹ کے حوالے سے کانگریس پارٹی اور سینئر لیڈر راہل گاندھی کو نشانے پر لیتے ہوئے اسے ہندوستان کی خودمختاری اور ہر شہری کی عزت نفس سے جڑا مسئلہ قرار دیا ہے۔ پارٹی ترجمان گورو بھاٹیہ نے بدھ کو یہاں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ یو ایس سی آئی آر ایف کی رپورٹ پر راہل گاندھی کا ردعمل افسوسناک ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مسٹر گاندھی رپورٹ کو مکمل پڑھے بغیر ہی ہندوستان مخالف قوتوں کا ساتھ دے رہے ہیں۔ بھاٹیہ نے کہا کہ کانگریس نے سوشل میڈیا پر اس رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے مرکزی حکومت پر سوالات اٹھائے ہیں، لیکن یہ واضح نہیں ہے کہ مسٹر گاندھی کس بنیاد پر اس رپورٹ کی حمایت کر رہے ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا انہوں نے اس رپورٹ کو غور سے پڑھا بھی ہے؟ مسٹر بھاٹیہ نے کہا کہ اس امریکی رپورٹ میں بھارت کی انٹیلی جنس ایجنسی ریسرچ اینڈ اینالیسس ونگ ('را') پر پابندی لگانے کی سفارش کی گئی ہے، جو کہ مکمل طور پر ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'را' نے ملک کی سلامتی کے لیے اہم کردار ادا کیا ہے اور اس کے کئی افسران نے ملک کی خاطر اپنی جانیں قربان کی ہیں۔ بھاٹیہ نے الزام لگایا کہ پاکستان ہمیشہ ہندوستان اور 'را' کی مخالفت کرتا ہے، لیکن اب راہل گاندھی بھی اسی طرح کے بیانات دے رہے ہیں جو کہ تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے اپوزیشن لیڈر کا اس طرح غیر ملکی رپورٹ کی حمایت کرنا ملک کے مفاد کے خلاف ہے۔ مسٹر بھاٹیہ نے مزید کہا کہ اس امریکی ادارے کا وائس چیئرمین (نائب صدر) پاکستانی نژاد آصف محمود ہے، جس کی وجہ سے اس ادارے اور اس کی رپورٹ کی صداقت پر سوال اٹھنا فطری ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ہندوستان کو کسی بھی غیر ملکی ادارے سے سرٹیفکیٹ لینے کی ضرورت نہیں ہے اور ملک کا جمہوری نظام مضبوط ہے۔

جنوب مغربی دہلی کے سادھ نگر میں ہولناک آتشزدگی سے سات افراد ہلاک

نئی دہلی، 18 مارچ (یو این آئی) جنوب مغربی دہلی کے سادھ نگر میں بدھ کی صبح ایک عمارت میں ہولناک آگ لگنے سے تین بچوں سمیت سات افراد ہلاک ہو گئے، جبکہ تین دیگر شدید زخمی ہیں۔ فائر بریگیڈ کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ آگ لگنے کے وقت ایک ہی خاندان کے نو افراد گھر کے اندر پھنسے ہوئے تھے۔ افسر نے کہا، "آگ ایک ایسی عمارت میں لگی جس میں بیسمنٹ، گراؤنڈ فلور اور چار منزلیں تھیں، اور چھت پر ٹن کا عارضی شیڈ بنا ہوا تھا۔ بیسمنٹ، گراؤنڈ اور پہلی منزل پر کپڑے اور کاسمیٹکس رکھے گئے تھے، جبکہ دوسری اور تیسری منزل رہائش کے لیے استعمال کی جاتی تھی۔ افسر نے تصدیق کی کہ اس حادثہ میں تین بچوں سمیت سات افراد جاں بحق ہو گئے۔ انہوں نے بتایا کہ دو افراد نے جان بچانے کے لیے عمارت سے چھلانگ لگا دی، جنہیں زخمی حالت میں اسپتال پہنچایا گیا۔ افسر نے یہ بھی بتایا کہ ابھی کولنگ (ٹھنڈا کرنے) اور تلاشی کی مہم جاری ہے۔ مقامی پولیس تھانے کی ٹیم بھی فائر بریگیڈ کے عملے کی مدد کر رہی ہے۔

حکومت فحش گانوں اور مناظر پر روک لگانے کے لیے پابند عہد: وزیر اطلاعات

نئی دہلی، 18 مارچ (یو این آئی) وزیر اطلاعات و نشریات اشونی وشنو نے بدھ کے روز لوک سبھا میں کہا کہ حکومت فحش گانوں اور مناظر کی نمائش پر روک لگانے کے لیے پابند عہد ہے اور ایسے معاملات میں فوری طور پر پابندی عائد کی جاتی ہے۔ سماج وادی پارٹی کے آنند بھدوریا کی طرف سے پوچھے جانے والے سوال کے جواب میں مسٹر اشونی وشنو نے کہا کہ ٹیری" گیت پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ حکومت فحش گانوں اور مناظر کے حوالے سے سنجیدہ ہے اور ان پر پابندی کے لیے فوری کارروائی کی جائے گی۔ کوئلہ اور کانوں کے وزیر جی کشن ریڈی نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ حکومت اہم معدنیات کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے اور بیرونی ممالک سے بھی رابطہ کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اہم معدنیات کا 40 فیصد اسکریپ الیکٹرانک آلات سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے ریاستی حکومتوں اور عوام سے اپیل کی کہ وہ الیکٹرانک آلات کو ضائع کرنے سے گریز کریں اور ان سے اہم معدنیات نکالنے میں متعلقہ ایجنسیوں کے ساتھ تعاون کریں۔ صارفین کے امور، خوراک و رسد کے وزیر پرہلاد جوشی نے کہا کہ صارفین کی شکایات کو دور کرنے کے لیے صارف ہیلپ لائن شروع کی گئی ہے، اور اس پر بڑی تعداد میں شکایات موصول ہو رہی ہیں۔ حکومت اس ہیلپ لائن پر موصول ہونے والی شکایات کے جلد از جلد ازالے کے لیے ایک افسر کی تقرری پر غور کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صارفین کے حقوق کے تحفظ کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔

ازعدالت پرنسپل ڈسٹرکٹ جج سرینگر باجلاس جناب فاروق احمد بٹ (انچارج)

Ishtiyaq Ahmad Naik
S/o Abdul Qayoom Naik
R/o Naik Bagh Natipora Srinagar

(Petitioner)

V/S

1. Parveena
W/o Altaf Ahmad Diggo
R/o Hamdaniya Colony Bemina Srinagar
2. Shameema
W/o Fayaz Ahmad Khanday
R/o Near Malik Sahab Safakadal Srinagar
3. Naseema
W/o Nazir Ahmad Gosu
R/o Azad Basti Natipora Srinagar
4. Public at Large

(Respondents)

Application for appointment of Guardian & Wards Act Seeking permission for allowing to alienate the immovable property of the minor namely Safa Ishtiyaq D/o Ishtiyaz Ahmad Naik R/o Naik Bagh Natipora Srinagar aged 9 Years situated at Mouza Natipora Tehsil Chanapora /Natipora District Srinagar.

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

عاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست بغرض حصول اجازت فروخت کرنے جائیداد نسبت نابالغہ دائر عدالت کی ہے۔ اگر اس درخواست کے منظور ہونے میں کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تاریخ آئندہ 13-04-2026 کو اصالتاً وکالتاً یا مختاراً حاضر عدالت آکر تحریری طور پیش کرے۔ بعد گزرنے تاریخ کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

تحریر الصدر: پرنسپل ڈسٹرکٹ جج سرینگر

OFFICE OF THE PRINCIPAL DISTRICT JUDGE BARAMULLA

Present: Mr. Jawad Ahmad

In the Case of.
1. Tawseef Ahmad Wani
S/o Lt Mst Zaina Begum
R/o K.P Sari Singhpora
2. Mst Zaina Begum
D/o Lt Mst Zahida R/o K.P Sari
R/o At Present Makhama Magam
3. Mst Suraiya Begum
D/o Lt. Mst Zaina Begum
W/o Javaid Ahmad Malla
R/o Heing Tangmarg
4. Mst. Nusrat Beegum
D/o Lt. Mst. Zaina Begum
W/o Manzoor Ahmad Ganie
R/o K.P Sari Drughpora
At Present Zainakote Srinagar

V/S
Public at Large

In the Matter Of: Succession Petition for an Amount of Rs. 520112/- the petitioners.

Notice to: - Public at Large

Whereas the petition for Succession Certificate with respect to the person namely Mst. Zaina Begum W/o Lt. Noor Mohd Wani R/o K.P.Sari Singhpora has been presented before this Court by the above named on dated 16-03-2026 with the prayer for issuance of Succession Certificate for aforesaid amount in his/ her/ their favour.

Hence through the medium of this notice/publication informed that in case of any objections pertaining to this matter through Counsel before this court on or before date fixed i,e 28-03-2026 which no objections can be entertained. Given under my hand and seal of the court today ,on 16-03-2026 with the directions for publication in daily News Paper .

Sd/-
Principal District Judge Baramulla

THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION SUB OFFICE GANDERBAL

PUBLIC NOTICE

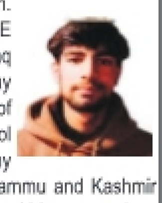

I have passed/appeared in secondary school Examination (Class 10TH) under Roll No.124005071 Session Annual Regular Year 2025 through the Jammu & Kashmir Board of School Education. The error committed by the concerned JKBOSE Srinagar aganist my Fathers Name as Mushtaq Ahmad Magray instead of Mushtaq Ahmad Magray Now I have applied for Correction /rectification of error in the Jammu & Kashmir Board of School Education Bemina Srinagar if any person has any objection in this regard may file the same in the Jammu and Kashmir Board of School Education Sub Office Ganderbal within seven days from the issuance of this notice after the expiry of said period no objection shall be entertained. This is published for the information of the General Public.

Name:-Sahil Mushtaq
Father's Name:-Mushtaq Ahmad Magray
Mother's name:-Haneefa Begum,
Date of Birth:-16-11-2010
Residence:-Kawcherwan
Mobile No 7889925528

THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS BEMINA SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

I have passed/appeared in secondary school Examination (Class 10TH) under Roll No.101007054 Session Annual Regular Year 2025 through the Jammu & Kashmir Board of School Education. Due to the error committed by the concerned school/Parent my Father's Name has been registered with the Board as MOHAMMAD SYEED instead of MOHAMMAD SYEED SHEIKH. Now I have applied for Correction /rectification of error in the Jammu & Kashmir Board of School Education Bemina Srinagar if any person has any objection in this regard may file the same in the Office of Deputy/Assistant Secretary Certificates (Correction) KD within seven days from the issuance of this notice after the expiry of said period no objection shall be entertained. This is published for the information of the General Public.

Name:-SHUJAT SYEED,
Father's Name:-MOHAMMAD SYEED SHEIKH,
Mother's name:-SHAHEENA JEELANI,
Date of Birth:-16-02-2011,
Residence:-KADIPORA SYED SAHIB ANANTNAG,
Mobile No.9906779126 JNA7780878931

BEFORE THE HONBLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE ANANTNAG

IN THE CASE OF: 1). GhulamMohiuddin Deva S/O GhulamRasool Deva R/O New QazibaghAnantnag 2). Muneeb Ahmad Deva S/O GhulamMohiuddin Deva 3). YasirMohiuddin Deva S/O GhulamMohiuddin Deva Residents of Larkipora (Caveators)

V/S

PUBLIC AT LARGE (Non-Caveator/s)

IN THE MATTER OF: Petition under Section 148-A CPC. That the caveators have reason to believe that Non-Caveator/s may file an Application, Petition, Appeal, Suit or any other type of proceeding before the Hon'ble Court on the ground of distorted facts/misrepresentation and concocted stories and may succeed in obtaining some relief/ order at his/their back in ex-parte against the caveator/s and in such eventuality the caveator/s will be put to an irreparable loss, injury and inconveniences. It would be proper and in the interests of justice and fair play that the caveator/s may be given an opportunity of being heard by the Hon'ble court before passing an interim/interlocutory order.

S/d- Advocate Sajad Ahmad Khanday
District Court Anantnag JNA7780878931

ASMITA PencakSilat league concluded successfully

2 days District Anantnag ASMITA PencakSilat league 2025-2026 concluded successfully. ASMITA PencakSilat league 2025-2026 organised by:- District AnantnagPencakSilat Association Under the aegis of:- J&K PencakSilat Association In collaboration with:-J&K Sports Council, from 11th - 12th March 2026 at St. luke's Convent School,GulshanabadAnantnag. In the said championship about 200 girls compete with eachother. Opening of the championship was done by Principal of St. Luke's School Mr.Tahir Ahmad and Mr. Showkat

Ahmad and Closing of the said championship was done by SHO Anantnag Mr. Omer Jan and Mr. Fahad. Secretary District AnantnagPencakSilat Association FarhatAltaf thank to President and Secretary J&K PencakSilatAssociation,Mr Iqbal Ahmad CEO PencakSilat Federation of India and Secretary J&K Sports Council MrsNuzhat Gull for giving such platform to the players of district Anantnag and always supporting us. JNA7780878931

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION AWANTIPORA.

NOTICE INVITING E-TENDER

NIT No: 205/EEA/R&B of 2025-26/11450-60 Dated: 16-03-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways sand other State/Central Governments for the following works:-

S.No	Name of Work	Adv.Cost(Rs. In Lacs)	Cost of T/Doc. (In Rupees)	Earnest money (In Rupees)	Time of completion	M.H of Account	Class of Contractor	Project Authority
1.	Minor Repairs at Middle School Beigpora (S.No.253).	1.00	200/-	2% ofAdv cost	20 days	PM Shri 2025-26	DEE	Directorate of SamagraShiksha J&K UT.
2.	Minor Repairs at Middle School Lariyar(S.No.257).	1.00	200/-	2% of Adv cost	20 days	PM Shri 2025-26	DEE	Directorate of Samagra Shiksha J&K UT.
3.	Restoration of Dysfunctional Toilet at Girls Primary School Lethpore (S.No. 1382).	0.70	200/-	2% of Adv cost	15 days	PAB of Samagra Shiksha 2025-26	DEE	Directorate of Samagra Shiksha J&K UT.

Position of AAA:
For S.No. 1& 2: Accorded vide Order No: 396-Chirag of 2026 Dated: 04-02-2026
For S.No. 3: Accorded vide order No: 423-Chirag of 2026 Dated: 13.02.2026.
Position of funds: Committed.

The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

1	Date of Issue of Tender Notice	16-03-2026
2	Period of downloading of bidding documents	16-03-2026
3	Bid submission Start Date	18-03-2026
4	Bid Submission End Date	27-03-2026 4:00 PM
5	Date & time of opening of Bids (Online)	28-03-2026 12:00 PM

1. Every participating contractor to mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder. (As per circular No. 01(ADM) FD of 2025 Dated 08-07-2025 of J&K Finance Department)
(The participating contractor may disclose his Bank Account as per the format, devised as Annexure- A of the NIT and submit/upload the same accordingly at the time of submission of the bid).
2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (Dated between bid submission start date and bid submission end date) with NIT No., Serial No. and name of work to be deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Awantipora(tender inviting authority)
3. All the bidders must upload Earnest money /Bid security equal to 2% of advertised cost in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Awantipora (tender receiving authority)(The Date of earnest money/Bid security should be between the Bid Submission start date and Bid submission End date, otherwise bids shall be rejected).
4. The Successful bidder will have to provide performance security @ 5% of contract value in the form of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Awantipora (tender receiving authority)as per rule-171 (I) of GFR 2017. The earnest money/ Bid security @2% shall be released to thesuccessful bidder only on receipt ofPerformance Security @ 5% of Contract value which shall be released after successful completion of DLP /maintenance period.
5. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Awantipora(tender receiving authority).
6. The earnest money/ Bid security infavour of unsuccessful bidder shall be released only after submission of original Treasury Challan.
7. The bids for the work shall remain valid for a period of 120-days from the date of opening of Technical bids
8. The earnest money shall be forfeited,If:-
i. Any bidder/ tenderer withdraws his bid/ tender duringthe period of bid validity or make any modifications in the terms and conditions of the bid.
ii. Failure of Successful bidder to furnish the required performance security within the specified time limit.
iii. Failure of Successful bidder to execute the agreement within 28 days after fixation of contract.
9. The department will not be responsible for delay in online submission due to any reasons. Scanned copy of cost of tender document in shape of Treasury Challan in favour of Executive Engineer R&B DivisionAwantiporaand Earnest Money/Bid Security in shape of CDR/FDR/BG. (The date of earnest money/Bid security should be between the date of start of bid and Bid Submission Enddate) pledged to Executive EngineerR&B DivisionAwantiporamust be uploaded with thedocumentsof the bid.

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Awantipora

DIPK No:11980-25 Dated 18-3-2026

دیپک بُدکی بحیثیت افسانہ نگار

مشتاق احمد بٹ
لیکچرار اردو، گورنمٹ ڈگری کالج، پونی

دیپک بُدکی کا شمار ریاست جموں وکشمیر کے ممتاز افسانہ نگاروں میں ہوتا ہے۔ان کے افسانوں کا کینوس بہت وسیع ہے اور بہت دور تک پھیلا ہوا ہے۔انہوں نہ صرف کشمیر بلکہ ملک کے دیگر حصوں کے مسائل کو اپنے افسانوں میں نہایت ہی سلیقے سے برتا ہے۔وہ اپنی محنت شاقہ کی بدولت ایسے کردار ہمارے سامنے لاتے ہیں جن کا تعلق ہر شعبہ اور ہر طبقہ سے ہوتا ہے۔ان کے افسانے آشنائی کا پتہ دیتے ہیں۔اپنے افسانوں میں موجودہ درد وکرب کی عکاسی رنگا رنگ الفاظ کے ذریعے کرتے ہوئے ماحول کو پرکشش بنانے کی کوشش کرتے ہے۔دیپک کمار بُدکی نام لیکن ادبی دنیا میں انہیں دیپک بدکی کے نام سے ہی جانا اور پہچانا جاتا ہے۔آپ کی پیدائش ۱۹۵۰ء میں سرینگر (کشمیر) میں ہوئی۔دیپک بدکی کا اصل میدان افسانہ ہے۔اردو اور ہندی، دونوں زبانوں میں وہ گذشتہ چالیس برس سے افسانے لکھ رہے ہیں۔اب تک ان کے چھیانوے افسانے اور ایک سو چار افسانچے مختلف رسائل وجرائد میں شائع ہوکر منظر عام پر آچکے ہیں۔ان کے افسانوی مجموعوں کے نام بالترتیب اسطرح ہے۔ادھورے چہرے، چنار کے نیچے، زیبرا کراسنگ پر کھڑا آدمی، ریزہ ریزہ حیات، روح کا کرب اور مٹھی بھر ریت شامل ہیں۔ان کی افسانہ نگاری پر بلراج کومل اپنے خیالات کا اظہار یوں کرتے ہیں:

”آپ کے افسانے گہرے مشاہدے اور انسانی رشتوں کو سمجھنے کے عمل میں کامیاب تخلیقی ترسیل کی منزل تک پہنچتے ہیں۔آپ کے یہاں تجسیم کا عمل نہایت ملائمت سے تکمیل سے سرفراز ہوا ہیں“۔۱

ہند پاک کے ممتاز افسانہ نگاروں کی فہرست میں دیپک بدکی کا نام بھی شامل ہے۔ان کے افسانے فنی اعتبار سے مربوط ہے، سادہ زبان اور اپنے بیانیہ کی وجہ سے اپنے اندر بڑی اپیل رکھتے ہیں۔ان کے افسانوں میں ایک عجیب وغریب بات یہ بھی ہے کہ ان کے یہاں ایک قسم کا چرخہ کارگر نظر آتا ہے۔دیپک بدکی نے ابتداء ہی سے مختلف رنگوں کے تاروپود سے اپنے افسانے کی بنت تیار کرتے ہیں اور افسانے سے متعلق اپنی اختراع کی ہوئی ہنر کو برمحل استعمال میں لاتے ہوئے موضوع کے عین مطابق الفاظ کا انتخاب کرکے اسے نگینے کی طرح جڑ دیتے ہیں۔اس اہم صلاحیت کی وساطت سے ہی یہ افسانے قاری کو اپنے طرف مضبوطی سے کھینچے رکھتا ہے۔پلاٹ کو دیپک بدکی اپنے گرفت میں لے کر اس قدر چھانٹتے پھٹکتے ہیں کہ سارے عیوب خسک وخاشاک کی مانند الگ ہوجاتے ہیں۔جس کی بدولت ان کے افسانے ریزہ ریزہ ہوکر بکھرنے سے محفوظ رہ جاتے ہے اور پھر ایک نئی مربوط شکل اختیار کرکے آہستہ آہستہ اعتماد کی سیڑھیوں پر قدم رکھتے ہوئے پایہ تکمیل کی منزلوں تک پہنچ کر اپنی کامیابی درج کرتے ہیں۔ان کی افسانہ نگاری کے حوالے سے ڈاکٹر حنان حفیظ یوں رقمطراز ہیں:

”دیپک بدکی اپنے افسانوی کرداروں کو جاذب نظر بنانے کے لیے ابتداء ہی سے انہیں ہنرمند اور جفاکش بنانے کی جدوجہد میں لگ جاتے ہیں۔جب وہ ایسے کرنے میں کامیاب ہوتے ہیں تو پھر مکالموں کے آبشار کی دھاراؤں کو پکڑ کر بلندی پر چڑھانے کا غیر ممکن عمل کرتے ہیں۔اپنی پوشیدہ فن کاریوں سے کرتب بازیاں دکھانے کے لیے راضی کرکے انہیں وہاں سے چھلانگ لگوادیتے ہیں۔یہ دیکھ کر قاری جہاں حیرت زدہ ہوکر سوز وگداز سے ہم آہنگ ہوکر مضمحل ہوجاتا ہے ٹھیک اسی وقت دیپک بدکی اپنے بہترین جملوں سے انہیں فرط وانبساط سے تسلسل دے کر پھر سے تروتازہ کردیتے ہیں۔زبان کی سلاست اور جملوں کی ساخت پر خاص توجہ دینے کے باعث ان کی تحریروں میں برجستگی اور روانی کے ساتھ جاذبیت اور دلکشی در آتی ہے۔اس طلسم سے قاری سحر زدہ ہوکر ایک ایک لفظ پر غور خوض کرتا ہوا دلجمعی سے ان افسانوں اور مضامین کو ایک نشت میں پڑھ کر لطف اندوز ہوتا ہوا دیپک بدکی کے اندرونی کرب کو محسوس کرتا ہوا حقیقت کے قریب پہنچ جات ہے“۔۲

دیپک بدکی نے اپنے افسانوں میں جہاں سیاسی، سماجی برائیوں اور فرقہ واریت، غریب عوام کی کسمپرسی، استحصال، وغیرہ مسائل پر احتجاج کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔وہیں عورتوں کی نفسیات اور ان پر ہورہے استحصالی حملوں کو باریک بینی سے مطالعہ کرنے کے بعد قرطاس ابیض پر نہایت ہی سلیقے سے اتار دینے کے فن میں واقف ہیں۔ان کی افسانہ نگاری پر محمد منصور الحق نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کچھ اس طرح کیا ہیں:

”کبھی ان کا فن بالیدہ ہوکر اظہار کے بلند گوشوں تک پہنچ جاتا تو کبھی معصومیت کی اس نہض کی جانب مڑ جاتا ہے جہاں سے وہ اپنی کہانی کے سفر کا آغاز کرتے ہیں۔وہ لسانی اظہار سے کم فکری بنیادوں سے زیادہ مضمحل اور منتشر نظر آتے ہیں۔لہذا ان کی زبان وبیان کا معیار ان کے افسانوں میں ہر لحہ روشن نظر آتا ہے مگر فکری دھاروں میں عجیب سا الٹ پھیر دکھائی دیتا ہے۔بدکی کا فن الجھن اور اس کے سلجھنے کے درمیان کی داستان ہے، اس لئے اردو کے ان افسانہ نگاروں کی صف میں رکھنا چاہئے جن کے تعین کا مسئلہ بڑی مشکل سے طئے ہو پاتا ہے“۔۳

دیپک بدکی گونا گوں شخصیت کے مالک ہیں۔افسانہ نگاری کے علاوہ بدکی ادبی تخلیقات کی پرکھ کا شعور بھی رکھتے ہیں۔ان کے اندر تخلیقی صلاحیت بھی موجود ہے۔اس لیے ہم عصر ادیبوں، شاعروں اور افسانہ نگاروں کی تخلیقات پر اپنے تاثرات بھی قلمبند کرتے رہے۔تحقیق وتنقید اور تبصرہ میں اب تک ان کی دو کتابیں منظر عام پر آچکی ہے۔'عصری تحریریں'، 'عصری شعور' ان دو کتابوں کی بدولت انہوں نے تنقیدی شعبے میں بھی اپنی شناخت قائم کی۔'عصری تحریریں' اپنی نوعیت کی منفرد کتاب ہے۔اس کتاب کو ساتھ ابواب پر منقسم کیا گیا ہے۔کتاب کا پیش لفظ ڈاکٹر فرید پربتی نے لکھا ہے۔ان مضامین کے مطالع سے بدکی کی تنقیدی بصیرت کا قائل ہونا پڑتا ہے۔اس کتاب پر تبصرہ کرتے ہوئے ڈاکٹر سیفی سرونجی لکھتے ہیں:

”سچائی تو یہ ہے کہ دیپک بدکی نے ان تمام مضامین کو اپنی تنقیدی صلاحیتوں اور گہرے مطالعہ کی بنا پر اتنا اہم اور پر اثر بنا دیا ہے کہ قاری نے اگر کتاب نہیں بھی پڑھی ہے تو ز دیپک بدکی کے مضامین پڑھ کر نہ صرف اس سے ساری معلومات ہوجوتی ہیں بلکہ کتاب پڑھنے کی جستجو پیدا ہوجاتی ہے۔۔۔اردو میں ایک اچھے افسانہ نگار دیپک بدکی سے تو ہم آشنا تھے ہی ایک اچھے نقاد کا بھی استقبال ہے“۔۴

مجموعی طور پر ہم یہ کہہ سکتے ہے کہ دیپک بدکی کی کہانیاں ہندوستان، پاکستان اور یورپ کے اردو اخباروں اور رسالوں میں آج بھی شائع ہوتی رہتی ہیں۔اردو ادب کی خدمت کے لیے یہ شخص تن ومن مصروف ہے۔ماہنامہ شاعر بمبی، سہ ماہی انتساب سرونج، سہہ ماہی تحریک ادب اور سہ ماہی اسباق پونے نے ان کی شخصیت اور فن پر خصوصی گوشے شائع کیے۔نامور ادیبوں وناقدوں نے ان کے فن کو وقتاً فوقتاً سراہا ہے۔ان کی شخصیت اور فن پر بے شمار مضامین شائع ہوچکے ہے اور آج بھی ہورہے ہیں۔

حواشی

۱۔انتساب رسالہ مدیر ڈاکٹر سیفی سرونجی ۴۹
۲۔ ورق ورق آئینہ۔دیپک بدکی شخصیت اور فن مرتبہ، ڈاکٹر فرید پربتی، شہاب عنایت ملک مخدومی پرنٹرس سرینگر ۹۲
۳۔رسالہ تحریک ادب مدیر جاوید انور خصوصی شمارہ نومبر ۲۰۱۷ء ۲۰۱
۴۔ ورق ورق آئینہ۔دیپک بدکی شخصیت اور فن مرتبہ، ڈاکٹر فرید پربتی، شہاب عنایت ملک مخدومی پرنٹرس سرینگر ۲۰۸

سزا

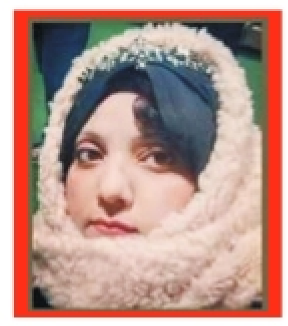

ڈاکٹر عقیلہ
اسسٹنٹ پروفیسر، بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی راجوری جموں وکشمیر

فقیروں کو پیسے دیتے ہوئے کلیم صاحب مسجد کی سیڑھیاں اتر رہے تھے۔کہ اچانک ایک فقیر کو دیکھتے ہی رک گئے...... جس نے ایک گندھے پھٹے ہوئے کمبل میں منہ کو چھپاتے ہوئے کہا...... ارے بابا اللہ کے نام پر کچھ دے دو...... اللہ تمہارا بھلا کرے گا...... کلیم صاحب کو اس کی آواز کچھ جانی پہچانی سی لگی...... انھوں نے فقیر سے پوچھا:

تم کون ہو؟ فقیر نے کمبل کی آڑ سے دیکھتے ہوئے کہا مجھ سے دور رہو۔لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں...... مجھے دھتکارتے ہیں۔

کلیم صاحب نے اسے ایک روپیہ دیا اور آگے بڑھ گئے۔کچھ دوری پر کلیم صاحب کے دوست اشفاق یہ سب دیکھ رہے تھے۔جیوں ہی کلیم صاحب اشفاق کے پاس پہنچے، اشفاق نے کہا، ارے بھئی تم کہاں وہاں رک گئے تھے۔اور اس فقیر سے کیا بات کر رہے تھے؟

کلیم صاحب مسجد کی سیڑھیوں سے اترتے ہوئے کہا، میں اس آدمی کو جانتا ہوں۔

اشفاق کلیم صاحب کی بات سن کر حیران ہونے والی نگاہ سے دیکھتے ہوئے بولے، وہ کیسے؟

کلیم صاحب نے اشفاق کو دیکھا اور کہا یہ سرجو ہے۔سرجو اور کہانی سنانے لگے۔

بات ان دنوں کی ہے جب کلیم صاحب کپڑے کا تجارت کرتے تھے اور پیسے والے ہونے کے باوجود بھی کلیم صاحب کافی ایماندار، سخی اور نیک انسان تھے۔لوگوں کا دکھ ان سے دیکھا نہیں جاتا تھا۔اور جہاں کہیں بھی موقع ملتا لوگوں کی مدد کرنے سے نہیں چوکتے تھے...... سوسائٹی میں ان کی اچھی ریپوٹیشن تھیں لوگ ان کی دل سے عزت بھی کرتے تھے...... اور ان کی ایمانداری کی مثال بھی دیتے تھے۔

ایک دن ایک مسافر ان کے کپڑے کی دکان کے پاس آ کر رکا۔کلیم صاحب نے دیکھا تو کپڑے کافی میلے اور گندے تھے...... اور دیکھنے سے وہ آدمی کافی تھکا ہوا اور بھوکا بھی لگ رہا تھا...... دھوپ اور گرمی کی وجہ سے اس شخص کی حالت بہت خراب تھی...... وہ کافی بھوکا بھی لگ رہا تھا...... کلیم صاحب اپنی دکان سے باہر نکلے اور اس شخص کو دکان کے اندر لے گئے...... اور بیٹھاتے ہوئے اسے ایک گلاس ٹھنڈا پانی دیا...... مسافر نے پانی پیتے ہی تروتازہ ہوگیا...... تو کلیم صاحب نے اس سے پوچھا...... بھئی! تم کون ہو؟ کہاں سے آئے ہو؟

مسافر نے جواب دیا میں سونا پور گاؤں سے آیا ہوں۔گاؤں میں آکال پڑ گیا تھا۔میرے گھر کے سبھی لوگ آکال اور بھوک کی وجہ سے مر گئے۔اسلئے مجھے گاؤں چھوڑ کر شہر کی طرف آنا پڑا۔پھر کلیم صاحب کی طرف دیکھا اور کہا صاحب اگر مجھے کوئے کام کاج مل جائے تو......

ہاں! ہاں! کیوں نہیں کلیم صاحب نے جواب دیا۔

لو پہلے یہ کھانا کھالو۔

تمہارا نام کیا ہے؟ کلیم صاحب نے پوچھا

مسافر نے کھانے کی پلیٹ کو کلیم صاحب کے ہاتھ سے چھپٹ کر جلدی جلدی کھانا کھانے لگا۔اسکے کھانے کے انداز سے یہ ظاہر ہوتا تھا کہ وہ کافی دنوں سے بھوکا ہے۔

کلیم صاحب نے مسافر سے پھر پوچھا؟ تمہارا نام کیا ہے؟

مسافر نے جواب دیا۔جی سرجو!

کھانے کے بعد کلیم صاحب سرجو کو گھر لے گئے، گھر کیا تھا کسی حویلی سے کم نہیں تھا۔

آؤ سرجو! اندر آؤ

جیوں ہی کلیم صاحب کی آنے کی آہٹ ہوئی تو اندر سے ان کی بیوی اور پانچ سال کا بیٹا باہر آئے۔بیٹا ابا کو دیکھ کر دوڑ کر ان کی گود میں چڑھ گیا۔اور دھیرے سے پوچھنے لگا، ابا یہ بھیا کون ہیں؟ کلیم صاحب نے ہنستے ہوئے جواب دیا۔تم کہتے تھے نا کہ میں کس کے ساتھ کھیلوں؟ میں تمہارے لئے اس بھیا کو لایا ہوں، کہتے ہوئے کلیم صاحب نے چھوٹے ابراہیم کا منہ چوم لیا۔

آؤ سرجو! اندر آؤ۔ دیکھو بھئی اب تم اس گھر کو اپنا گھر سمجھو! اور ابراہیم کی امی کا کچن میں ہاتھ بٹا دیا کرو۔سرجو نے آنکھوں سے آنسو ٹپکاتے ہوئے کہا صاب آپ نے مجھ پر بہت احسان کیا۔

احسان کی کوئی بات نہیں ہے۔

بس تم دل لگا کر کام کرنا

سرجو نے بھی کچھ ہی دنوں میں گھر کو بھی اپنا بنالیا اور گھر والوں کے دلوں میں گھر کر گیا۔دن بھر گھر کا کام کرتا، ابراہیم کے ساتھ کھیلتا اور رات میں اسے اچھی اچھی کہانیاں بھی سناتا۔ابراہیم بھی سرجو سے اچھا گھل مل گیا تھا۔

ابراہیم بیٹا کھانا کھالو، ابراہیم کی امی ساجدہ نے ابراہیم کو آواز لگاتے ہوئے کہا۔

نہیں امی میں سرجو بھیا کے ہاتھ سے کھانا کھاؤں گا۔ابراہیم نے نخرے کرتے ہوئے کہا۔

سرجو! بھئی تم ہی اسکو کھانا کھلا کر سلا بھی دینا۔

جی! بیگم صاحبہ، سرجو نے ابراہیم کو گود میں اٹھاتے ہوئے کہا۔

سرجو کو گھر کے کام کاج سے فارغ ہوتا تو وہ کلیم صاحب کے ساتھ دکان کے حساب کتاب میں ان کا ہاتھ بٹا دیتا۔

کلیم صاحب اور گھر والے سرجو سے بہت خوش تھے۔کیوں نہ ہوتے، سرجو کلیم صاحب کی طرح ایماندار اور محنتی جو تھا۔اور اپنی محبت سے سب کے دلوں کو جیت بھی لیا تھا۔اور کلیم صاحب نے بھی اسے گھر کا ایک فرد بنالیا تھا۔

ایک دن کلیم صاحب نے سرجو سے کہا، بیٹا سرجو مجھے تجارت کے کام سے دلی جانا ہے آنے میں مجھے دو تین مہینہ لگ جائے گا۔اسلئے میری غیر حاضری میں گھر کا اور دکان کا ذمہ تمہارا ہے۔

سرجو نے سر جھکاتے ہوئے کہا، جی صاب میں نے آپ کا نمک کھایا ہے۔میں جی جان سے آپ کے نمک کا قرض ادا کروں گا۔اور اپنا فرض بھی نبھاؤں گا۔

کلیم صاحب نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا مجھے تم سے یہی امید تھی کہتے ہوئے دلی کے لئے روانہ ہوگئے۔

سرجو کام میں بہت مصروف رہنے لگا۔ایک دن اس نے ساجدہ بیگم سے کہا مجھے گاؤں جانا ہے۔گھر سے چٹھی آئی ہے۔اماں بیمار ہیں۔بس میں دو ایک دن میں ان سے مل کر واپس آجاؤں گا۔یہ کہہ کر سرجو گھر سے نکل گیا۔

دن گزرتے گئے۔دن، ہفتے مہینے گزر گئے۔لیکن سرجو واپس نہیں آیا اور کلیم صاحب دلی سے واپس آگئے۔انھوں نے سرجو کی کھوج خبر لی لیکن سرجو کا کوئی اتا پتا نہیں چلا۔دکان کا بھی سارا مال غائب تھا۔لوگوں سے بھی کلیم صاحب کے نام پر ادھار لیا گیا تھا اور پڑوس کی لڑکی کو بن بہائی ماں بنا کر سب کو دھوکا دے کر سرجو غائب ہو چکا تھا۔

آج سرجو کو مسجد کی سیڑھیوں پر بھیک مانگتے دیکھ کلیم صاحب کے منہ سے بے روک ٹوک نکل گیا کہ:

'خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں ہوتی...... وہ دنیا میں بھی سزا دیتا ہے'۔تاکہ لوگوں کو عبرت حاصل ہو کے۔

//////

شرط افسانہ

منظور کنٹھ

جامعہ مسجد میں ایک آدمی کا نماز جنازہ پڑھنے کی تیاری ہورہی تھی

ثواب کی خاطر میں بھی نماز جنازہ میں شریک ہوا۔۔۔

ایک آدمی سے پوچھا

نماز جنازہ پڑھنے میں تاخیر کیوں۔۔۔؟

بھائی صاحب۔۔۔کوئی بھی اس کا جنازہ پڑھنے کے لیے تیار نہیں!

آخر کیوں؟۔۔۔ یہ اتنا گناہ گار بندہ تھا؟

نہیں نہیں بھائی۔۔۔ دیکھتے نہیں لاکھوں کی تعداد میں لوگ جمع ہیں۔۔۔

یہ بہت ہی نیک اور پرہیزگار تھا۔۔۔

۔۔۔۔ پھر دیر کیوں ہورہی ہے؟

کیا بتاؤں بھائی۔۔۔پچھلے چار پانچ گھنٹے سے میں بھی یہاں پر کھڑا ہوں۔۔۔ سننے میں آیا ہے مرحوم نے انتمش والی شرط رکھی ہے......

سن کر حیرانی ہوئی۔۔۔

۔۔۔۔۔انتمش والی شرط اور وہ بھی اس کل یوگ میں ۔۔۔"

اسی دوران لاؤڈ سپیکر پر ایک آواز گونج اٹھی۔۔۔

اپنی اپنی صفیں درست کیجیے جنازہ پڑھے جا رہے ہیں۔۔۔لوگ اپنی صفیں درست کرنے لگے فضا میں آواز گونج اٹھی۔ اللہ اکبر،

جنازہ ختم ہوتے ہی لوگ اگلے صف میں جانے کی کوشش کرنے لگے یہ دیکھنے کے لیے کہ جنازہ کس نے پڑھایا۔۔۔

مگر کسی کو بھی پتہ نہیں کون تھا وہ۔۔۔کہاں سے آیا تھا۔۔۔اور کہاں چلا گیا۔۔۔؟

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

جمعرات ۱۹ مارچ ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۹ رمضان المبارک ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

ہر دن نیا ہے، اسے بہتر بنانے کی کوشش بھی نئی ہونی چاہیے۔ پاؤلو کوئیلو

انسانیت سے بھرپور معاشرہ

صدیاں بیت گئیں گردشِ لیل ونہار جاری ہے، زمین اپنے مدار کے گرد گھوم رہی ہے، مشرق کے دروازے سے روز سورج طلوع ہوتا ہے اور دنیا کو اپنی کرنوں سے منور کرتا مغرب کے پردے کی آڑ میں چھپ جاتا ہے، رات میں چاند کی روپہلی کرنیں مزاج کو فرحت دیتی ہیں تو ستارے اپنی جھلمل کی جوت جگاتے ہیں۔ سب کچھ یکساں چل رہا ہے لیکن کافی کچھ ہے جو تغیر پذیر ہے۔ بہت کچھ بدل چکا ہے، انسان، مزاج، اقدار اور ایسے جوہر نایاب جنھیں نہیں بدلنا چاہیے تھا لیکن

ثبات ایک تغیر کو ہے زمانے میں

ابتدائے زندگی میں انسان کی ترجیحات مختلف تھیں، جینا اور جینے کی تگ و دو کرنا، پیٹ بھرنے کیلیے غذا کی جستجو تو تن ڈھانپنے کی فکر۔ زندگی بہت سادہ مگر کٹھن تھی۔ وقت گزرا، اقدار بدلیں، تہذیب نے جنم لیا، جنگل کی زندگی کا خاتمہ ہوا اور بستیاں بسائی جانے لگیں۔ وحشی تمدن نے شرافت کا لبادہ اوڑھ لیا، لوگ ایک دوسرے کے قریب آنے لگے۔ معاشرے کی تکمیل کے ساتھ جینے کے رنگ و ڈھنگ بھی بدلنے لگے۔ میل جول و روابط کے پیمانے تشکیل پائے۔ گردشِ ایام نے کئی ادوار دیکھے۔ سیلاب، زلزلے، جنگیں، جہاں صرف تباہی و بربادی تھی۔ جہاں دنیا پر حکمرانی کا خواب دیکھنے والے خون کی ندیاں بہاتے تھے، وحشت و بربریت جن کا خاصہ تھی، اور پھر انسانیت سے بھرپور ایک معاشرہ سامنے آیا۔ وہ معاشرہ جو محبت و خلوص سے گُندھا تھا، جہاں کے لوگ ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک تھے، کسی کی تکلیف پر خود پریشان ہوجاتے اور اسے دور کرنے کی حتی الامکان کوشش کرتے۔ جہاں نگاہوں میں حیا کا گوہر نایاب تھا، تو سینے میں محبت سے معمور حساس دل۔ جو خود بے شک بھوکے ہوں لیکن پڑوسیوں کو بھوکا نہ سونے دیتے تھے۔ لیکن آج حقیقت حال کا جائزہ لیں تو یہ سب ایک سُہانا خواب محسوس ہوتا ہے۔ کہاں ہیں وہ حیا کی رفعتیں، وہ خلوص کی ساعتیں؟ ایک افراتفری کا عالم ہے، خود غرضی و بے حسی نے انسان کو اپنے شکنجے میں جکڑ لیا ہے۔ اُس خوب صورت معاشرے کو ہم پیچھے کہیں دور چھوڑ آئے ہیں۔

ٹیکنالوجی اور ایجادات سے بھرپور اکیسویں صدی، جس کا شدت سے انتظار کیا گیا، ان خوبیوں سے محروم ہے۔ اس پُرفتن دور میں یہ عظیم جذبے زوال پذیر ہیں۔ کل تک جو دوسروں کی تکلیف پر تڑپ اٹھتے تھے آج محض ایک تماش بین کی حیثیت سے نظارہ کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ بنا مانگے محتاج کی مدد کرنے والے آج سوالی کو جھڑک دیا کرتے ہیں، ان کے دل رحم و مروت سے عاری ہو چکے ہیں۔ اکیسویں صدی نے جہاں زندگی کو سہل اور پرآسائش بنایا، وہیں وہ حقیقی جذبے ہم سے چھین لیے جو انسانیت کی معراج تھے۔ انسان کی پیدائش کے بارے میں ایک عظیم شاعر کیا خوب کہہ گئے کہ

دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ اطاعت کیلئے کچھ کم نہ تھے کروبیاں

اور یہی درد دل آج ناپید ہوتا جارہا ہے۔ جگہ جگہ انسانیت سسک رہی ہے اور انسانیت کے علم بردار آنکھوں پر خودغرضی کی پٹی باندھے بے حسی کے مظاہرے میں مصروف بہ عمل ہیں۔ ہم ایک ایسے معاشرے کے پروردہ ہیں جہاں سب کو مساوی حقوق میسر ہیں، جس نے محبت و رواداری کا سبق دیا ہے، جہاں حقوق العباد کو سب سے زیادہ اہمیت دی جاتی ہے، لیکن افراتفری، انتشار، خودغرضی اور کشاکش روزگار نے ہمیں اس فرض کی ادائیگی سے بہت دور کردیا ہے۔

اشرف المخلوقات کہلانے والا انسان کہیں ان جذبوں کو کھو کر انسانیت کے درجے سے نہ گر جائے؟ ان جذبوں کی موت انسان کو اس کے خاتمے کی جانب گامزن کر رہی ہے۔ آج ان جذبوں کو پھر سے جگانے کی اشد ضرورت ہے۔ ہم پر حقوق العباد فرض کردیے گئے، اور اس فرض کی بجاآوری ہم پر لازم ہے۔ اپنے اردگرد موجود ضرورت مندوں پر توجہ دیں۔ کہیں آپ کے آس پاس، آپ کے پڑوس میں کوئی بھوکا تو نہیں؟ کوئی ضرورت مند کسی مسیحا کا انتظار تو نہیں کررہا؟ آپ کا سہارا اسے زندگی کے مایوس کن اندھیروں سے نکال سکتا ہے۔ سسکتی انسانیت کو سہارا دینے کی کوشش کیجیے، لاچاروں کی دادرسی کیجیے۔ خدا کے بندوں کا حق ادا کرنے کی اپنی بساط بھر ہرممکن کوشش کیجیے۔ انسانی جذبوں سے بھرپور ایک خوبصورت معاشرہ اپنی تعمیرنو کا منتظر ہے۔

ہم عیدالفطر کیسے منائیں؟

محمد شمیم احمد نوری مصباحی

خادم: دارالعلوم انوارِ مصطفیٰ، سہلاؤ شریف، باڑمیر (راجستھان)

عیدالفطر مسلمانوں کے لیے محض ایک تہوار نہیں بلکہ رحمتوں، مغفرتوں اور ربِ کریم کے انعامات کے ظہور کا مبارک دن ہے۔ یہ وہ مبارک وسعود ساعت ہے جب ایک ماہ کی مسلسل عبادت، روزہ، تلاوت اور مجاہدہ نفس کے بعد بندہ اپنے رب کے حضور سرخرو ہوکر حاضر ہوتا ہے۔ رمضان المبارک کی رخصتی کے بعد عید کا چاند گویا اس بات کا اعلان ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لیے خوشیوں کے دروازے کھول دیے ہیں۔ لیکن ایک اہم سوال یہ ہے کہ کیا ہماری عید صرف ظاہری خوشیوں، لباس و خوراک اور دنیاوی مصروفیات تک محدود رہنی چاہیے؟ یا ہمیں اس مبارک دن کو اس کے حقیقی روحانی پیغام کے ساتھ منانا چاہیے؟ آیئے اسی پہلو پر سنجیدگی سے غور کرتے ہیں۔

عید کی رات: مغفرت وانعام کی رات

عیدالفطر کی رات کو لیلۃ الجائزہ یعنی انعام کی رات کہا جاتا ہے۔ اس رات اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر خصوصی کرم فرماتا ہے، ان کی عبادات کو شرفِ قبولیت بخشتا ہے اور گناہوں کو معاف فرماتا ہے۔ احادیثِ مبارکہ میں آتا ہے کہ فرشتے اس رات خوشی کا اظہار کرتے ہیں اور صبح کے وقت بندگانِ خدا کو ندا دیتے ہیں کہ آؤ اپنے رب کی بارگاہ میں، جو بے حساب عطا فرمانے والا اور بڑے بڑے گناہوں کو بخش دینے والا ہے۔

لہٰذا اس مبارک رات کو بے مقصد مصروفیات، بازاروں کی چہل پہل اور لہو ولعب میں ضائع کرنے کے بجائے ذکر واذکار، نوافل، تلاوتِ قرآن اور دعا میں گزارنا چاہیے، تاکہ ہم بھی ان خوش نصیبوں میں شامل ہوجائیں جن پر اللہ کی رحمتوں کی بارش ہوتی ہے۔

صدقۂ فطر: عید کی حقیقی روح

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جو معاشرتی مساوات اور اجتماعی خوشی کا درس دیتا ہے۔ اسی لیے عیدالفطر کے موقع پر صدقۂ فطر کو واجب قرار دیا گیا تاکہ معاشرے کا کوئی فرد خوشیوں سے محروم نہ رہے۔ نبی کریمؐ نے ارشاد فرمایا کہ صدقۂ فطر روزے دار کے لیے لغزشوں کا کفارہ اور محتاجوں کے لیے رزق کا ذریعہ ہے۔ اس لیے بہتر ہے کہ عید کی نماز سے پہلے اسے ادا کیا جائے تاکہ غریب و نادار افراد بھی عید کی خوشیوں میں شریک ہوسکیں۔

عید کا دن: سنتِ نبویؐ کے مطابق

عید کے دن کو سنتِ نبویؐ کے مطابق گزارنا ہی حقیقی کامیابی ہے۔ چند اہم اعمال درج ذیل ہیں: فجر کی نماز باجماعت ادا کرنا، غسل کرکے صاف ستھرا لباس پہننا، خوشبو لگانا، عیدگاہ جانے سے پہلے طاق عدد میں کھجور یا کوئی میٹھی چیز کھانا، راستے میں تکبیرات پڑھنا: اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد یہ تمام اعمال نہ صرف سنت ہیں بلکہ ان میں روحانی سرور اور بندگی کا حسین امتزاج بھی پایا جاتا ہے۔

عید کی اصل خوشی کیا ہے؟

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا ارشاد ہے:

"عید اس کی نہیں جس نے نیا لباس پہنا، بلکہ عید اس کی ہے جو عذابِ آخرت سے محفوظ ہوگیا۔" اسی طرح سیدنا غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں": حقیقی عید اس کی ہے جس کے گناہ معاف ہوگئے اور جس نے سچی توبہ کر لی۔" گویا عید کی اصل خوشی اللہ تعالیٰ کی رضا، مغفرت اور قربِ الٰہی میں مضمر ہے، نہ کہ محض ظاہری زیب وزینت میں۔

عیدالفطر: ایک عملی رہنمائی (Checklist)

عید کی رات عبادت، دعا اور استغفار میں گزاریں، صدقۂ فطر بروقت ادا کریں، نمازِ عید کا اہتمام کریں، تکبیرات کا ورد جاری رکھیں

والدین، بزرگوں اور رشتہ داروں سے حسنِ سلوک کریں،

یتیموں، مسکینوں اور محتاجوں کا خاص خیال رکھیں، صلہ رحمی اور معاف کرنے کا جذبہ اپنائیں، خوشی کے موقع پر بھی گناہوں سے بچیں۔

عید کے دن کی عام غلطیاں'

آج کل عید کے موقع پر بعض غیر مناسب امور بھی دیکھنے میں آتے ہیں، جن سے بچنا ضروری ہے: بے جا اسراف اور فضول خرچی، لباس وزیورات پر فخر ونمائش، غیرمحرم مرد و خواتین کا بے پردہ اختلاط، موسیقی، فلموں اور بے حیائی میں وقت کا ضیاع،

نماز عید میں سستی یا غفلت

یاد رکھیے !اگر ہماری عید اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں گزر جائے تو یہ خوشی نہیں بلکہ محرومی ہے۔ حاصل کلام یہ ہے کہ عیدالفطر ہمیں یہ پیغام دیتی ہے کہ ہم اپنی زندگی کو تقویٰ، اخلاص، محبت اور خدمتِ خلق سے آراستہ کریں۔ یہ دن صرف خوشی منانے کا نہیں بلکہ اپنے اندر ایک نئی روحانی زندگی پیدا کرنے کا موقع ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں حقیقی معنوں میں عید منانے کی توفیق عطا فرمائے، ہماری عبادات کو شرفِ قبولیت بخشے اور ہمیں ان خوش نصیبوں میں شامل کرے جن کے لیے یہ دن دنیا و آخرت دونوں میں سعادت و کامیابی کا ذریعہ بن جائے۔

توانائی کے شعبے میں قیادت کے لئے ہندوستان کی راہ کو مضبوط کرنا

ہندوستان کس طرح ترقی کی نئی کہانی رقم کر رہا ہے

تحریر: منوہر لال

قدیم دعا تمسو ما جیوترگیا یعنی ہمیں تاریکی سے روشنی کی طرف لے چل صرف ایک روحانی آرزو ہی نہیں بلکہ جدید ہندوستان کی داستان بھی بیان کرتی ہے۔ گزشتہ ایک دہائی میں ہم نے اس جذبے کو عملی شکل دی ہے اور بجلی کے اُس نظام کو، جو کبھی مستقل قلت کا شکار تھا، دنیا کی تیز ترین ترقی کرنے والی، متنوع اور اصلاحات پر مبنی توانائی منڈیوں میں تبدیل کر دیا جیسے جیسے ہندوستان خود کو ایک عالمی مینوفیکچرنگ مرکز، تیزی سے ابھرتی ہوئی ڈیجیٹل معیشت اور صاف توانائی کے ایک ذمہ دار رہنما کے طور پر قائم کر رہا ہے، ویسے ویسے ہی توانائی کا شعبہ ہماری قومی مسابقت کی بنیاد بن چکا ہے۔

گزشتہ ایک دہائی میں ہم نے بجلی کی پیداوار اور ترسیل کی صلاحیت میں نمایاں اضافہ کیا ہے، جس کے نتیجے میں قومی سطح پر توانائی کی قلت مالی سال 2013-14 میں 4.2 فیصد سے کم ہو کر مالی سال 2025-26 تک محض 0.03 فیصد رہ گئی ہے۔ صرف مالی سال 2025-26 میں (جنوری 2026 تک) تمام ذرائع سے ریکارڈ 52.53 گیگاواٹ بجلی کی صلاحیت کا اضافہ کیا گیا، جو ایک سال میں اب تک کا سب سے زیادہ ہے اور اس نے 2024-25 کے سابقہ ریکارڈ 34.05 گیگاواٹ کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ مجموعی بجلی کی پیداوار مالی سال 2014 میں 1,020.2 بلین یونٹس سے بڑھ کر مالی سال 2025 تک 1,830 بلین یونٹس ہوگئی ہے۔ فی کس بجلی کی کھپت بھی 2014 کے 957 کلوواٹ گھنٹہ سے بڑھ کر 2025 میں 1,460 کلوواٹ گھنٹہ تک پہنچ گئی ہے، جو معاشی ترقی اور بہتر رسائی کی عکاسی کرتی ہے۔ اس پیش رفت نے یہ یقینی بنایا ہے کہ ہر گھر، کھیت اور صنعت کو قابلِ اعتماد بجلی میسر ہو اور آج ہندوستان دنیا میں بجلی پیدا کرنے اور استعمال کرنے والا تیسرا بڑا ملک بن چکا ہے۔

اگرچہ ہم 520 گیگاواٹ سے زائد بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، مگر کسی بھی نظام کی اصل آزمائش یہ ہوتی ہے کہ وہ عروجی طلب (پیک لوڈ) کو بغیر کسی آپریشنل دباؤ کے کس حد تک سنبھال سکتا ہے۔ 2024 کی گرمیوں میں بجلی کی طلب ایک ریکارڈ 250 گیگاواٹ تک جا پہنچی، جبکہ مالی سال 2025-26 میں یہ 242.49 گیگاواٹ رہی۔ ماضی میں ایسی صورتحال گرڈ پر دباؤ ڈال سکتی تھی، لیکن ہمارے لوڈ ڈسپیچ مراکز نے اسے نہایت کامیابی سے تقریباً صفر توانائی کے نقصان کے ساتھ سنبھالا۔ یہ مضبوطی دنیا کے سب سے بڑے ہم آہنگ (سنکرونس) گرڈز میں سے ایک کی بدولت ممکن ہوئی ہے، جس کی بین علاقائی منتقلی کی صلاحیت 120 گیگاواٹ ہے اور جس نے ملک کو ایک قوم، ایک گرڈ، ایک فریکوئنسی کے تصور میں جوڑ دیا ہے۔

اسی طرح یہ بات بھی قابلِ تحسین ہے کہ ہم صرف کتنی بجلی پیدا کرتے ہیں یہ اہم نہیں، بلکہ یہ بھی اہم ہے کہ ہم اسے کس طرح پیدا کرتے ہیں۔ غیر حیاتی ایندھن (نان فوسل) ذرائع سے پیدا ہونے والی بجلی کا حصہ تیزی سے بڑھا ہے، جس کے نتیجے میں ہندوستان نے اپنے قومی عزم (این ڈی سی) کے تحت 50 فیصد مجموعی غیر حیاتی بجلی کی صلاحیت کا ہدف تقریباً پانچ سال پہلے ہی حاصل کر لیا ہے، جو صاف توانائی کی جانب ہمارے سفر اور ماحولیاتی عزم کو ظاہر کرتا ہے۔

2014 سے اب تک، توانائی کے شعبے کو مشن موڈ اسکیموں کے ذریعے ازسرِنو تشکیل دیا گیا ہے، جنہوں نے رسائی کو وسعت دینے کے ساتھ ساتھ پائیدار تبدیلی کو بھی فروغ دیا ہے۔

دین دیال اُپادھیائے گرام جیوتی یوجنا کے تحت ملک کے ہر گاؤں کو بجلی فراہم کی گئی، جس کے بعد سوبھاگیہ اسکیم نے لاکھوں گھروں تک بجلی پہنچائی، یوں توانائی تک رسائی کو حقیقت میں بدل دیا گیا۔

ایک اور انقلابی اصلاح ستمبر 2025 میں متعارف کرائی گئی، جس کے تحت ایک ہی آئی ایس ٹی ایس سب اسٹیشنز پر شمسی اور غیر شمسی اوقات کے لیے الگ الگ کنیکٹیوٹی دی گئی۔ شمسی منصوبوں کو شمسی اوقات میں رسائی دی جاتی ہے، جبکہ اسٹوریج اور ہوا سے بجلی پیدا کرنے والے منصوبوں کو غیر شمسی اوقات میں سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس اقدام سے بڑی مقدار میں غیر استعمال شدہ ترسیلی صلاحیت بروئے کار آتی ہے، قابلِ تجدید اور ذخیرہ کرنے کے منصوبوں کی تکمیل تیز ہوتی ہے، اضافی لائنوں کی ضرورت کم ہوتی ہے، ترسیلی لاگت گھٹتی ہے اور نظام کے استعمال میں بہتری آتی ہے۔

ڈیجیٹل بااختیاری ہماری جدیدکاری کی کہانی کا ایک نہایت اہم جزو ہے۔ ریویمپڈ ڈسٹری بیوشن سیکٹر اسکیم (آر ڈی ایس ایس) کے تحت، جس کا مجموعی حجم 3.03 لاکھ کروڑ روپے ہے، ہم ملک بھر میں اسمارٹ پری پیڈ میٹرز متعارف کرا رہے ہیں، جس سے بجلی فراہم کرنے والے اداروں اور صارفین کے درمیان تعلق کا انداز یکسر بدل رہا ہے۔ اس اسکیم کے مثبت نتائج سامنے آ چکے ہیں۔ اے ٹی اینڈ سی نقصانات 2021 کے 21.91 فیصد سے کم ہو کر 2025 میں 15.04 فیصد رہ گئے ہیں، جبکہ فی یونٹ سپلائی پر کم وصولی 69 پیسے سے گھٹ کر صرف 6 پیسے رہ گئی ہے۔

جیسے جیسے ہماری ڈیجیٹل معیشت تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے، مستقبل کی طلب کا اندازہ لگانا بھی اتنا ہی اہم ہے جتنا موجودہ نظام کو سنبھالنا۔ ڈیٹا سینٹرز کی صلاحیت 2030 تک 1.4 گیگاواٹ سے بڑھ کر 9 گیگاواٹ تک پہنچنے کی توقع ہے اور امکان ہے کہ یہ مراکز اکیلے ہی ہندوستان کی مجموعی بجلی کا تقریباً 3 فیصد استعمال کریں گے۔

مصنوعی ذہانت (اے آئی)، تحقیق و ترقی (آر اینڈ ڈی) اور دیگر ٹیکنالوجی پر مبنی نظاموں کی اس وسیع اور مسلسل توانائی کی ضرورت کو پائیدار طریقے سے پورا کرنا ہمارا اگلا ہدف ہے۔ جیسے جیسے قابلِ تجدید توانائی کا دائرہ وسیع ہو رہا ہے، ویسے ویسے ہی توانائی کے ذخیرے کی اہمیت بھی بڑھتی جارہی ہے۔ ہندوستان بڑے پیمانے پر پمپڈ اسٹوریج منصوبے اور بیٹری توانائی ذخیرہ کرنے کے نظام تیار کر رہا ہے تاکہ ہماری بڑھتی ہوئے ڈیجیٹل انفرااسٹرکچر کو صاف توانائی سے چلایا جا سکے۔ نیشنل گرین ہائیڈروجن مشن ہندوستان کو صاف ایندھن کے عالمی مرکز کے طور پر ابھار رہا ہے، جو گرڈ کے استحکام اور قابلِ تجدید توانائی کے زیادہ استعمال میں مددگار ثابت ہوگا۔

ہم جوہری توانائی کے میدان میں بھی ٹھوس اقدامات کر رہے ہیں، جو کم کاربن اور قابلِ اعتماد توانائی کے نظام کا ایک اہم حصہ ہے۔ 2047 تک 100 گیگاواٹ جوہری صلاحیت کا ہمارا ہدف اور شانتی ایکٹ 2025 ہماری تکنیکی خودمختاری کی توثیق کرتے ہیں اور نجی شعبے کی شمولیت کے لیے قانونی و پالیسی فریم ورک فراہم کرتے ہیں۔ اب ہمیں جس چیز کی ضرورت ہے اور جسے یہ سربراہی اجلاس فروغ دے سکتا ہے، وہ ہے ٹیکنالوجی، مالی وسائل اور سپلائی چینز میں عالمی شراکت داری۔

وکست بھارت کو توانائی فراہم کرنے، گلوبل ساؤتھ میں بجلی کے پھیلاؤ کو تیز کرنے اور ایک مضبوط و مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ توانائی نظام قائم کرنے کے لیے ہمیں محض عزائم سے آگے بڑھ کر مربوط اور عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔ یہ وہ لمحہ ہے جب حکومتیں، صنعتی رہنما، جدت کار اور عالمی شراکت دار مل کر ایک نئے توانائی ڈھانچے کی تشکیل کریں جو صاف، قابلِ اعتماد، ڈیجیٹل طور پر مربوط اور عالمی سطح پر باہم منسلک ہو۔ ہندوستان کو چاہیے کہ سرحد پار بجلی کے تعاون کی قیادت کرے: اگلی نسل کے ترسیلی نظام، ڈیجیٹل گرڈ انٹیلی جنس اور اوایس او ڈبلیو او جی سے ہم آہنگ مارکیٹ میکانزم میں بھرپور سرمایہ کاری کرے اور قابلِ تجدید توانائی، آبی بجلی میں جدت، پائیدار گیس اثاثوں اور ڈیجیٹل معیشت کے لیے صاف توانائی کی تیزی سے توسیع کو یقینی بنائے۔ اس پیش رفت کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ٹرانسمیشن سسٹم آپریٹرز اور ڈسٹری بیوشن سسٹم آپریٹرز کے درمیان مؤثر ہم آہنگی ناگزیر ہے، نیز 2047 تک کے لیے ایک متحدہ پاور سیکٹر روڈمیپ ترتیب دینا ہوگا جو ہندوستان کو پائیدار، مضبوط اور کم لاگت والی بجلی فراہمی کے عالمی نمونے کے طور پر پیش کرے۔

اسی تناظر میں نئی دہلی میں منعقد ہونے والا بھارت الیکٹریسٹی سمٹ 2026 غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ یہ ایک ایسے نازک اور فیصلہ کن مرحلے پر منعقد ہو رہا ہے جب ملک پائیدار، محفوظ اور ٹیکنالوجی پر مبنی توانائی نظام کی جانب اپنی منتقلی کو رفتار دے رہا ہے۔

الیکٹریفائنگ گروتھ، امپاورنگ سسٹین ایبلٹی، کنکٹنگ گلوبلی کے موضوع کے تحت یہ سمٹ عالمی توانائی منتقلی میں ہندوستان کی قیادت کو اجاگر کرے گا اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے حصص داروں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرے گا۔ اس میں انفرااسٹرکچر کی جدیدکاری، قابلِ تجدید توانائی کی صلاحیت میں اضافے اور گرڈ کی مضبوطی کے لیے ہندوستان کے عزم کو نمایاں کیا جائے گا۔ یہ سمٹ قومی اور عالمی سطح پر تعاون، پالیسی مکالمے اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم ثابت ہوگا۔

ہمیں اندازہ ہے کہ 2032 تک بجلی کی پیداوار میں 345 ارب امریکی ڈالر سے زائد اور ترسیل و تقسیم کے شعبے میں 68 ارب امریکی ڈالر سے زیادہ کی سرمایہ کاری کے مواقع موجود ہیں، جبکہ صرف توانائی کے ذخیرے کا شعبہ ہی 35 ارب امریکی ڈالر سے زائد کے امکانات رکھتا ہے۔ یہ سب حقیقی طلب پر مبنی ہے، کیونکہ ہندوستان کی مجموعی پیداواری صلاحیت پہلے ہی 520 گیگاواٹ سے تجاوز کر چکی ہے اور تیزی سے بڑھ رہی ہے، جبکہ گرڈ کے اخراجی شدت میں مسلسل کمی آ رہی ہے۔

آیئے ہم سب مل کر وکست بھارت کو توانائی سے بھرپور بنائیں اور گلوبل ساؤتھ کے لیے مشترکہ خوشحالی کی راہ کو روشن کریں۔

(مصنف حکومت ہند کے مرکزی وزیر توانائی ہیں)

کابینہ نے بھارت

کاروست اصلاحات کے ساتھ، ضابطوں کو ختم کرنے اور کاروبار کرنے میں آسانی کے لیے کافی زور دیا گیا ہے۔ یہ اسکیم پلگ اینڈ پلے صنعتی ایکو نظام فراہم کرے گی، جس سے صنعتیں رفتار اور یقین کے ساتھ ارادے سے پیداوار کی طرف بڑھنے کے قابل ہوں گی، پہلے سے منظور شدہ زمین، تیار انفراسٹرکچر اور مربوط خدمات کے ساتھ، بھاوی سرمایہ کاروں کے لیے داخلے کی رکاوٹوں کو نمایاں طور پر کم کرے گا۔ اس اسکیم کے تحت 100 سے 1000 ایکڑ تک کے صنعتی پارکوں کو ترقی کے لیے لیا جائے گا۔ اس کے لیے فی ایکڑ ایک کروڑ روپے کی مالی مدد فراہم کی جائے گی، جن میں بنیادی ڈھانچہ (اندرونی سڑکیں، زیر زمین سہولیات، پانی کی نکاسی، مشترکہ علاج کی سہولیات، آئی سی ٹی اور انتظامی نظام) ویلیو ایڈڈ انفراسٹرکچر (تیار شدہ فیکٹری شیڈ، بلٹ ٹو سوٹ یونٹ، ٹیسٹنگ لیبز، گودام) سماجی بنیادی ڈھانچہ (ورکروں کی رہائش اور ان کے لیے معاون سہولیات) شامل ہیں۔ بیرونی بنیادی ڈھانچے کے لیے پروجیکٹ کی لاگت کا 25 فیصد تک تعاون بھی فراہم کیا جائے گا، جس سے موجودہ نیٹ ورک کے ساتھ ہموار رابطے اور انضمام کو یقینی بنایا جائے گا۔ پروجیکٹ کا انتخاب ایک چیلنج موڈ کے ذریعے کیا جائے گا، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ صرف اعلی معیار، اصلاح پر مبنی اور سرمایہ کاری کے لیے تیار تجاویز کو آگے بڑھایا جائے۔ صنعتی پارکوں کو مستقبل اور پائیدار ایکو نظام کے طور پر ڈیزائن کیا جائے گا جس میں ہموار کثیر ماڈل رابطے اور آخری سرے تک موثر رسائی کو قابل بنانے کے لیے پی ایم گتی شکتی اصولوں کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ مربوط زیر زمین یوٹیلیٹی کوریڈور کے ساتھ ماحولیات کے لیے سازگار اور پائیدار وسائل کا استعمال موثر دیکھ بھال اور بلا تعطل صنعتی کارروائیوں کے لیے بغیر کھدائی کے ماحول کو قابل بناتا ہے۔ یہ پارکس صنعتی بنیادی ڈھانچے میں نئے معیارات قائم کریں گے، بھروسے کو یقینی بنائیں گے، خراب کارکردگی کو کم کریں گے، اور تمام شعبوں میں پیداواری صلاحیت میں اضافہ کریں گے۔ مجموعہ سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ بڑے پیمانے پر روزگار پیدا کرے گا، جس سے مینوفیکچرنگ، لاجسٹکس اور خدمات میں خاطر خواہ براہ راست اور بالواسطہ روزگار پیدا ہوگا، جبکہ اہم سرمایہ کاری کو متحرک کرے گا۔ یہ اسکیم تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں تک پھیلے گی، جس سے ملک بھر میں روزگار کے لاکھوں مواقع پیدا ہوں گے اور ملک بھر میں صنعتی ترقی میں تیزی آئے گی کلسٹر پر مبنی ترقی کو فروغ دے کر اور صنعتوں، سپلائرز اور خدمات فراہم کرنے والوں کے مشترکہ مقام کو فعال کر کے، بھوی گھریلو سپلائی چین کو مضبوط کرے گا، علاقائی صنعت کاری کو فروغ دے گا اور لاکھوں لوگوں کے لیے نئے مواقع فراہم کرے گا۔

کابینہ چھوٹی

میگاواٹ یا پروجیکٹ لاگت کا 20 فی صد، جو بھی کم ہو، فی پروجیکٹ 20 کروڑ روپے کی حد کے ساتھ دستیاب ہوگا۔ اس سے دور دراز اور مشکل مقامات تک پہنچنے میں چھوٹی پن بجلی کی صلاحیت کو بروئے کار لانے میں مدد ملے گی۔ اس طرح کے پروجیکٹوں کے لیے 2532 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس سے چھوٹے ہائیڈرو سیکٹر میں 15,000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کا امکان ہے، جس سے صاف ستھری توانائی کی پہل کو فروغ، دور دراز اور دیہی علاقوں میں سرمایہ کاری اور روزگار کے اہم مواقع پیدا ہوں گے۔ یہ سرمایہ کاری آتم نربھر بھارت کے مقصد کو پورا کرتے ہوئے مقامی ذرائع سے پلانٹ اور مشینری کا 100 فی صد فائدہ بھی حاصل کرے گی۔ یہ اسکیم ریاستوں کو مستقبل میں چھوٹے ہائیڈرو پروجیکٹوں کی پائپ لائن بنانے کے لیے تقریباً 200 پروجیکٹوں کے لیے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ تیار کرنے کی ترغیب بھی دے گی۔ اس طرح کی ڈی پی آر تیار کرنے کے لیے، ریاستی اور مرکزی حکومت کی ایجنسیوں کی مدد کے لیے 30 کروڑ روپے کی رقم رکھی گئی ہے۔ یہ اسکیم پروجیکٹ کی تعمیر کے دوران 51 لاکھ افرادی دنوں کے روزگار میں مدد کرے گی اور ان ایس ایچ پیز کی دیکھ بھال اور آپریشن میں روزگار کو بھی قابل بنائے گی، جو بڑے پیمانے پر دور دراز مقامات پر قائم ہوں۔ ایس ایچ پی پروجیکٹوں کی نوعیت غیر مرکوز ہونے کی وجہ سے بھی ٹرانسمیشن لائن کی ضرورت کم ہوتی ہے، جس سے ٹرانسمیشن کے نقصانات بھی کم ہوتے ہیں۔ اس اسکیم کے آغاز سے چھوٹے ہائیڈرو پاور سیکٹر کا احیا ہوگا اور اس سے دستیاب صلاحیت کو بہت تیز رفتار سے بروئے کار لانے میں مدد ملے گی۔ ایس ایچ پی منصوبے ماحولیاتی طور پر پائیدار ہوتے ہیں کیونکہ وہ بڑے پیمانے پر آراضی کے حصول، جنگلات کی کٹائی اور برادریوں کی نقل مکانی سے بچاتے ہیں۔ یہ مقامی سرمایہ کاری کو فروغ دے کر دور دراز کے علاقوں کی سماجی اور اقتصادی ترقی میں بھی فروغ دے گا۔ اس کے علاوہ، طویل مدتی روزگار پیدا کرنے کے علاوہ ہر پروجیکٹ کی مدت کار عام طور پر 40 سے 60 سال پر زیادہ ہوگی۔

لیفٹننٹ گورنر نے

کرتا ہوں کہ وہ جموں ڈویژن میں دریا کے کنارے آباد قصبوں اور دیہاتوں میں روزانہ یا ہفتہ وار شام کی آرتیوں کا اہتمام کریں۔ آرتی کے چراغوں سے روشن ہونے والی روشنی معاشرے کو ہماری گہری ثقافت کی طرف بیدار کرے گی اور نوجوان نسل کو ہمارے مقدس صحیفوں کی لازوال ہدایات سے مربوط کرے گی، "لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے شری رگھوناتھ جی کی جموں آرتی سنستھا کے زیر اہتمام شری رگھوناتھ جی کی جموں آرتی میں شرکت کی۔ انہوں نے منتظمین سے اظہار تشکر کیا اور مشاہدہ کیا کہ یہ انوکھی جموں آرتی جو آج عقیدت مند مردوں اور عورتوں کے ذریعہ ادا کی گئی ہے، تاریخی اور دھنار تھیوں کے لیے ہندوستان کی لازوال تعظیم کو مجسم کرتی ہے، اور ہر زندہ روح ہر الٰہی نعمتیں مانگتی ہے۔ "میں پختہ یقین رکھتا ہوں کہ شام کی آرتی روح کا نظم ہے۔ یہ ایک شعوری اور بیدار کوشش ہے کہ معاشرے کو اپنے وجود کے ماخذ کو دیکھنے اور شکر گزار ہونے کی ترغیب دی جائے، "لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے یہ بھی کہا کہ آرتی میں اٹھنے والا ہر شعلہ مکمل عقیدت کا نذرانہ ہے، ہر عالمی محدود کے ساتھ مکالمہ ہے اور ہر گزرا اندرونی سفر کی طرف ایک قدم ہے۔ اس تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں، زندگی کی انتھک رفتار کے درمیان، ہمیں ایک مراقبہ کے لمحے کی ضرورت ہے تا کہ ہمیں اپنے اندر موجود عظیم ترین جموں کے بارے میں یقین دلاؤں۔ آرتی سماج کے ہر طبقے کو اس انمول اندرونی دولت کو دوبارہ دریافت کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے، لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جموں کے خوبصورت شہر جسے مندروں کا شہر بھی کہا جاتا ہے، کو روحانیت کے عالمی مرکز اور روحانی سیاحت کے نقشے پر ایک نمایاں مقام کے طور پر پیش کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، رگھوناتھ مندر کے مقدس احاطے میں جموں کی آرتی کے ذریعے، ملک اور بیرون ملک سے آنے والے ماتا ویشنو دیوی اور بابا امرناتھ کے عقیدت مندوں کو اس مقدس سرزمین کی روحانی چمک کا صحیح معنوں میں تجربہ کرنے کا موقع ملے گا اور مقامی معیشت کو بھی نئی رفتار ملے گی۔ انہوں نے یہ بھی مشاہدہ کیا کہ اس طرح کی رسومات اور اجتماعات ہی شاید واحد ذریعہ ہیں جن کے ذریعے حقیقی خود شناسی ممکن ہوتی ہے اور نوجوان نسل کو روحانی وراثت کی اقدار کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کا موقع ملتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "نوجوانوں کو یہ سمجھنا چاہیے کہ انہیں ایک قیمتی میراث ملی ہے۔ یہ دولت یا عہدے کی وراثت نہیں ہے، بلکہ ایک اندرونی خزانہ ہے، "لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ اس موقع پر شری رگھوناتھ جی کی جموں آرتی سنستھا کے چیئرپرسن ڈاکٹر رتنو سنگھ، دیگر عہدیداران، ممتاز شہری اور عقیدت مند موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

تاریکی پر اور سچائی کی جھوٹ پر فتح کی علامت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا "اس مبارک موقع پر میں ہر ایک کو ان کی کامیابی، خوشی اور بھلائی کے لیے نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔" انہوں نے نوروز کے موقع پر کشمیری پنڈت کمیونٹی کو مبارک باد دی۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا، "یہ تہوار بھائی چارے کے رشتوں کو مضبوط کریں اور ہمیں انسانیت کی خدمت کے لیے خود کو وقف کرنے کی ترغیب دیں۔"

مودی نے کویت

وزیر اعظم مودی نے کویت کی خود مختاری اور علاقائی سالمیت پر ہونے والے حملوں کی ہندوستان کی جانب سے سخت مذمت کا اعادہ کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ آبنائے ہرمز کے ذریعے محفوظ اور آزاد جہاز رانی کو یقینی بنانا اولین ترجیح ہے۔ دونوں رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ علاقائی امن اور استحکام کے لیے مسلسل سفارتی بات چیت ناگزیر ہے۔ وزیر اعظم نے کویت میں مقیم ہندوستانی برادری کے لوگوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کے لیے کویتی قیادت کے تعاون کا شکریہ بھی ادا کیا۔ بعد ازاں، وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا: "عزت مآب شیخ صباح الخالد الحمد المبارک الصباح سے بات چیت ہوئی اور انہیں عید کی مبارکباد دی۔ ہم نے مشرق وسطی کے حالیہ واقعات پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ کویت کی سالمیت پر حملوں کی مذمت کرتے ہوئے ہم نے آبنائے ہرمز میں محفوظ جہاز رانی کو اپنی ترجیح قرار دیا ہے۔ ہم اس بات پر متفق ہیں کہ خطے میں امن کے لیے سفارت کاری ضروری ہے۔" قابل ذکر ہے کہ مشرق وسطی کے بحران کے پیش نظر وزیر اعظم مودی خطے کے متعدد رہنماؤں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں۔

میدانی علاقوں میں

جاری ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کے مطابق موجودہ موسمی طرز ایک مغربی ڈسٹربنس کی وجہ سے ہے جو خطے کو متاثر کر رہا ہے، جس کی وجہ سے بڑے پیمانے پر بادل چھائے ہوئے ہیں اور بارش ہو رہی ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مختار نے کہا کہ موجودہ حالات جاری رہنے کا امکان ہے، اگلے 2 دنوں میں کئی مقامات پر وقفے وقفے سے خاص طور پر دیر شام اور رات کے اوقات میں بارش یا برفباری متوقع ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سردی کے حالات کی اچانک واپسی سے درجہ حرارت میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے، زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت مہینے کے اس وقت کیلئے معمول سے کم رہ گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ ٹھنڈے موسم نے پوری وادی میں درجہ حرارت کو نیچے لایا ہے، سری نگر میں منگل کو زیادہ سے زیادہ 14.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا تھا اور بدھ کو درجہ حرارت میں مزید کمی درج ہوئی، جو معمول سے کم ہے۔ وادی کے دیگر موسمی مراکز بھی معمول کے درجہ حرارت سے کم درج ہوئے۔ پچھلے کچھ دنوں سے کشمیر میں بادل چھائے رہنے کی وجہ سے سرد دن اور گرم راتیں گزر رہی ہیں۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ اس ہفتے کے شروع میں موسم میں تھوڑی بہتری کے بعد غیر متوقع طور پر سرد ہو گیا ہے۔ سری نگر کے ایک رہائشی نے کہا کہ یہ موسم بہار کی طرح محسوس ہونے لگا تھا، لیکن اب یہ دوبارہ سردیوں کی طرح محسوس ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لوگوں کو ایک بار پھر گرم کپڑے اتارنے پڑے ہیں۔ تاہم تازہ بارش نے کسانوں اور باغبانوں کو کچھ راحت دی ہے جو اس سیزن کے شروع میں طویل خشکی کے بارے میں فکر مند تھے۔ اس طرح کے گیلے منتر مٹی کی نمی اور آنے والی زرعی سرگرمیوں کیلئے بہت اہم ہیں۔ موسمی اعداد و شمار کے مطابق، کشمیر میں مارچ عام طور پر مخلوط حالات کیساتھ ایک عبوری دور کی نشاندہی کرتا ہے، جس میں میدانی علاقوں میں بارش اور اونچے علاقوں میں کبھی کبھار برف باری شامل ہے، حالانکہ برف باری عام طور پر سردیوں کے مہینوں کے مقابلے میں کم ہوتی ہے۔ حکام نے اونچی جگہوں اور پہاڑی سڑکوں پر احتیاط برتنے کا مشورہ دیا ہے، جہاں برف باری پھسلن اور عارضی رکاوٹوں کا باعث بن سکتی ہے۔ ادھر سرینگر کا درجہ حرارت 8.4C ریکارڈ کیا گیا، جو معمول سے 7 ڈگری کم ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ محض دو ہفتے قبل شہر کا درجہ حرارت 25C تک جا پہنچا تھا، جو معمول سے تقریباً 12 ڈگری زیادہ تھا۔ مشہور سیاحتی مقام گلمرگ میں دن کا درجہ حرارت محض 1.0C رہا، جبکہ یہاں 11.6 ملی میٹر بارش اور بالائی حصوں میں برف باری ریکارڈ کی گئی۔ موسم کی اس اچانک تبدیلی نے شہریوں کو حیران کر دیا، جس کے نتیجے میں لوگوں کو وہ گرم کپڑے دوبارہ نکالنے پڑے جو وہ موسم بہار کی دستک سمجھ کر پیک کر چکے تھے۔ قاضی گنڈ اور کپواڑہ میں درجہ حرارت 9.2C جبکہ پہلگام میں 7.6C ریکارڈ کیا گیا، جو کہ اوسط سے 5 ڈگری کم ہے۔ محکمہ موسمیات کے اعداد و شمار کے مطابق پہلگام میں 5.4 ملی میٹر اور سرینگر میں 5.0 ملی میٹر بارش ہوئی۔ گلمرگ وادی کا سرد ترین مقام رہا جہاں کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.4C درج کیا گیا۔ جموں ڈویژن میں بھدرواہ سرد ترین رہا جہاں پارہ 4.0C تک گرا۔ محکمہ موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ جمعہ تک وادی میں بادل چھائے رہیں گے اور وقفے وقفے سے ہلکی سے درمیانی بارش اور برف باری کا سلسلہ جاری رہے گا۔ خاص طور پر وادی چناب اور جنوبی کشمیر کے بالائی علاقوں میں بھاری برف باری کا امکان ہے۔ تاہم، 21 سے 25 مارچ تک موسم بہتر ہونے اور خشک رہنے کی توقع ہے۔

لیفٹننٹ گورنر نے کی

باد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ یہ تہوار جو ملک بھر میں منائے جاتے ہیں، نئے سال کا آغاز کرتے ہیں اور عقیدت و امید کی گہری تجدید کی علامت ہیں۔ دعا ہے کہ یہ تہوار ہر ایک کی زندگی میں خوشحالی، امن اور خوشی لائے اور یکجہتی اور ہم آہنگی کے جذبے کو بھی فروغ دے۔"

سعودی عرب میں شوال

سپریم کورٹ نے مملکت بھر کی آبزرویٹریوں اور رویت ہلال کمیٹیوں سے موصول ہونے والی تمام رپورٹس کا جائزہ لینے کے بعد باضابطہ اعلان کیا کہ رمضان 1447 ہجری کے مکمل 30 روزے ہوں گے اور عید الفطر 2026 جمعہ 20 مارچ کو منائی جائے گی۔ چاند نظر نہ آنے کے بعد 20 مارچ بروز جمعہ کو یکم شوال 1447 ہجری ہوگی۔ دوسری جانب متحدہ عرب امارات (یو اے ای) اور قطر نے بھی 20 مارچ بروز جمعہ عید الفطر کا اعلان کر دیا ہے۔ یو اے ای اور قطر میں شوال کا چاند دیکھنے کے لیے اجلاس ہونے تاہم چاند نظر نہ آنے کے بعد اعلان کیا گیا کہ 20 مارچ کو یکم شوال 1447 ہجری ہوگی۔

فوج کے رائزنگ

میں لکھا "جی او سی رائزنگ سٹار کور نے بنی ماچھیڈی سیکٹر (ضلع کٹھوعہ) میں فوجیوں کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔" انہوں نے مزید لکھا کہ جی او سی نے ان کی جنگ کی تیاری، بلند حوصلے اور تمام حالات میں مشن کی کامیابی کیلئے ثابت قدمی کی تعریف کی۔ خیال رہے کہ دراندازی کو روکنے کیلئے فوج نے پچھلے سال اونچائی والے بنی-ماچھیڈی علاقے میں کئی کمپنیاں تعینات کی تھیں۔

ریاستی درجے کی

نوجوانوں کا روزگار واپس لانا ہوگا، ہمیں جموں و کشمیر کی اسمبلی کو واپس لانا ہو گا، جہاں جموں و کشمیر کے لوگ فیصلہ کرتے تھے۔" انہوں نے صحت اور تعلیم کے شعبوں میں اپنی حکومت کی طرف سے کئے گئے کاموں کا خاکہ پیش کیا، جو کئی دہائیوں سے ہنگامہ آرائی کا مشاہدہ کرنے والے خطے میں اکثر اہم علاقوں میں شمار ہوتے ہیں۔ انہوں نے نور آباد اسپتال کی اپ گریڈیشن کی فہرست دی اور انتظامیہ کے ترقیاتی ایجنڈے کے حصے کے طور پر سڑکوں کی تعمیر اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں پر روشنی ڈالی۔ وزیر نے عوام کو تفرقہ انگیز سیاست سے خبردار کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج پھر کچھ لوگوں نے مگرمچھ کے آنسو بہانا شروع کر دیے ہیں، وہ پھر آپ کو دھوکہ دینے کے لیے میدان میں آ رہے ہیں، یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے ہم سے ہمارا حق چھینا، جنہوں نے ہم سے ہماری زمینیں چھینیں۔ لوگوں کو چوکنا رہنے کی تلقین کرتے ہوئے، اس نے پارٹی اور اس کی قیادت کی حمایت جاری رکھنے کی اپیل کی۔ موجودہ انتظامی فریم ورک کی رکاوٹوں کو تسلیم کرتے ہوئے، وزیر نے امید ظاہر کی کہ ریاست کی بحالی کے بعد بے روزگاری اور دیگر عوامی شکایات جیسے مسائل کو موثر طریقے سے حل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا "آج، اس حکومتی ڈھانچے کے تحت کام کرنا بہت مشکل ہے، تاہم، انشاء اللہ، مجھے امید ہے کہ یہ حالات بدل جائیں گے۔" انہوں نے عوام کو اپنے غیر متزلزل عزم کا یقین دلاتے ہوئے کہا "آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے، آج میں آپ کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ سکینہ ایتو آپ کے غم اور خوشی دونوں میں ہمیشہ آپ کے ساتھ کھڑی رہے گی۔"

لائن آف کنٹرول

الرٹ پر ہے۔ حکام نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز نے جموں و کشمیر کے راجوری، ڈوڈہ اور پونچھ اضلاع میں مختلف مقامات پر مشتبہ دہشت گردوں کی نقل و حرکت کی اطلاعات کے بعد تلاشی مہم شروع کی ہے۔ پولیس کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ منگل کی دیر رات راجوری میں پالما کے قریب کنٹرپل اور اس کے ملحقہ علاقوں میں دو مشکوک افراد کی مقامی اطلاع پر نقل و حرکت کے بعد ایک کومبنگ آپریشن شروع کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کچھ مقامی لوگوں کی جانب سے جنگلات کے قریب مشتبہ افراد کی نقل و حرکت دیکھی گئی جس کے بعد مشتبہ افراد کو ایک نالے کے ذریعے قریبی جنگل کی طرف جاتے ہوئے دیکھا گیا۔ پولیس کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ ابھی تک مشتبہ افراد سے کوئی رابطہ نہیں ہوا ہے۔ کچھ مقامی لوگوں نے مشتبہ دہشت گردوں کی نقل و حرکت کی اطلاع کے بعد ڈوڈہ کے مارمت کے کئی دیہات میں بھی اسی طرح کی کارروائیاں جاری ہیں۔ حکام نے بتایا کہ پولیس اور فوج نے ڈوڈہ کے سرلیہ علاقے اور پونچھ ضلع میں ڈانڈی دھارا اور آری سروتی میں بھی تلاشی لی۔

بڈگام میں گرنٹ

کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔

گلمرگ لیز کیس

سے وہ کسی بھی ہندوستانی شہری کے لیے قابل رسائی ہوں۔ اس کا اثر خاص طور پر گلمرگ کے سیاحتی ریزورٹ میں واضح ہے، جہاں زیادہ تر ہوٹل لیز پر دی گئی زمین پر بنائے گئے ہیں۔ چونکہ 59 ہوٹلوں میں سے 55 کی لیز کی میعاد ختم ہو چکی ہے جس سے مالکان کو بے دخلی اور نیلامی کا خطرہ لاحق ہے۔ ہائی کورٹ پہلے ہی کئی بار اس کیس کی سماعت کر چکی ہے اور درخواست گزاروں کے وکلا اپنے دلائل مکمل کر چکے ہیں۔ تاہم سماعت کے دن آخری مرحلے پر درخواست گزاروں کے سینئر وکیل زیڈ اے شاہ نے درخواستیں واپس لینے کی اجازت دینے کی استدعا کی۔ وہ عدالتی مقدمہ جاری رکھنے کے بجائے نمائندگی کے ذریعے تنازعہ کو حل کرنے کے لیے پہلے حکومت سے رجوع کرنا چاہتے تھے۔ حکومت نے سینئر اے اے جی محسن قادری کے ذریعے عدالت کو بتایا کہ وہ "منصفانہ، معقول اور مساوی" حل کے لیے تیار ہے اور یقین دلایا کہ دو ہفتوں کے اندر دائر کی جانے والی کسی بھی نمائندگی پر درخواست گزاروں کی سماعت کے بعد مناسب طریقے سے غور کیا جائے گا۔ عرضیوں کا نوٹس لیتے ہوئے عدالت نے کہا کہ میرٹ کی جانچ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے اور اسی کے مطابق درخواستوں کو نمٹا دیا گیا۔ کئی متعلقہ توہین عدالت کی درخواستوں کو بھی بے نتیجہ قرار دیتے ہوئے نمٹا دیا گیا، جبکہ کچھ رٹ درخواستوں کو وکیل کی ہدایات پر واپس لے کر مسترد کر دیا گیا۔ تاہم عدالت نے مشاہدہ کیا کہ اس معاملے پر کافی عدالتی وقت پہلے ہی صرف ہو چکا ہے اور فریقین کے تبدیل شدہ موقف کی وجہ سے کارروائی ممکنہ طور پر ختم ہو چکی ہوگی۔ مذکورہ بیان کے تناظر میں اور متعلقہ فریقین کے معروف وکیل کے بیان کے لحاظ سے، ہمیں اہلیت پر مزید غور کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے مطابق، ان تمام درخواستوں کو مندرجہ بالا شرائط میں نمٹا دیا جاتا ہے۔ عدالت نے کہا "لیکن اس معاملے کو ختم کرنے سے پہلے، ہم یہ ریکارڈ پر لانا چاہتے ہیں کہ ہم نے ان درخواستوں پر متعدد مواقع پر تفصیلی سماعت کی تھی اور اس معاملے کو اس کے منطقی انجام تک پہنچانے کے لیے کافی عدالتی وقت صرف کیا تھا۔ اور اگر عدالت کے سامنے موجودہ صورتحال تبدیل نہ ہوتی، تو ممکنہ طور پر ہم آج ہی ان کارروائیوں کا اختتام کر دیتے۔"

جنگ اور تشدد سے

سے بات چیت کی۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی لوگوں میں ولی محمد ایتو سے بہت محبت اور جذبہ ہے۔ بارش، سردی اور سخت حالات کے باوجود لوگ بیٹھے رہے جو ان کے ساتھ ان کے گہرے تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایتو کی میراث کو ان کی بیٹی سکینہ ایتو مضبوطی سے آگے بڑھا رہی ہیں، اس امید کا اظہار کرتے ہوئے کہ وہ لوگوں کی امنگوں اور خوابوں کو پورا کرے گی۔ انہوں نے کہا "ڈی ایچ پورہ خوش قسمت ہیں کہ اس کی بہادر بیٹی لوگوں کی رہنمائی کر رہی ہے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اسے اس وراثت کو آگے بڑھانے اور اپنے والد کے ادھورے خوابوں کو پورا کرنے کی طاقت ملے۔" نائب وزیر اعلیٰ نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ پارٹی قیادت کے پیچھے مضبوطی سے کھڑے ہوں، بشمول فاروق عبداللہ اور عمر عبداللہ، یہ کہتے ہوئے کہ پارٹی کو مضبوط کرنے کے لیے عوامی حمایت ضروری ہے۔ عالمی تنازعات پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دنیا انتشار دیکھ رہی ہے اور اس بات کا اعادہ کیا کہ جنگ کسی مسئلے کا حل نہیں ہے۔ انہوں نے اٹل بہاری واجپائی جیسے لیڈروں کے بیان کردہ خیالات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا "رہنماؤں کو اس سمت پر غور کرنا چاہیے کہ دنیا کس سمت جا رہی ہے۔ بات چیت اور محبت ہی آگے بڑھنے کا واحد راستہ ہے۔" انہوں نے عدلیہ پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انصاف کی بالادستی ہوگی اور عدالتوں کے حالیہ فیصلوں کو سراہا۔ زیر التواء تنخواہوں کے حوالے سے پوچھے گئے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اس معاملے کو دیکھا جائے گا اور اگر کسی محکمے کو واجبات نہیں ملے تو مناسب اقدامات کیے جائیں گے۔ مبارکباد پیش کرتے ہوئے، انہوں نے جموں و کشمیر کی فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی روایت کو اجاگر کرتے ہوئے عید اور نوراتری کے آنے والے تہواروں پر لوگوں کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہماری سرزمین کی خوبصورتی ہے جہاں لوگ ایک ساتھ مل کر جشن مناتے ہیں۔

فاروق عبداللہ

موجود مہمانوں اور دیگر لوگوں سے اپیل کی کہ جن کے پاس اس واقعہ سے متعلق کوئی ڈیجیٹل ثبوت یا معلومات ہوں وہ اسے تحقیقاتی ایجنسی کے ساتھ شیئر کریں۔ انہوں نے بتایا کہ یہ واقعہ گریٹر کیلاش کے رائل پارک میں ایک شادی کے دوران پیش آیا۔ پولیس تھانہ گنگیال نے معاملے کے سلسلے میں ایف آئی آر درج کر لی ہے۔ شرما نے کہا کہ عوام کا تعاون ثبوت اکٹھا کرنے اور شفاف تحقیقات کو یقینی بنانے میں ایس آئی ٹی کی مدد کرے گا۔ انہوں نے معلومات فراہم کرنے کے لیے رابطہ نمبر بھی شیئر کیے۔ جموں زون کے انسپکٹر جنرل آف پولیس بھیم سین ٹوٹی نے کیس کی سنگینی کا حوالہ دیتے ہوئے جموں، سانبہ، کٹھوعہ رینج کے ڈی آئی جی کی نگرانی میں ایس آئی ٹی کی تشکیل کا حکم دیا۔ حکام نے بتایا کہ عبداللہ، ایک سابق وزیر اعلیٰ، اس وقت بال بال بچ گئے جب ایک بندوق بردار نے مبینہ طور پر پیچھے سے فائرنگ کی جب وہ تقریب سے نکل رہے تھے۔ ملزم، جس کی شناخت کمل سنگھ (63) کے طور پر ہوئی ہے، کو موقع پر ہی گرفتار کر لیا گیا۔ اس کے قبضے سے واقعے میں استعمال ہونے والا ریوالور برآمد ہو۔

این سی اسمبلی

میں، جموں و کشمیر حکومت نے پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی، وحید پارا کی طرف سے پیش کردہ اراضی گرانٹ بل کو مسترد کر دیا تھا۔ این سی لیڈر صادق نے مزید کہا کہ ارکان کی طرف سے کئی دوسرے بل بھی اجلاس کے دوران پیش کئے جائیں گے۔ آئندہ اجلاس میں شراب پر کسی بل کے بارے میں پوچھے جانے پر صادق نے کہا کہ وہ ذاتی طور پر پابندی کے حق میں ہیں۔ اگر آپ مجھ سے ذاتی طور پر پوچھیں تو شراب پر پابندی لگنی چاہیے۔ میری خواہش ہے کہ جب پی ڈی پی کی حکومت تھی، اس وقت ایک بل آیا تھا، اور اس وقت کے وزیر خزانہ نے کہا تھا کہ ہم اس پر پابندی نہیں لگا سکتے۔ کاش اس وقت پابندی ہوتی۔ تب ہمیں اس میں اتنی جدوجہد نہ کرنی پڑتی، "این سی لیڈر نے کہا۔ صادق نے کہا کہ ہندوستان کو مشرق وسطی میں جاری کشیدگی کو کم کرنے کے لیے کردار ادا کرنا چاہیے، انتباہ دیتے ہوئے کہ یہ تنازعہ پہلے ہی عام لوگوں کی روزمرہ زندگی کو متاثر کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایندھن کی بڑھتی ہوئی قیمتیں اور ضروری اشیا کی قیمتیں تنازعات کے درمیان بڑھ جاتی ہیں جو کہ باعث تشویش ہے۔ صادق نے خبردار کیا کہ طویل تنازعہ صورتحال کو مزید خراب کر سکتا ہے۔ صادق نے مزید کہا کہ اگر یہ جنگ مزید ایک ہفتے تک جاری رہی تو روزمرہ کی تمام چیزیں متاثر ہوں گی۔ اور خاص طور پر عام لوگ، غریب لوگ سب سے زیادہ متاثر ہوں گے۔ جلد از جلد حل کی امید ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے امن کی ضرورت پر زور دیا۔ "ہمیں اب بھی امید ہے کہ یہ جنگ ختم ہو جائے گی۔ ہر جگہ امن آنا چاہیے،" انہوں نے کہا۔ ہندوستان کی سفارتی پوزیشن کو اجاگر کرتے ہوئے، صادق نے کہا کہ نئی دہلی مداخلت کے لیے موزوں کردار ادا کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو بھی اپنا کردار ادا کرنا چاہیے کیونکہ اس کے دونوں ممالک کے ساتھ اچھے تعلقات ہیں۔

مشرقی وسطی

رانی اور آبی گزرگاہوں کے اسپیشل سکریٹری راجیش کمار سنہا نے بتایا کہ مشرق وسطی میں کشیدگی کے باوجود بحری آپریشنز متاثر نہیں ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا: "آبنائے ہرمز کے علاقے میں تمام ہندوستانی جہاز اور جہاز راں محفوظ ہیں اور کسی ناخوشگوار واقعے کی اطلاع نہیں ملی۔" "گزشتہ 24 گھنٹوں میں 25 ہندوستانی جہاز خطے کی بندرگاہوں سے واپس آئے ہیں، اور ایل پی جی بردار جہازوں 'شوالک' اور 'نندا دیوی' سے سامان اتارنے کا کام شیڈول کے مطابق جاری ہے۔ سفارتی کوششوں کے حوالے سے وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے صدر شیخ محمد بن زاید آل نہیان سے بات چیت کی ہے۔ دونوں رہنماؤں نے مشرق وسطی کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا اور آبنائے ہرمز کے ذریعے محفوظ اور آزاد جہاز رانی کو یقینی بنانے کی اہمیت پر اتفاق کیا۔ وزارت خارجہ کے ایڈیشنل سکریٹری (خلیج) ایم آر مہاجن نے بتایا کہ 28 فروری سے اب تک تقریباً 2.6 لاکھ مسافر ہندوستان واپس آ چکے ہیں۔ یو اے ای سے پروازوں کا سلسلہ جاری ہے، جہاں 17 مارچ کو 70 اور بدھ کو تقریباً 75 پروازیں متوقع ہیں۔ عمان اور سعودی عرب سے بھی فضائی خدمات جاری ہیں، جبکہ قطر کی فضائی حدود جزوی طور پر کھلی ہوئی ہیں۔

برستی بارشوں

بازاروں میں غیر معمولی رش دیکھنے کو ملا جس دوران لوگوں کی بڑی تعداد نے آج بھی ملبوسات کے ساتھ ساتھ بیکری اور دیگر اشیائے ضروریہ کی خریداری کی۔ سرینگر کے لالچوک، گھنٹہ گھر، ہری سنگھ ہائی اسٹریٹ، گونی کھن، مہاراجہ بازار، امیرا کدل، کوکر بازار، پائین شہر و سطی شہر بشمول بٹہ مالو، بمنہ، اور دیگر علاقوں کے بازاروں میں لوگوں کی کافی بھیڑ دیکھی گئی۔ سڑکوں پر جگہ جگہ پر چھاپڑی فروشوں نے چھاپڑی لگائی تھی جن پر ملبوسات کے ساتھ ساتھ کھلونے کی چیزیں سجائی گئی تھی۔ عید الفطر کے پیش نظر وادی کے مختلف بازاروں میں لوگوں کی آمد شروع ہوگئی اور اس سلسلے میں لالچوک میں دن بھر لوگ خریداری میں مصروف دکھائی دیے۔ لالچوک میں واقع بیکریوں کی مختلف دکانوں پر قطاروں میں دیکھے گئے اور وہ بیکری حاصل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ بٹہ مالو، ہری سنگھ ہائی سٹریٹ، گونی کھن مارکیٹ، مہاراجہ بازار، ریگل چوک، ڈلگیٹ، بمنہ شامل ہیں میں بھاری رش دیکھنے کو ملا اور لوگ ہر طرح کی اشیا خریدنے کیلئے زبردست تگ و دو میں مصروف ہیں۔ اسی طرح قصابوں کے دکانوں پر بھی آج لوگوں کی لمبی لمبی قطاریں دیکھنے کو ملی اور وہ لوگ گوشت حاصل کرنے کی کوشش کر رہے تھے جو گذشتہ روز بھاری رش کی وجہ سے گوشت اور مرغ وغیرہ کی خریداری نہیں کر سکے۔ ادھر صبح سے ہی لالچوک اور اس کے گرد و نواح میں جموں و کشمیر بینک کے ساتھ ساتھ دیگر بینک اداروں کے اے ٹی ایموں پر زبردست رش دیکھنے کو ملا اور لوگ قطاروں میں کھڑے اپنی باری کا انتظار کر رہے تھے۔ اے ٹی ایم سے رقومات نکالنے کے بعد لوگ بازاروں کا رخ اختیار کرتے تھے جہاں سے وہ اپنے بچوں اور عزیزوں کیلئے ملبوسات اور تحفے کی خریداری کر رہے تھے۔ ادھر وادی کے دیگر اضلاع جن میں کپوارہ، بارہمولہ، شوپیان، ہانڈی پورہ، پلوامہ، ترال، سوپور اور کپوارہ کے بازاروں میں بھی لوگوں کا رش دیکھنے کو ملا جہاں لوگ جن میں خواتین کی بڑی تعداد شامل تھی، اشیائے ضروریہ اور خورد ونوش کے دیگر چیزوں کی خریداری میں مصروف تھے۔ بھاری رش کی وجہ سے سڑکوں پر ٹریفک جام کے مناظر دیکھنے کو ملے جس کی وجہ سے لوگوں کو چلنے پھرنے میں دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔

نائب وزیر اعلیٰ کا

رہنما کی ہمہ گیر ترقی، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور جمہوری اقدار کے لئے لگن آج بھی موجودہ اور آنے والی نسلوں کے لئے مشعل راہ ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شہید ولی محمد ایتو نے جمہوری اداروں کو مضبوط بنانے اور عوام کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھتے ہوئے ان کے مسائل کے موثر حل میں کلیدی کردار ادا کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت مرحوم رہنما کے عوام دوست طرز حکمرانی اور مساوی ترقی کے ویژن کو آگے بڑھانے کے لئے پرعزم ہے۔ اس موقعہ پر وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے بھی خطاب کرتے ہوئے مرحوم رہنما کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا اور خطے کی سماجی و اقتصادی ترقی میں ان کی گرانقدر خدمات کو یاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ شہید ولی محمد ایتو نے اپنی زندگی تعلیم، سماجی انصاف اور جوابدہ طرز حکمرانی کے ذریعے لوگوں کو بااختیار بنانے کے لئے وقف کر دی۔ وزیر برائے امور نوجوانان و کھیل کود ستیش شرما، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی اور دیگر اراکین اسمبلی نے بھی اس موقعہ پر خطاب کیا اور مرحوم رہنما کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقعہ پر رکن اسمبلی پانپور جسٹس (ر) حسنین مسعودی، ممبر اسمبلی گلمرگ پیرزادہ فاروق احمد شاہ، رکن قانون ساز اسمبلی اننت ناگ ویسٹ عبدالمجید لارمی، ممبر قانون ساز اسمبلی اننت ناگ ایسٹ۔ شانگس ریاض احمد خان، رکن اسمبلی دیوسر پیرزادہ فیروز احمد، ممبر قانون ساز اسمبلی زینہ پورہ شوکت حسین گنائی، ممبر اسمبلی راجپورہ غلام محی الدین میر، ممبر قانون ساز اسمبلی اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع، ممبر اسمبلی کوکرناگ ظفر علی کھٹانہ، ضلعی انتظامیہ کے سینئر افسران اور بڑی تعداد میں مقامی لوگ بھی موجود تھے۔

مالی سال 27--2026

بل کے پاس ہونے کے ساتھ ہی مالی سال 27-2026 کے بجٹ کی منظوری کا دوسرا مرحلہ مکمل ہو گیا ہے۔ اس کے ذریعے حکومت کو پورے مالی سال کے لیے بجٹ التزامات کے مطابق اخراجات کرنے کی لوک سبھا سے اجازت مل گئی ہے۔ مالیاتی بل ہونے کی وجہ سے اس کے لیے راجیہ سبھا کی منظوری لازمی نہیں ہے۔ تیسرے مرحلے میں اب 'فائنانس بل 2026' پر بحث ہوگی اور اسے پاس کیا جائے گا، جس کی بنیاد پر یکم اپریل سے شروع ہونے والی ٹیکس تجاویز نافذ کی جائیں گی۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے یکم فروری 2026 کو پارلیمنٹ میں بجٹ پیش کیا تھا، جس میں 53,47,315 کروڑ روپے کے اخراجات کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ یہ موجودہ مالی سال کے ترمیمی تخمینوں سے 7.7 فیصد زیادہ ہے۔ سال 27-2026 کے بجٹ میں کل وصولیاں (قرضوں کے علاوہ) 36,51,547 کروڑ روپے ہیں۔ اگلے مالی سال میں جی ڈی پی میں موجودہ قیمتوں پر 10 فیصد اضافے کا تخمینہ ہے اور اسی بنیاد پر محصولاتی خسارہ جی ڈی پی کا 1.5 فیصد اور مالیاتی خسارہ 4.3 فیصد رہنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ سال 26-2025 کے ترمیمی تخمینوں میں مالیاتی خسارہ 4.4 فیصد رہنے کا امکان ہے۔ پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس 2 اپریل تک جاری رہے گا۔

ستیش شرما نے

جموں و کشمیر میں امن، ترقی اور خوشحالی کے نئے دور کی نوید لے کر آئے گا۔ انہوں نے عوامی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے، عوامی خدمات کی فراہمی کو مضبوط کرنے اور تمام شعبوں میں ہمہ گیر ترقی کو فروغ دینے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ ستیش شرما نے تمام شہریوں کی فلاح، خوشی اور صحت کے لئے دعا کی اور خطے میں امن اور ترقی کے لئے بھی دعا کی۔ انہوں نے مزید کہا، "دیوی درگا کا آشیرواد ہمیں ہمت، دانائی اور طاقت عطا کریں تا کہ ہم چیلنجوں کا مقابلہ کر سکیں اور ایک پرامن، ترقی یافتہ اور خوشحال جموں و کشمیر کی تعمیر کے لئے مل کر کام کریں۔

جموں وکشمیر میں و ن

پیدا کنندگان کو فہرست میں شامل کرتا ہے اور ان سے مختلف قبائلی مصنوعات کی خریداری بھی کرتا ہے تا کہ روزگار کے مواقع پیدا کیے جا سکیں۔ فہرست میں شامل سپلائروں میں انفرادی قبائلی دستکار، قبائلی ایس ایچ جی اور این جی او ایجنسیاں کو آپریٹو تنظیمیں شامل ہیں، جو قبائلی برادریوں کے ساتھ کام کرتی ہیں۔ ٹی آر آئی ایف ای ڈی قبائلی مصنوعات کی ریٹیل مارکیٹنگ اپنے 116 ٹرائبس انڈیا آؤٹ لیٹ، ای-کامرس پلیٹ فارموں اور نمائشوں جیسے آدی مہوتسو اور آدی بازار کے ذریعے ملک بھر میں انجام دیتا ہے۔

27 مارچ کو قانون

بات پر زور دیتے ہوئے کہ تقریباً 450 سوالات ابھی بھی زیر التوا ہیں۔ ذرائع نے کہا کہ ان کو بھی فہرست میں رکھا جائے گا کیونکہ بجٹ اجلاس کی سات نشستیں ابھی باقی ہیں۔ ذرائع نے کہا "ہم نے سرکاری محکموں سے پوچھا ہے جن سے سوالات ہیں کہ ان کے جوابات کو بروقت درج کرنے کے لیے،" ذرائع نے مزید کہا کہ اسمبلی سیکرٹریٹ کو جوابات ملنا شروع ہو گئے ہیں۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ صرف وہی سوالات درج کیے جائیں گے جن کی اسمبلی اسپیکر نے منظوری دی ہے۔" ذرائع نے بتایا کہ ہر قانون ساز کو بجٹ سیشن میں 20 سوالات ستارے والے اور غیر ستارہ والے زمرے میں ہر ایک میں 10 سوالات کرنے کا حق ہے۔ ستارہ والے سوالات پر اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران بحث کی جاتی ہے جبکہ اراکین اسمبلی کو صرف غیر ستارہ والے سوالات کے تحریری جوابات ملتے ہیں۔ 90 کے ایوان میں وزیر اعلیٰ اور ایک اسپیکر سمیت 6 وزراء ہیں، جو 83 اراکین اسمبلی کو سوال پوچھنے کے لیے چھوڑ کر تحریری سوالات جمع نہیں کرا سکتے۔ جیسا کہ اطلاع دی گئی ہے، اسمبلی سیکرٹریٹ نے پہلے ہی تمام پرائیویٹ ممبران کے بل متعلقہ سرکاری محکموں کو جمع کرا دیے ہیں اور ان سے کہا ہے کہ وہ اپنے جوابات متعلقہ وزیر کو جمع کرائیں جب بل ایوان میں پیش کیے جائیں گے۔ 27 مارچ کو جب ایوان وقفے کے بعد دوبارہ شروع ہوگا تو بجٹ کو تخصیصی بلوں کی شکل میں پاس کرنے کے لیے لیا جائے گا۔ ایوان کی کارروائی 4 اپریل کو ملتوی کر دی جائے گی۔ خیال رہے کہ بجٹ اجلاس 2 فروری کو لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا کے متفقہ سے خطاب کے ساتھ شروع ہوا تھا۔ تمام وزارتوں کے گرانٹس کے مطالبات منظور کر لیے گئے ہیں۔ ایوان نے 20 فروری کو رمضان کے لئے وقفہ لیا اور اس کے بعد نوراتوں کا آغاز ہوا۔

سکینہ ایتو نے

میں مقامی لوگ موجود تھے۔ وزیر صحت وطبی تعلیم نے افتتاحی تقریب کے بعد اپنے خطاب میں عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کے بنیادی سطح تک معیاری صحت خدمات کی فراہمی کے عزم کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ آیوش نظام کو روایتی دوائیوں کے ساتھ ضم کرنے سے نہ صرف علاج کے اختیارات وسیع ہوں گے بلکہ وقت تجربہ شدہ مقامی شفایابی کے طریقوں کو بھی بحال اور ادارہ جاتی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا، "حکومت ہر شہری کو مساوی، جامع اور سستی صحت سہولیات فراہم کرنے کے اپنے مشن میں پرعزم ہے۔ کولگام میں اس انٹگریٹیڈ آیوش ہسپتال کا افتتاح ہمارے اس ویژن کی عکاسی کرتا ہے کہ ایک مضبوط اور متنوع صحت کا نظام قائم کیا جائے جو روایت کا احترام کرے اور جدیدیت کو اپنائے۔" وزیر موصوفہ نے مزید کہا کہ یہ نیا ہسپتال آیوروید، یوگا، یونانی اور ہومیوپیتھی (اے وائی یو ایس ایچ) کے تحت جامع اور مربوط علاج فراہم کرے گا جس سے کولگام اور ملحقہ علاقوں کے لوگوں کو آسان اور سستی طبی سہولیات کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے احتیاطی صحت کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ آیوش طرز زندگی کی بہتری، دائمی امراض کے علاج اور قوت مدافعت میں اضافے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہسپتال صحت سے متعلق بیداری، کمیونٹی پروگراموں اور تربیتی کی سرگرمیوں کا مرکز بھی بنے گا۔ وزیر صحت نے کہا کہ یہ 50 بستروں پر مشتمل ہسپتال جدید سہولیات سے آراستہ ہے جن میں آرام دہ وارڈوں، خصوصی او پی ڈی، پنچ کرما تھراپی یونٹس، تشخیصی سہولیات، یوگا و ویلنس مراکز اور مشاورتی کمرے شامل ہیں تا کہ مریضوں کو معیاری علاج فراہم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ہسپتال کی موثر کارکردگی کے لئے ضروری وسائل اور عملہ فراہم کیا جائے گا۔ وزیر موصوفہ نے مزید کہا کہ ہسپتال تک اپروچ روڈ کی میکڈمائزیشن اور بیرونی حصوں کی خوبصورتی کے دیگر کام بھی جلد مکمل کئے جائیں گے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت نے گزشتہ 18 ماہ کے دوران شعبہ صحت کو اولین ترجیح دی ہے۔ رکن قانون ساز اسمبلی محمد یوسف تاریگامی نے اپنے خطاب میں صحت شعبے میں طبی عملے کی خدمات کو سراہا۔ ضلع ترقیاتی کمشنر کولگام شہزاد عالم اس موقعہ پر خطاب کرتے ہوئے ضلع میں ہیلتھ کیئر نیٹ ورک کی ترقی کا خاکہ پیش کیا اور مزید کہا کہ ضلع میں لوگوں کے لئے صحت سہولیات کا ایک مضبوط انفراسٹرکچر قائم کیا گیا ہے۔

20 مارچ تک جموں وکشمیر

درمیانے درجے کی بارش ہونے کی توقع ہے، جس میں کوئی بڑی برف باری کی پیشن گوئی نہیں کی گئی ہے۔ کشمیر ویدر واچ کے مطابق کچھ درمیانی علاقوں میں 19 مارچ کے آس پاس بھی ہلکی برفباری ہو سکتی ہے اگر درجہ حرارت کافی گر جاتا ہے، حالانکہ امکانات کم ہیں۔ مزید برآں، گرج چمک کیساتھ طوفانی ہواؤں اور الگ تھلگ مقامات پر خاص طور پر جموں خطے کے کچھ حصوں میں ژالہ باری کی سرگرمی بھی اس مدت کے دوران کچھ مقامات پر ہو سکتی ہے۔ مجموعی طور پر، جموں اور کشمیر میں موسمی حالات متغیر، گیلے رہنے کی توقع ہے، بارش، برف باری اور گرج چمک کے ساتھ وقفے وقفے سے چلنے والی سرگرمیاں 20 مارچ تک جاری رہیں گی۔ اس دوران موسمیاتی مرکز سری نگر نے بدھ کو جاری اپنی تازہ موسم کاری میں اسباب کو دوہرایا کہ جموں وکشمیر میں مجموعی طور پر 20 مارچ تک بے ترتیب موسم جاری رہے گا۔ موسمیاتی مرکز کے مطابق 18 سے 20 مارچ کے دوران مطلع عام طور پر ابر آلود اور کئی مقامات پر وقفے وقفے سے ہلکی سے درمیانی بارش و برفباری کا امکان ہے۔ وادی چناب اور جنوبی کشمیر کے چند اونچی علاقوں میں درمیانی سے بھاری برف باری ہو سکتی ہے۔ 21 سے 25 مارچ کے دوران 23 مارچ کو چند مقامات پر بارش و برفباری کا امکان ہے، تاہم موسم عام طور پر خشک رہے گا۔ موسمیاتی مرکز کے مطابق 26 سے 28 مارچ کے دوران مطلع عام طور پر ابر آلود رہنے کے بیچ نشیبی و میدانی علاقوں میں ہلکی بارش اور بکھرے ہوئے بالائی مقامات پر ہلکی برف باری متوقع ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے اپنی ایڈوائزری میں کہا کہ مسافروں، ٹرانسپورٹروں اور عام طور پر اونچی جگہوں اور اہم پاسوں پر سفر کرنے والے لوگوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ 18 سے 20 مارچ کے دوران اس کے مطابق منصوبہ بندی کریں۔ موسمیاتی مرکز نے 18 سے 20 مارچ کے دوران چند مقامات پر گرج چمک کیساتھ تیز بارش، بالائی علاقوں میں برف باری کا امکان ظاہر کرتے ہوئے وارننگ دی ہے کہ اس دوران الگ تھلگ مقامات پر 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ رفتار کیساتھ تیز ہوا اور کہیں کہیں ژالہ باری کا بھی امکان ہے۔ کاشتکاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ 18 سے 20 مارچ کے دوران کھیتی باڑی کے تمام کاموں کو معطل کریں۔

ڈویژنل کمشنر

افسروں کی ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں کشمیر ڈویژن میں کی جانے والی تیاریوں اور انتظامات کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں تمام ڈپٹی کمشنرز، کمشنر ایس ایم سی، ایس ایس پی سری نگر، چیف انجینئر پی ڈبلیو ڈی، اے آر ٹی او کشمیر، ڈائریکٹر شیپ ہسبنڈری کشمیر، ایس ایس پی ٹریفک دیہی کشمیر، جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن کشمیر، جوائنٹ ڈائریکٹر ایف سی ایس اینڈ سی اے اور متعلقہ محکموں کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ شروع میں ڈپٹی کمشنرز نے ڈویژنل کمشنر کو اپنے اپنے اضلاع میں عید الفطر، نوروز اور نوراترا کو خوش اسلوبی سے منانے کے لیے کیے جانے والے انتظامات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے انہیں ایل پی جی، پیٹرول اور ڈیزل سمیت اشیائے ضروریہ کی دستیابی اور اسٹاک کی پوزیشن کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈویژنل کمشنر نے تمام ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت کی کہ وہ بنیادی سہولیات کی دستیابی، مجسٹریٹس کی تعیناتی اور موثر سیکیورٹی اور ٹریفک کے انتظامات کو یقینی بنائیں خاص طور پر بڑے اجتماعی مقامات پر جہاں عید کی نماز کا انعقاد ہونا ہے۔ انہوں نے کے پی ڈی سی ایل کو ہدایت کی کہ وہ عید الفطر کے موقع پر کشمیر ڈویژن میں بلا تعطل بجلی کی فراہمی کو یقینی بنائے، خاص طور پر آثار شریف حضرت بل اور دیگر ممتاز مذہبی مقامات پر۔ جل شکتی محکمہ کو تہوار کے دنوں میں پینے کے صاف پانی کی مناسب اور بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی تھی۔ ضروری اشیاء کے حوالے سے ڈویژنل کمشنر نے پورے ڈویژن میں ایل پی جی، پٹرول اور ڈیزل سمیت تمام ضروری اشیاء کی دستیابی کو یقینی بنانے اور مناسب سٹاک رکھنے پر زور دیا تا کہ جشن کے دوران عوام کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ایف سی ایس اینڈ سی اے ڈیپارٹمنٹ کو تمام اضلاع میں گھریلو ایل پی جی کا وافر ذخیرہ یقینی بنانے اور کسی بھی قسم کی کمی کو روکنے کی ہدایت کی گئی۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ذخیرہ اندوزی، زائد قیمتوں اور غیر معیاری اشیاء کی فروخت کو روکنے کے لیے جامع مارکیٹ انسپکشن کرنے کی ہدایت کی۔ نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان قریبی ہم آہنگی پر زور دیتے ہوئے انہوں نے ہدایت کی کہ عید الفطر کے موقع پر اشیائے ضروریہ بالخصوص مٹن اور پولٹری کی مناسب قیمتوں اور مناسب دستیابی کو یقینی بنایا جائے۔ ٹریفک مینجمنٹ کے اقدامات کا جائزہ لیتے ہوئے ڈویژنل کمشنر نے ٹریفک حکام کو ہدایت کی کہ وہ بڑی مساجد اور بازاروں کے قریب گاڑیوں کی نقل و حرکت کو منظم کریں۔ انہوں نے حضرت بل کی طرف جانے والے کلیدی راستوں پر عوامی نقل و حمل کی مناسب سہولیات کے انتظامات پر بھی زور دیا تا کہ عزاداروں کی آسانی سے نقل و حرکت، خاص طور پر عید کی نماز کے لیے۔ اجتماع کے مقامات پر حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے، انہوں نے کشمیر ڈویژن میں تمام تہواروں کو پرامن اور پرامن طریقے سے منانے کو یقینی بنانے کے لیے فائر ٹینڈرز اور مناسب سیکورٹی اہلکاروں کی تعیناتی کی ہدایت کی۔ ڈویژنل کمشنر نے آنے والے مذہبی تہواروں کو پرامن اور منظم طریقے سے منانے کو یقینی بنانے کے لیے تمام محکموں کے درمیان ہم آہنگی کی ضرورت کا اعادہ کیا۔

برفباری کی وجہ

ٹریفک روریل فاروق قیصر کے مطابق پیر گلی میں ٹریفک کی روانی موسم کی درستگی سے مشروط ہے۔ مسافروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ روٹ پر سفر کرتے وقت احتیاط سے گاڑی چلائیں اور ٹریفک کے رہنما خطوط پر سختی سے عمل کریں۔

چیرمین آل جموں وکشمیر

دیا کہ امن، بھائی چارہ اور سماجی ہم آہنگی کے فروغ کے لئے فن اور ثقافت کو مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے اپنے مطالبات پیش کرتے ہوئے سینئر فنکاروں کے لئے پنشن اسکیم کی بحالی، لوک فنکاروں کے معاوضے میں اضافہ اور فنکاروں کو باعزت روزگار فراہم کرنے کے لئے سیمینارز اور ثقافتی میلوں کے انعقاد کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے لیفٹیننٹ گورنر سے یہ بھی گزارش کی کہ وہ دور دراز علاقوں میں آباد فنکاروں کے دیہات کا دورہ کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے تمام مسائل کو بغور سنا اور یقین دہانی کرائی کہ فنکار برادری کے مسائل کو حل کرنے کے لئے مناسب اقدامات کئے جائیں گے۔ انہوں نے فنکاروں کی سماج میں اہم خدمات کو سراہا اور کہا کہ آئندہ مالی سال میں اس حوالے سے ضروری اقدامات کئے جائیں گے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے جلد ہی بالپورہ واتھورہ جو فنکاروں کے حوالے سے معروف گاؤں ہے کے دورے کی خواہش کا بھی اظہار کیا۔

میر واعظ نے ایرانی

والے، حوصلہ اور عقیدے سے خالی ظاہر کر چکے ہیں۔" دریں اثنا، میر واعظ نے الزام لگایا کہ حکام نے انہیں رمضان کے مقدس مہینے کے دوران خطبہ دینے سے روک دیا

ایران اسرئیل اور

فوری طور پر روکا جائے اور تمام فریقین سنجیدگی کے ساتھ مذاکرات کی میز پر آئیں۔ انہوں نے تمام مسلم ممالک اور دنیا کی امن پسند حکومتوں سے پرزور اپیل کی کہ وہ اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے اس بڑھتی ہوئی کشیدگی کو ختم کرنے کے لئے ٹھوس، موثر اور متحدہ اقدامات کریں۔ عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ صرف بیانات تک محدود نہ رہے بلکہ عملی اقدامات کے ذریعے جنگ بندی، انسانی امداد کی فراہمی اور پائیدار امن کے قیام کو یقینی بنائے۔ انسانیت کا تقاضا یہی ہے کہ خونریزی کو روکا جائے اور آنے والی نسلوں کو ایک محفوظ اور پرامن دنیا دی جائے۔

متواتر بارشوں

پیش نظر گزشتہ اتوار کو اچھی خریداری کی امید لگائے بیٹھے تھے لیکن اس دن ہونے والی بارشوں نے ساری امیدوں پر پانی پھیر دیا۔ عام دکاندار بھی موسم خراب رہنے کی وجہ سے عید الفطر کے موقعہ پر کاروبار نہیں کر پائے ہیں اور وہ لاکھوں اور کروڑوں روپے مالیت کا سامان بالخصوص کپڑے وغیرہ فروخت نہیں کر پا رہے ہیں، جس وجہ سے ایسے دکانداروں کو کاروباری نقصان اور خسارے کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ عام دکانداروں اور چھاپڑی وگلی فروشوں نے بتایا کہ 19 مارچ کو موسم بہت خراب رہنے کی پیش گوئی نے انھیں مزید پریشان کر دیا ہے، کیونکہ بارش کے موسم میں لوگ خریداری کیلئے گھروں سے باہر نہیں آپائیں گے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ عیدوں کے موقعہ پر خریداری میں خواتین، بچے اور نوجوان لڑکے و لڑکیاں کافی جوش و خروش کیساتھ بازاروں کا رخ کرتے ہیں اور اپنی ضرورت و پسند کی چیزیں بشمول ریڈی میڈ کپڑے اور جوتے خریدتے ہیں لیکن خراب موسم کی وجہ سے خواتین، بچے اور نوجوان لڑکے و لڑکیاں بھی بازاروں کا رخ نہیں کر پا رہی ہیں۔ ایک چھاپڑی فروش نے بتایا کہ جہاں ہم چھاپڑی لگا کر اپنا چھوٹا کاروبار کرتے ہیں، ان جگہوں پر بارشوں کا پانی جمع ہوا ہے، اور ایسے میں ہمارا ذریعہ معاش و آمدن بری طرح سے متاثر ہوا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب عید الفطر منائے جانے کو ایک یا دو دن رہ گئے ہیں اور اگر موسم جمعرات کو بھی بہتر نہ ہوا تو ہمارے پاس عید منانے کا خرچہ نہیں ہوگا، اور ہم عید کیلئے کوئی خریداری نہیں کر پائیں گے۔ اس دوران لوگ خراب موسم کے چلتے عیدگاہوں میں نماز عید الفطر کے بڑے اجتماعات ممکنہ طور پر نہ ہونے سے مایوس ہیں اور لوگ عید کے دن خوشگوار موسم رہنے کی دعائیں مانگ رہے ہیں۔ لوگوں نے کہا کہ یہ اللہ کی آزمائش یا تنبیہ، ہم نہیں جانتے، کیونکہ عید کے موقعہ پر بڑے اجتماعات کا اہتمام اور ہزاروں و لاکھوں لوگوں کا ایک ساتھ نماز عید ادا کرنا بھی اللہ کی ایک رحمت اور برکت ہے اور اگر موسم ابتر رہا تو ہم اس رحمت اور برکت سے محروم رہیں گے، جو شاید ہمارے لئے ایک تنبیہ ہے کہ ہمیں دین کی پاسداری کرنی چاہئے اور دنیاوی مصروفیات میں غرق ہو کر اللہ اور انکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات، ہدایات اور فرمودات کو فراموش نہیں کرنا چاہئے۔

عید الفطر کی آمد

اور اس کے خاندان کے افراد 20 رمضان سے مسلسل محنت کر رہے ہیں۔ لکڑی کے بڑے ڈبوں میں آٹا گوندھنے سے لے کر مٹی کے بھڑکتے تندوروں تک، پیچیدہ پیداواری عمل کا ہر مرحلہ نسل در نسل اس کاریگری کی عکاسی کرتا ہے۔" منظور نے شیرمل کی وسیع پیمانے پر اپیل پر روشنی ڈالی، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ مطالبہ مقامی حدود سے بہت آگے ہے۔ "انہوں نے کہا کہ سعودی عرب، امریکہ اور دیگر ممالک میں مقیم کشمیری باشندوں سے آرڈرز آتے ہیں۔ یہاں تک کہ ہندوستان کے اندر، دہلی اور ممبئی جیسے میٹروپولیٹن مرکزوں کے پرجوش راجپورہ شیرمل کے مستند ذائقے کو بے تابی سے تلاش کرتے ہیں۔" انہوں نے کہا "جیسے جیسے عید قریب آتی ہے، راجپورہ کی سڑکیں امید سے گونج اٹھتی ہیں۔ شیرمل کے شوقین لوگ بیکری کی دکانوں کے باہر قطار میں کھڑے ہیں، جو تازہ پکی ہوئی روٹی کی مہکنے والی خوشبو سے کھینچے ہوئے ہیں۔ ان کیلئے شیرمل صرف کھانا پکانے کی خوشی نہیں ہے۔ یہ ان کے ثقافتی ورثے سے تعلق ہے۔" پلوامہ کے اشمندر گاؤں سے تعلق رکھنے والے یاسر احمد ڈار نے راجپورہ شیرمل کی رغبت کی تصدیق کرتے ہوئے گاندربل ضلع سے اپنے دوست کیلئے کافی مقدار میں خریدا تھا۔ یاسر نے شیرمل کے ذائقے اور لمبی عمر کی تعریف کی، اس کی ایک ماہ تک ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کو نوٹ کیا۔ اسی طرح شوپیاں کے علاقے زینہ پورہ سے تعلق رکھنے والے رضوان نے عید کی خوشیوں کے دوران پیش کرنے کے لیے ایک قابل قدر رقم خریدتے ہوئے اس لذت کیلئے اپنی تعریف کا اظہار کیا۔ منظور نے انکشاف کیا کہ راجپورہ میں عید کے دن تقریباً 300 کوئنٹل شیرمل فروخت ہوتے ہیں، ہر نانبائی کو فروخت میں اضافے کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

دھلی کار بم

بنائے گئے تھے جو کم سے کم بارھویں جماعت پاس یا ڈبل ایم اے تھا۔ ان او جی ڈبلیو کا رابطہ کنڈا پاکستان اور جرمنی میں مقیم جیش محمد کے ہینڈلروں کے ساتھ تھا جب کہ آخر پر وہ اپنی تمام تر تفصیلات ممنوعہ جیش محمد کے کمانڈر فرحت گوری کو واٹس ایپ، ای میل کے ذریعے فراہم کرتے تھے۔ اس گروہ میں شامل افراد نے ملک کی کئی ریاستوں میں بالعموم فوجی چھاؤنی، فورس کیمپوں، پولیس اسٹیشنوں کے ارد گرد سی سی ٹی وی کیمرے اونچائی پر نصب کیے تھے اور نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھی جا رہی تھی۔ اس گروہ کا پردہ اس وقت فاش ہوا جب دہلی لال قلعہ کار بم دھماکے میں ملوث ایک ڈاکٹر کی گرفتاری عمل میں لائی۔ اس گروہ کے لئے بیرون ممالک سے جہاں رقومات منتقل ہوتی تھی وہیں ہتھیار بھی ملک کی مختلف ریاستوں تک پہنچانے کے لئے انتظامات مکمل کیے گئے تھے۔ اس گروہ کو یہ ذمہ داری دی گئی تھی کہ وہ بھیڑ بھاڑ والے علاقوں میں عام لوگوں پر گولیاں چلائے اور سرکاری اور پرائیویٹ املاک کو نقصان پہنچا کر خوف و دہشت پھیلائے۔ سکوٹی ایجنسیوں کے مطابق کئی بینک کھاتے منجمد کئے گئے، انڈیا کرنسی کی بڑی مقدار ضبط کی گئی۔ ممنوعہ جیش محمد کے ان او جی ڈبلیو کو ڈیڑھ سے ڈھائی لاکھ روپے فراہم کیے جاتے تھے۔ سکوٹی ایجنسیوں کے مطابق اب تک چھ افراد کی گرفتاری عمل میں لائی گئی ہے 144 کے قریب افراد کو جلد ہی سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیا جائیگا۔

بھدرواہ میں

مکمل طور پر زمین بوس ہو گیا۔ حکام نے بتایا کہ واقعے کے وقت عمارت کے اندر کوئی بھی موجود نہیں تھا اور نہ ہی کسی کے زخمی ہونے یا جانی نقصان کی اطلاع ملی ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ گرنے کا واقعہ اچانک پیش آیا جس سے علاقے کے رہائشی حیران رہ گئے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ پورا واقعہ قریب کے ایک سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہو گیا، جس میں ڈھانچہ دھول کے بادل میں گرتے ہوئے دکھایا گیا۔ ادھر حکام نے بتایا کہ گرنے کی وجہ معلوم کی جا رہی ہے۔

نامور خطاط

تر بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس دوران کشمیر بھر کے ان خطاطوں نے بھی، جو براہ راست مرحوم محمد صدیق کے شاگرد رہے ہیں، اپنے استاد کو بھرپور خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم نہ صرف ایک عظیم فنکار تھے بلکہ ایک شفیق استاد بھی تھے جنہوں نے انہیں فن خوشنویسی کے ساتھ ساتھ محنت، اخلاص اور دیانت کا درس دیا۔ شاگردوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ اپنے استاد کے مشن کو جاری رکھتے ہوئے اس عظیم فن کو مزید فروغ دیتے رہیں گے۔ تقریب کے اختتام پر مرحوم کے درجات کی بلندی، مغفرت اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام کے لئے خصوصی دعا کی گئی۔

ابرار احمد کی 'دی ہنڈریڈ' میں شمولیت پر سنیل گواسکر کی سن رائزرز پر شدید ناراضگی

نئی دہلی، 18 مارچ (یو این آئی) ہندوستان کے سابق کپتان سنیل گواسکر نے 'دی ہنڈریڈ' کے آئندہ سیزن کے لیے سن رائزرز لیڈز کے ایک فیصلے پر شدید ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ سن رائزرز نے پاکستانی اسپنر ابرار احمد کو اپنی ٹیم میں شامل کیا ہے، جس پر گواسکر کا کہنا ہے کہ پاکستانی کرکٹر پر لگایا گیا پیسہ "بالواسطہ طور پر ہندوستانی جوانوں اور عام شہریوں کی جان لینے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔" ہیڈنگلے کی اس فرنچائز کی ملکیت 'سن گروپ' کے پاس ہے، جو آئی پی ایل میں سن رائزرز حیدرآباد کی ٹیم بھی چلاتا ہے۔ اس ٹیم کو پہلے 'ناردرن سپر چارجرز' کے نام سے جانا جاتا تھا۔ گزشتہ ہفتے ہونے والی نیلامی میں ابرار احمد کو تقریباً 2 کروڑ 34 لاکھ روپے کی خطیر رقم کے عوض سائن کیا گیا تھا۔ اس فیصلے کے خلاف سوشل میڈیا پر سخت ردعمل دیکھنے کو ملا، خاص طور پر مئی 2025 میں ہونے والے چار روزہ فوجی تصادم کے بعد دونوں ممالک کے تعلقات میں مزید تلخی آئی ہے۔ یاد رہے کہ 2009 سے پاکستانی کھلاڑی آئی پی ایل سے باہر ہیں اور 2012-13 کے بعد سے کوئی دوطرفہ سیریز نہیں کھیلی گئی ہے۔ گواسکر نے اخبار 'مڈ ڈے' میں اپنے کالم میں لکھا: "ایک ہندوستانی مالک کی جانب سے پاکستانی کھلاڑی کو خریدنے پر ہونے والا تنازع حیران کن نہیں ہے۔ نومبر 2008 کے ممبئی حملوں کے بعد سے ہندوستانی فرنچائز مالکان نے پاکستانی کھلاڑیوں کو مکمل طور پر نظرانداز کیا ہے۔" انہوں نے مزید سخت الفاظ استعمال کرتے ہوئے کہا، "پاکستانی کھلاڑی کو دی گئی فیس، جو بعد میں ٹیکس کی صورت میں ان کے ملک کو جاتی ہے اور جس سے ہتھیار خریدے جاتے ہیں، وہ بالواسطہ طور پر ہندوستانی فوجیوں اور شہریوں کی موت کا سبب بنتی ہے۔" سن گروپ ایک میڈیا ادارہ ہے جس کے بانی کلانیدھی مارن ہیں، اور نیلامی کے وقت ان کی بیٹی کاویہ مارن موجود تھیں۔ اگرچہ ہیڈ کوچ ڈینیل ویٹوری نے کہا کہ انہیں کسی خاص کھلاڑی پر بولی لگانے سے نہیں روکا گیا تھا، لیکن گواسکر کا ماننا ہے کہ مالکان کی جانب سے واضح ہدایات ہونی چاہیے تھیں۔ انہوں نے لکھا، "چاہے ادائیگی ہندوستانی ادارے کی طرف سے ہو یا اس کی غیر ملکی شاخ کی طرف سے، اگر مالک ہندوستانی ہے تو وہ ہندوستانی جانی نقصان میں حصہ دار بن رہا ہے۔ یہ اتنی ہی سیدھی بات ہے۔" واضح رہے کہ 'دی ہنڈریڈ' کی نیلامی میں کل سات پاکستانی کھلاڑی شامل تھے، جن میں دو خاتون کھلاڑی فاطمہ ثناء اور سعدیہ اقبال بھی تھیں، لیکن انہیں نہیں خریدا گیا۔ مرد کھلاڑیوں میں صرف عثمان طارق کو 'برمنگھم فینکس' نے سائن کیا، جس کی ملکیت امریکی سرمایہ کاری فنڈ کے پاس ہے۔

ایرانی خواتین فٹ بال ٹیم آسٹریلیا سے استنبول پہنچی

استنبول، 18 مارچ (ایجنسیز) آسٹریلیا میں سیاسی پناہ کی درخواست دینے والی ایرانی خواتین فٹ بال ٹیم کی پانچ کھلاڑی اپنے فیصلے سے دستبردار ہونے کے بعد ترکیہ کے شہر استنبول پہنچ گئی ہیں۔ یہ کھلاڑی ملائیشیا کے راستے اپنے وطن واپسی کے سفر پر ہیں۔ آسٹریلیا نے گزشتہ دنوں ٹیم کی چھ کھلاڑیوں اور ایک سپورٹ اسٹاف ممبر کو انسانی ہمدردی کی بنیاد پر ویزے جاری کیے تھے۔ ان کھلاڑیوں نے ایشین کپ کے ایک میچ کے دوران ایران کا قومی ترانہ نہ پڑھنے پر وطن واپسی پر ممکنہ انتقامی کارروائی اور ظلم و ستم کے خدشے کا اظہار کیا تھا۔ تاہم، آسٹریلوی میڈیا کی حالیہ رپورٹس کے مطابق، ان میں سے پانچ کھلاڑیوں نے اپنا فیصلہ تبدیل کرتے ہوئے وطن واپسی کو ترجیح دی ہے۔

اولمپکس میں صنفی ٹیسٹ کی تجویز پر تنازع
انسانی حقوق کی تنظیموں کا منصوبے کی واپسی کا مطالبہ

لوزان، 18 مارچ (یو این آئی) انسانی حقوق کی 80 سے زائد تنظیموں اور کھیلوں کے عالمی اداروں نے انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی سے مطالبہ کیا ہے کہ خواتین ایتھلیٹس کے لیے مجوزہ 'یونیورسل جینیاتی جنسی ٹیسٹ' کے منصوبے کو فوری طور پر ترک کیا جائے۔ ان تنظیموں نے خبردار کیا ہے کہ اس طرح کے اقدامات سے کھیلوں میں صنفی برابری کی کوششوں کو شدید نقصان پہنچے گا۔ رپورٹس کے مطابق، آئی او سی کا ایک ورکنگ گروپ سفارش کر رہا ہے کہ تمام خواتین اور لڑکیوں کے لیے جینیاتی ٹیسٹ لازمی قرار دیا جائے اور ٹرانس جینڈر و انٹرسیکس ایتھلیٹس پر خواتین کے مقابلوں میں حصہ لینے پر مکمل پابندی عائد کی جائے۔ اگرچہ اولمپک کمیٹی نے ابھی تک ان سفارشات کی باقاعدہ تصدیق نہیں کی ہے، تاہم اس نے بدھ کے روز ایک بیان میں کہا کہ "ابھی کوئی حتمی فیصلہ نہیں لیا گیا اور مشاورت جاری ہے۔" انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی نے 1996 کے اٹلانٹا اولمپکس کے بعد عمومی جنسی ٹیسٹ کا سلسلہ ختم کر دیا تھا۔ 2021 میں آئی او سی نے تمام بین الاقوامی فیڈریشنز کو ہدایت کی تھی کہ وہ ٹرانس جینڈر کھلاڑیوں کی شمولیت کے حوالے سے اپنے اپنے قوانین خود وضع کریں۔ اس کے بعد ایتھلیٹکس، تیراکی اور رگبی جیسی بڑی فیڈریشنز نے ان کھلاڑیوں پر پابندی لگا دی تھی جنہوں نے مردانہ بلوغت کے مراحل طے کیے ہوں۔ اسپورٹ اینڈ رائٹس الائنس کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر اینڈریا فلورنس نے اس ممکنہ فیصلے کو "خواتین کے حقوق اور تحفظ کی بدترین پامالی" قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس طرح کی 'جینڈر پولیسنگ' سے خواتین کی پرائیویسی متاثر ہوتی ہے اور یہ ان کی عزتِ نفس کے خلاف ہے۔ 'ہیومنز آف اسپورٹ' جیسی تنظیموں کا موقف ہے کہ یہ اقدامات بچوں اور خواتین ایتھلیٹس کو تحفظ کے حوالے سے نئے خطرات سے دوچار کر سکتے ہیں۔

آئی پی ایل 2026: پیٹ کمنز کی عدم دستیابی، ایشان کشن سن رائزرز حیدرآباد کے کپتان نامزد

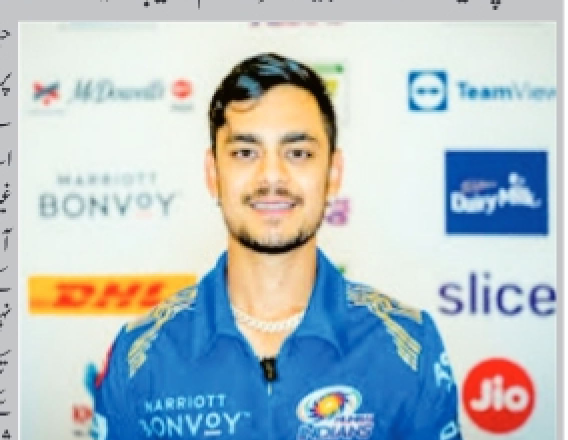

حیدرآباد، 18 مارچ (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کے آغاز سے قبل سن رائزرز حیدرآباد (ایس آر ایچ) نے اسٹار وکٹ کیپر بلے باز ایشان کشن کو پیٹ کمنز کی غیر موجودگی میں ٹیم کا نیا کپتان مقرر کر دیا ہے۔ آسٹریلیائی فاسٹ بالر پیٹ کمنز کمر کی تکلیف کے باعث ابتدائی چند میچوں کے لیے دستیاب نہیں ہوں گے۔ فرنچائز کے مطابق پیٹ کمنز ابھی تک اپنی انجری سے مکمل طور پر صحت یاب نہیں ہو سکے ہیں، جس کی وجہ سے ان کی شرکت پر شکوک و شبہات برقرار ہیں۔ ایشان کشن کی قیادت میں نوجوان آل راؤنڈر ابھیشیک شرما نائب کپتان کی ذمہ داریاں نبھائیں گے۔ ایشان کشن کو یہ ذمہ داری ان کی شاندار فارم اور قائدانہ صلاحیتوں کی بنیاد پر دی گئی ہے۔ انہوں نے حال ہی میں اپنی کپتانی میں جھارکھنڈ کو پہلی بار سید مشتاق علی ٹرافی کا فاتح بنایا، جہاں انہوں نے 517 رنز اسکور کیے۔ حال ہی میں اختتام پذیر ہونے والے ٹی 20 ورلڈ کپ میں ایشان کشن نے ہندوستانی ٹیم کی فتح میں کلیدی کردار ادا کیا۔ انہوں نے ٹورنامنٹ میں 207 کے اسٹرائیک ریٹ سے 532 رنز بنا کر اپنی دھاک بٹھائی۔ سن رائزرز حیدرآباد کی انتظامیہ کو امید ہے کہ ایشان کشن اپنی جارحانہ بیٹنگ اور حالیہ قائدانہ تجربے کو بروئے کار لاتے ہوئے ٹیم کو ٹورنامنٹ کے آغاز میں فتوحات دلانے میں کامیاب رہیں گے۔

تھامس اور اوبیر کپ: ہندوستانی مرد و خواتین ٹیمیں مشکل گروپ میں، دفاعی چیمپئن چین سے ٹکراؤ

کوپن ہیگن، ڈنمارک، 18 مارچ (یو این آئی) تھامس اور اوبیر کپ 2026 کے لیے بدھ کے روز ہونے والے ڈرا میں ہندوستانی بیڈمنٹن ٹیموں کو مشکل 'گروپ اے' میں جگہ ملی ہے، جہاں ان کا مقابلہ دفاعی چیمپئن چین سے ہوگا۔ یہ عالمی ٹورنامنٹ 24 اپریل سے 3 مئی تک ڈنمارک کے شہر ہارسنس میں منعقد ہوگا۔ 2022 میں تھامس کپ کی فاتح رہنے والی ہندوستانی مردوں کی ٹیم کو گروپ اے میں دفاعی چیمپئن چین، کینیڈا اور آسٹریلیا کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ واضح رہے کہ ہندوستان نے 2022 میں بنکاک میں منعقدہ فائنل میں انڈونیشیا کو شکست دے کر پہلی بار یہ اعزاز حاصل کیا تھا۔ دوسری جانب، 14 بار کی چیمپئن انڈونیشیا کی ٹیم کو فرانس، تھائی لینڈ اور الجزائر کے ساتھ گروپ ڈی میں رکھا گیا ہے۔ ہندوستانی خواتین بیڈمنٹن ٹیم کو بھی گروپ اے میں شامل کیا گیا ہے، جہاں ان کا مقابلہ ریکارڈ 16 بار کی فاتح اور موجودہ چیمپئن چین سے ہوگا۔ اس گروپ میں میزبان ڈنمارک اور یوکرین بھی شامل ہیں۔ اوبیر کپ میں ہندوستان کی بہترین کارکردگی 2014 اور 2016 میں رہی ہے جب ٹیم تیسرے نمبر پر رہی تھی۔ تھامس کپ کا یہ 34 واں جبکہ اوبیر کپ کا 31 واں ایڈیشن ہے۔ دونوں ٹورنامنٹس میں 16، 16 ٹیمیں شرکت کر رہی ہیں جنہیں چار گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر مقابلہ (ٹائی) پانچ میچوں پر مشتمل ہوگا (3 سنگلز اور 2 ڈبلز)۔ ہر گروپ سے ٹاپ دو ٹیمیں کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کریں گی۔

جموں وکشمیر کے معروف کرکٹر عاقب نبی کو بارہمولہ میں اعزاز سے نوازا گیا

بارہمولہ/ پیرزادہ سعید/ بارہمولہ کرکٹ فورم نے آج کرکٹ میں نمایاں خدمات انجام دینے والوں کے اعزاز میں ایک تقریب پذیرائی کا انعقاد کیا، جس میں میجر جنرل منوج جوشی، وی ایس ایم، جی او سی 19 انفنٹری ڈویژن بطور مہمانِ خصوصی شریک ہوئے۔ اس موقع پر جن شخصیات کو اعزاز سے نوازا گیا، ان میں بارہمولہ سے تعلق رکھنے والے باصلاحیت کرکٹر مسٹر عاقب نبی ڈار بھی شامل تھے، جنہوں نے اپنی مسلسل عمدہ کارکردگی کے ذریعے قومی سطح پر اپنی پہچان بنائی ہے۔ اس کے علاوہ مسٹر ہلال احمد زرگر اور مسٹر مظفر متو کو بھی خطے میں کرکٹ کے فروغ میں اہم کردار ادا کرنے پر سراہا گیا۔ تقریب میں ویمنز کرکٹ ٹیم کو بھی اسناد سے نوازا گیا، جس میں کھیل میں ان کی شرکت اور بڑھتے ہوئے کردار کو تسلیم کیا گیا۔ مہمانِ خصوصی نے بی سی ایف کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ نوجوانوں کو ایک مضبوط پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے اور کھیلوں کے مثبت کلچر کو فروغ دے رہا۔ تقریب کے دوران بی سی ایف کپ ٹرافی کی رونمائی بھی کی گئی اور آخر میں شکریہ کے کلمات کے ساتھ اجتماعی تصویر بنائی گئی۔

بی سی بی کے مستقبل پر آئی سی سی کے ساتھ تبادلہ خیال کریں گے بنگلہ دیش کے وزیر کھیل

ڈھاکہ، 18 مارچ (ایجنسیز) بنگلہ دیش کے وزیر کھیل امین الحق، بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کے مستقبل پر حتمی فیصلہ لینے سے قبل آئی سی سی سے مشاورت کریں گے۔ اس کے ساتھ ہی وہ ایک دوسری کمیٹی بنانے کی منصوبہ بندی بھی کر رہے ہیں، جو اس بات کی تحقیقات کرے گی کہ اس سال ہندوستان اور سری لنکا میں ہونے والے مردوں کے ٹی 20 ورلڈ کپ میں بنگلہ دیش کیوں حصہ نہیں لے سکا۔ 11 مارچ کو وزارت کھیل نے گزشتہ سال ہونے والے بی سی بی انتخابات میں مبینہ بے ضابطگیوں، ہیرا پھیری اور طاقت کے غلط استعمال کے الزامات کی جانچ کے لیے ایک تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی تھی۔ بی سی بی نے پیر کے روز اس کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اس کمیٹی کا قیام، بنگلہ دیش حکومت کی جانب سے بورڈ کے معاملات میں مداخلت کے مترادف ہے۔ بنگلہ دیش کے سابق فٹ بال کپتان امین الحق نے کہا کہ پانچ رکنی کمیٹی جب اپنی رپورٹ 15 کام کاج کے دنوں کے اندر سونپ دے گی، تب وہ اس معاملے پر آئی سی سی سے بات چیت کریں گے۔ انہوں نے کہا، "ہم سب جانتے ہیں کہ گزشتہ سال بی سی بی انتخابات میں ہماری پچھلی حکومت کی براہِ راست مداخلت تھی۔ میں نے کئی بار اس بارے میں بات کی ہے۔ ڈھاکہ کے کلبوں اور اضلاع سے ملنے والے الزامات کے بعد ہم نے تحقیقاتی کمیٹی بنائی ہے۔ میں ان کی رپورٹ پڑھوں گا، لیکن اگلا قدم آئی سی سی سے بات کرنے کے بعد ہی اٹھاؤں گا۔" انتخابات کے وقت تمیم اقبال اور ڈھاکہ کے کئی کلب عہدیداروں نے انتخابات میں ہیرا پھیری کے الزامات لگائے تھے۔ انتخابات سے پہلے ہی بی سی بی کے صدر امین الاسلام پر بھی مداخلت کے الزامات لگے تھے۔ انتخابات سے چند ہفتے قبل بھیجے گئے ایک دستخط شدہ خط میں امین الاسلام نے وزارت کھیل سے کچھ اضلاع کے کونسلروں کو تبدیل کرنے کی درخواست کی تھی۔ تمیم نے یہ الزام بھی لگایا تھا کہ بی سی بی نے نامزدگی کاغذات داخل کرنے کی آخری تاریخ دو بار بڑھائی تھی۔ تمیم نے کم اکتوبر کو اپنا نام واپس لے لیا تھا، جبکہ امین الاسلام نے 5 اکتوبر کو ان الزامات کی تردید کی تھی، جو کہ پولنگ سے ایک دن پہلے تھا۔ امین الحق نے کہا کہ تفتیش کار یہ بھی دیکھیں گے کہ انتخابات سے قبل ضلعی منتظمین (ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریٹرز) نے اپنی نامزدگیاں کیسے تبدیل کیں۔ انہوں نے کہا، "تحقیقاتی کمیٹی بی سی بی کے الیکشن کمشنرز، موجودہ بورڈ صدر، بی سی بی ڈائریکٹرز اور سی ای او سے بات کرے گی۔

ہندوستان کا پول سخت اور متوازن: کوچ شورڈ میرین

بنگلورو، 18 مارچ (یو این آئی) چیف کوچ شورڈ میرین نے بدھ کے روز آئندہ 'ایف آئی ایچ ہاکی ورلڈ کپ بیلجیم اور نیدرلینڈز 2026' کے پول ڈی کو "انتہائی سخت اور متوازن" قرار دیا ہے۔ یہ بات انہوں نے اس وقت کہی جب ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کو انگلینڈ، چین اور جنوبی افریقہ کے ساتھ ایک ہی پول میں رکھا گیا۔ ہندوستانی ٹیم، جس نے حال ہی میں اس بڑے ٹورنامنٹ کے لیے کوالیفائی کیا ہے، اسے اگست میں ہونے والے گروپ اسٹیج میں سخت مقابلے کا سامنا کرنا پڑے گا۔ عالمی رینکنگ میں چوتھے نمبر پر موجود چین اس پول میں سب سے آگے ہے، جس کے بعد انگلینڈ چھٹے مقام پر ہے، جبکہ ہندوستان اور جنوبی افریقہ بالترتیب نویں اور انیسویں پوزیشن پر ہیں۔ عالمی رینکنگ میں چوتھے نمبر پر موجود چین اس پول میں سب سے آگے ہے، جس کے بعد انگلینڈ چھٹے مقام پر ہے، جبکہ ہندوستان اور جنوبی افریقہ بالترتیب نویں اور انیسویں پوزیشن پر ہیں۔ مخالف ٹیموں کی مختلف طاقتوں کا اعتراف کرتے ہوئے کوچ شورڈ میرین نے کہا کہ اس گروپ میں تجربے اور غیر متوقع نتائج کا امتزاج دیکھنے کو ملے گا۔ انہوں نے کہا، "یہ ایک بہت ہی سخت اور متوازن پول ہے۔ انگلینڈ اور چین جیسی ٹیمیں الگ طرز کھیل اور وسیع تجربہ رکھتی ہیں، جبکہ جنوبی افریقہ ہمیشہ غیر متوقع ثابت ہوتی ہے اور اپنے دن کسی بھی ٹیم کے لیے خطرناک ہو سکتی ہے۔" تاہم، کوچ نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کی توجہ اپنے کھیل کے انداز کو درست طریقے سے نافذ کرنے پر ہوگی۔ انگلینڈ اور چین جیسی ٹیمیں الگ طرز کھیل اور وسیع تجربہ رکھتی ہیں، جبکہ جنوبی افریقہ ہمیشہ غیر متوقع ثابت ہوتی ہے اور اپنے دن کسی بھی ٹیم کے لیے خطرناک ہو سکتی ہے۔" تاہم، کوچ نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کی توجہ اپنے کھیل کے انداز کو درست طریقے سے نافذ کرنے پر ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا، "ہمارے لیے یہ صرف ڈرا کی بات نہیں ہے، بلکہ اہم یہ ہے کہ ہم میدان میں کیسی کارکردگی دکھاتے ہیں۔ ورلڈ کپ میں ہر میچ میں آپ کو اپنا بہترین کھیل پیش کرنا ہوتا ہے۔ ہم تمام حریفوں کا احترام کرتے ہیں، لیکن ہماری توجہ ہمت کے ساتھ اپنی ہاکی کھیلنے پر مرکوز ہے۔" ہندوستان ایف آئی ایچ ہاکی ورلڈ کپ 2026 کوالیفائرز حیدرآباد میں رنر اپ رہا تھا، جہاں اسے فائنل میں انگلینڈ کے ہاتھوں شکست ہوئی تھی۔

سنگرام سنگھ کا حریف کھلاڑی دستبردار، اب فرانسیسی فائٹر فلورین کاوڈر سے مقابلہ

نئی دہلی، 18 مارچ (یو این آئی) ارجنٹائن کے شہر بیونس آئرس میں ہونے والے مکسڈ مارشل آرٹس (ایم ایم اے) مقابلے سے قبل ہندوستانی فائٹر سنگرام سنگھ کے مدمقابل فرانسیسی کھلاڑی موتیو موتیرو گھٹنے کی انجری کے باعث دستبردار ہو گئے ہیں۔ ان کی جگہ اب فرانس ہی کے ایک اور فائٹر فلورین کاوڈر کو مقابلے کے لیے نامزد کیا گیا ہے۔ یہ مقابلہ طے شدہ شیڈول کے مطابق اتوار 5 اپریل کو بیونس آئرس کے علاقے 'ٹائیگرے' میں منعقد ہوگا۔ فرانسیسی فائٹر موتیو موتیرو نے اپنے مداحوں اور منتظمین سے معذرت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پریکٹس کے دوران گھٹنے کی شدید چوٹ کے باعث وہ اس معتبر مقابلے میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ انہوں نے اس فیصلے کو مشکل قرار دیتے ہوئے اپنی واپسی کے لیے پرعزم ہونے کا اظہار کیا۔ ہندوستانی فائٹر سنگرام سنگھ نے حریف کی تبدیلی پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ انہیں موتیرو کے ہٹنے کا افسوس ہے کیونکہ ان کی تمام تر تیاریاں موتیرو کی حکمت عملی کو دیکھ کر کی گئی تھیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نیا حریف (فلورین کاوڈر) ان سے 15 سال چھوٹا ہے اور اپنی تیاریوں کو انتہائی خفیہ رکھ رہا ہے، جو کہ مقابلے کو مزید چیلنجنگ بنا دیتا ہے۔ سنگرام سنگھ کا کہنا تھا کہ جب حریف کے کھیل کے بارے میں زیادہ معلومات نہ ہوں تو حکمتِ عملی بنانا مشکل ہوتا ہے۔

آر سی بی کی کامیابیوں کے پیچھے آج بھی وراٹ کوہلی ہی اصل طاقت ہیں: اے بی ڈی ویلیئرز

بنگلورو، 18 مارچ (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے سابق مایہ ناز بلے باز اے بی ڈی ویلیئرز نے وراٹ کوہلی کو چیلنجرز بنگلورو کی کامیابی اور شناخت کے پیچھے سب سے بڑی طاقت قرار دیا ہے، چاہے وہ میدان کے اندر ہو یا باہر۔ آئی پی ایل 2026 کے آغاز سے قبل جیو ہاٹ اسٹار سے گفتگو کرتے ہوئے ڈی ویلیئرز نے کہا کہ آر سی بی میں کوہلی کا کردار صرف رنز بنانے تک محدود نہیں ہے۔ انہوں نے کہا "وراٹ یقیناً اب بھی اس فرنچائز کی دھڑکن ہیں۔ وہ نہ صرف اپنی شاندار کارکردگی اور تسلسل کی وجہ سے اہم ہیں، بلکہ ان کی موجودگی ٹیم میں ایک نئی توانائی بھر دیتی ہے۔ وہ نوجوان کھلاڑیوں میں یہ یقین پیدا کرتے ہیں کہ وہ ٹرافی جیت سکتے ہیں، جیسا کہ آر سی بی نے گزشتہ سال کر دکھایا۔" ڈی ویلیئرز نے 2025 کے کامیاب سیزن کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ آر سی بی نے چند کھلاڑیوں پر انحصار کرنے کی پرانی عادت چھوڑ کر 'اجتماعی کارکردگی' پر توجہ دی، جس کی وجہ سے وہ اپنا پہلا ٹائٹل جیتنے میں کامیاب رہے۔ آئی پی ایل 2025 کے فائنل کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگرچہ کوہلی نے 43 رنز کی ذمہ دارانہ اننگز کھیلی، لیکن پاٹیدار، لیونگ اسٹون، جتیش شرما اور روماریو شیفرڈ کے تیز رفتار رنز نے ٹیم کو 190 سے زائد کے مجموعے تک پہنچایا۔ اس کے علاوہ کونال پانڈیا کی باؤلنگ نے بھی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ ڈی ویلیئرز کے مطابق، ایک متوازن ٹیم ہونے کی وجہ سے کوہلی پر سے دباؤ کم ہوا ہے۔ اب انہیں احساس ہے کہ وہ اکیلے ٹیم کا بوجھ نہیں اٹھا رہے بلکہ ان کے پاس لڑنے والے کھلاڑیوں کی ایک پوری فوج موجود ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آر سی بی آئی پی ایل 2026 میں بھی اپنی کامیابیوں کا تسلسل برقرار رکھنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔

چیمپئنز لیگ: ریال میڈرڈ نے مانچسٹر سٹی کو ایک بار پھر ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا

مانچسٹر، 18 مارچ (ایجنسیز) ہسپانوی فٹ بال کلب ریال میڈرڈ نے مسلسل تیسرے سال انگلش کلب مانچسٹر سٹی کا چیمپئنز لیگ جیتنے کا خواب چکنا چور کر دیا۔ اتحاد اسٹیڈیم میں کھیلے گئے دوسرے مرحلے کے میچ میں ریال میڈرڈ نے سٹی کو 2-1 سے شکست دے کر مجموعی طور پر 5-1 کے بڑے مارجن سے کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی۔ مانچسٹر سٹی کو پہلے مرحلے کی 3-0 کی شکست کا بدلہ لینے کے لیے ایک تاریخی کارکردگی کی ضرورت تھی، لیکن میچ کے آغاز میں ہی کپتان برنارڈو سلوا کو ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا۔ سلوا نے گول لائن پر گیند کو ہاتھ سے روکا تھا، جس پر ریفری نے نہ صرف انہیں باہر نکالا بلکہ ریال میڈرڈ کو پنالٹی بھی دے دی۔ وینیشیس جونیئر نے پنالٹی کو گول میں بدل کر ریال میڈرڈ کو برتری دلا دی۔ اگرچہ ہاف ٹائم سے قبل ارلنگ ہالینڈ نے گول کر کے مقابلہ برابر کر دیا، لیکن کھیل کے آخری لمحات میں وینیشیس جونیئر نے اپنا دوسرا گول کر کے مانچسٹر سٹی کی تمام امیدوں پر پانی پھیر دیا۔ 15 بار کی یورپی چیمپئن ریال میڈرڈ نے ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ وہ بڑے مقابلوں کی ٹیم ہے۔ اگرچہ ڈومیسٹک لیگ (لا لیگا) میں ان کی فارم اتنی متاثر کن نہیں رہی، لیکن چیمپئنز لیگ کے ناک آؤٹ مرحلے میں وہ ہمیشہ خطرناک ثابت ہوتے ہیں۔ کوارٹر فائنل میں اب ان کا ممکنہ مقابلہ جرمن کلب بائرن میونخ سے ہوگا۔

فیفا کا بڑا فیصلہ: ایران کے ورلڈ کپ میچز امریکہ سے منتقل نہیں ہوں گے

زیورخ/ نیویارک، 18 مارچ (یو این آئی) فیڈریشن انٹرنیشنل فٹ بال ایسوسی ایشن (فیفا) نے ایران کی اس درخواست کو باضابطہ طور پر مسترد کر دیا ہے جس میں ورلڈ کپ 2026ء کے میچز امریکہ سے میکسیکو منتقل کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ فیفا نے واضح کیا ہے کہ تمام مقابلے 6 دسمبر 2025ء کو جاری کردہ طے شدہ شیڈول کے مطابق ہی منعقد کیے جائیں گے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حال ہی میں سیکیورٹی خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا تھا کہ ایرانی ٹیم کے لیے بہتر ہے کہ وہ امریکہ نہ آئے۔ ایران فٹ بال فیڈریشن کے صدر مہدی تاج کا کہنا ہے کہ جب میزبان ملک خود سیکیورٹی کی ضمانت نہیں دے رہا، تو کھلاڑیوں کو وہاں بھیجنا خطرہ مول لینے کے مترادف ہے۔ اسی بنیاد پر ایران نے میکسیکو میں کھیلنے کی تجویز دی تھی۔ فیفا کے انکار کے بعد ایرانی وزیر کھیل نے سخت موقف اپناتے ہوئے میگا ایونٹ کے بائیکاٹ کا عندیہ دے دیا ہے، جس سے ورلڈ کپ کے فارمیٹ پر اثر پڑنے کا خدشہ ہے۔ فیفا ترجمان کا کہنا ہے کہ ہم میگا ایونٹ میں شامل تمام ٹیموں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں۔ ورلڈ کپ 2026ء کا شیڈول حتمی ہے اور ہم تمام ممالک کے درمیان طے شدہ مقامات پر مقابلے کروانے کے منتظر ہیں۔

ایرانی قومی سلامتی کے سربراہ علی لاریجانی اور دیگر کئی عہدیدار اسرائیلی فضائیہ حملے میں جاں بحق

ایران کی جوابی کارروائی۔ تل ابیب پر میزائلوں کی بارش، ہلاکتیں اور شدید مالی نقصان

ایرانی پاسداران انقلاب کا علی لاریجانی کے خون کا بدلہ لینے کا اعلان

تہران، 18 مارچ (یو این آئی) ایران کی قومی سلامتی کونسل کے سکریٹری علی لاریجانی اپنے صاحبزادے سمیت شہید ہوگئے جس کی باقاعدہ تصدیق کردی گئی ہے۔ ادھر پاسداران انقلاب کی رضاکار بسیج فورس کے سربراہ جنرل غلام رضا سلیمانی اسرائیلی حملے میں شہید ہوگئے، اسرائیل نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران کے سکیورٹی چیف علی لاریجانی کے قتل کے ایک دن بعد ہی ایران کے انٹیلی جنس وزیر اسماعیل خطیب اور وزارت کے کئی اعلیٰ اہلکار تہران میں رات گئے ہوئے حملے میں مارے گئے جبکہ آج ایرانی سرکاری میڈیا کی رپورٹ کے مطابق ایرانی قومی سلامتی کونسل نے کہا ہے کہ علی لاریجانی امریکی اور صہیونی حملے میں اپنے بیٹے مرتضیٰ سمیت شہید ہوئے۔ اس کے علاوہ علی لاریجانی کے ٹوئٹر اکاؤنٹ سے بھی باپ بیٹے کی شہادت کا اعلان کردیا گیا، پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ ایک بندہ خدا اپنے رب کے پاس شہید کے طور پر پہنچ گیا، شہادت پر تعزیت اور اللہ سے مرحوم کی مغفرت کی دعا ہے۔ یاد رہے کہ اس سے قبل پاسداران انقلاب کی رضاکار بسیج فورس کے سربراہ جنرل غلام رضا سلیمانی کی اسرائیلی حملے میں شہید ہونے کی تصدیق کی گئی تھی۔ ایرانی فوج نے اپنے بیان میں کہا کہ شہید سلیمانی نے بسیج کو مضبوط اور فعال بنانے میں اہم کردار ادا کیا، شہدا کے خون کا بدلہ ضرور لیا جائے گا اور مزاحمت کا راستہ جاری رکھا جائے گا۔ صدر احمدی نژاد کے دور میں دفاعی کونسل کے سیکریٹری منتخب ہوئے، تاہم سیاسی اختلافات پر استعفیٰ دیا جبکہ وہ 2025 میں دوبارہ قومی سلامتی کونسل کے سکریٹری مقرر ہوئے اور اپنی شہادت تک اسی حساس منصب پر فائز رہے۔ شہادت سے محض چند گھنٹے قبل علی لاریجانی نے اپنے آخری ٹویٹ میں شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے لکھا تھا میں موت کو اللہ سے ملاقات اور خوشی کے سوا کچھ نہیں سمجھتا۔

ایران پر حملہ نہ کرتے تو تیسری عالمی جنگ چھڑ جاتی: ٹرمپ کا دعویٰ

ہمیں کسی مدد کی ضرورت نہیں،، مدد کی درخواستیں رد ہونے کے بعد ٹرمپ کا ردعمل

واشنگٹن، 18 مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے خلاف جاری جنگ کو درست قرار دیتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ اگر امریکہ اور اسرائیل ایران پر حملہ نہ کرتے تو ممکنہ طور پر جوہری جنگ چھڑ سکتی تھی جو تیسری عالمی جنگ میں تبدیل ہو جاتی۔ اوول آفس سے خطاب کرتے ہوئے ٹرمپ نے اس فوجی مہم کو ایک انتخاب نہیں بلکہ ناگزیر اقدام قرار دیا اور کہا کہ اگر ہم نے ایران کے جوہری پروگرام کو تباہ نہ کیا ہوتا تو ایران ایک ماہ میں جوہری ہتھیار حاصل کر لیتا اور اسے اسرائیل اور مشرق وسطیٰ کے خلاف استعمال کرتا۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ ایسی جنگ ہوتی جس میں کچھ بھی باقی نہ رہتا اور موقف اختیار کیا کہ امریکہ نے ایران کے خلاف کارروائی کر کے ایک عظیم کام انجام دیا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ جو کوئی بھی جوہری ہتھیاروں سے لیس ایران کی حمایت کرتا ہے، اس کے ساتھ کوئی نہ کوئی مسئلہ ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے یہ دعویٰ بھی دہرایا کہ ایران کے پاس اس وقت نہ بحریہ ہے، نہ فضائیہ، نہ فضائی دفاعی نظام اور نہ ہی قیادت۔ امریکا اور ایران کے درمیان رابطوں کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میرا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے معلوم ہی نہیں ہم کس سے بات کر رہے ہیں، کیونکہ ان میں سے کسی کو کوئی نہیں جانتا، وہ سب (ایران کی اعلیٰ قیادت) مر چکے ہیں۔ ٹرمپ نے اوباما دور کے جوہری معاہدے کو بھی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اس نے ایران کو جوہری ہتھیار بنانے کے قریب پہنچا دیا تھا۔ ان کے مطابق اگر میں اس معاہدے سے دستبردار نہ ہوتا تو ایران 3 سال پہلے ہی ایٹمی ہتھیار حاصل کر چکا ہوتا اور پہلے اسرائیل اور پھر امریکا کو نشانہ بنا چکا ہوتا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر گزشتہ جون میں B-2 Spirit طیاروں کو ایرانی فضائی حدود میں نہ بھیجا جاتا تو ایران ایک ماہ کے اندر جوہری ہتھیار حاصل کر لیتا۔ دوسری جانب ایران نے ان تمام دعوؤں کو مسترد کردیا ہے۔ ایرانی حکام مسلسل اس بات کی تردید کرتے رہے ہیں کہ وہ جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جبکہ وزیر خارجہ عباس عراقچی نے زور دے کر کہا ہے کہ ایران صرف خطے میں امریکی فوجی اڈوں اور تنصیبات کو نشانہ بنا تا ہے، ہمسایہ ممالک کو نہیں۔ ادھر ایران جنگ میں اتحادیوں کی جانب سے مدد کی درخواستیں رد ہونے کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں کسی مدد کی ضرورت نہیں لیکن نیٹو احمقانہ غلطی کر رہا ہے۔ وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ جیسے طاقتور ملک کے صدر کے طور پر کہنا چاہتا ہوں ہمیں کسی کی مدد کی ضرورت نہیں ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا نیٹو احمقانہ غلطی کر رہا ہے، نیٹو کو اس وقت خطے میں ہونا چاہیے تھا۔ فرانسیسی صدر کی جانب سے آبنائے ہرمز کھلوانے کے آپریشن میں حصہ نہ لینے کے بیان پر ٹرمپ نے کہا کہ میکرون جلد عہدے سے سبکدوش ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ ٹرمپ نے جاپان، آسٹریلیا اور جنوبی کوریا کے نام لیے اور کہا کہ ہم جو ایران کے ساتھ کر رہے ہیں اس پر بیشتر ممالک متفق تھے۔

فرانس کبھی آبنائے ہرمز کھلوانے کے آپریشن میں حصہ نہیں لے گا: صدر میکرون

پیرس، 18 مارچ (ایجنسیز) فرانسیسی صدر ایمانوئیل میکرون نے کہا ہے کہ فرانس کبھی آبنائے ہرمز کھلوانے کے آپریشن میں حصہ نہیں لے گا۔ اپنے ایک بیان میں صدر میکرون نے کہا کہ ہم اس تنازع کے فریق نہیں ہیں، موجودہ صورتحال میں ہرمز کھولنے کے کسی آپریشن میں حصہ نہیں لیں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ فرانس اتحاد کی تیاری پر کام کر رہا ہے جو کشیدگی ختم ہونے کے بعد آزادانہ جہاز رانی کی ضمانت فراہم کرے۔

حرمین شریفین میں ختم قرآن اور خصوصی دعا، لاکھوں افراد کی شرکت

مکہ مکرمہ، 18 مارچ (یو این آئی) حرمین شریفین میں رمضان المبارک کی 29ویں شب لاکھوں افراد نے تراویح اور ختم قرآن کی خصوصی دعا میں شرکت کی۔ مسجد الحرام مکہ مکرمہ اور مسجد نبوی ﷺ مدینہ منورہ میں رمضان المبارک کی 29ویں تراویح میں تکمیل قرآن اور خصوصی دعا ہوئی، جس میں لاکھوں افراد نے شرکت کی۔ ختم قرآن اور خصوصی دعا میں شرکت کے لیے زائرین کے علاوہ مکہ اور مدینہ کے اطراف کے رہائشی بھی صبح سے حرمین شریفین پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔ مسجد الحرام میں نماز تراویح کی امامت ڈاکٹر شیخ عبدالرحمن السدیس جبکہ مسجد نبوی ﷺ میں صلاح البدیر نے کی۔ مسجد الحرام کے اندرونی و بیرونی صحن، چھتیں اور نئی توسیعی مقامات کے علاوہ مسجد الحرام کی اطراف کی سڑکیں بھی نمازیوں سے بھری ہوئی تھیں۔ ادارہ امور حرمین کی جانب سے مسجد الحرام اور مسجد نبوی میں 29ویں شب کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے تھے اور ان میں سب سے اہم کراوڈ کنٹرولنگ یونٹس کی تعیناتی تھی۔ چاروں سمتوں آنے والے راستوں پر زائرین کی آمد و رفت کو منظم رکھنے کے لیے اسکاؤٹس اور فلاحی تنظیم کے رضاکاروں کی خدمات بھی حاصل کی گئی تھیں۔ معمر اور معذور افراد کی سہولت کے لیے ٹریکس مخصوص تھے جبکہ بیرونی صحنوں میں راہداریوں کو کھلا رکھنے کے لیے خصوصی ٹاسک فورس کے اہلکاروں کو تعینات کیا گیا تھا۔ مسجد الحرام اور مسجد نبوی ﷺ کی چھتوں پر جانے والے راستوں کو بھی کھلا رکھا گیا۔

ایرانی سیاسی نظام مضبوط، لاریجانی و دیگر حکام کے قتل سے دھچکا نہیں لگا: عباس عراقچی

تہران، 18 مارچ (ایجنسیز) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ سکیورٹی چیف علی لاریجانی سمیت اعلیٰ ایرانی عہدیداروں کے قتل سے ایرانی حکومت کو دھچکا نہیں لگا۔ عرب میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے زور دے کر کہا کہ اعلیٰ حکام کا قتل ایران کی حکومت کے لیے کسی دھچکے کا باعث نہیں بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے معلوم نہیں کہ امریکیوں اور اسرائیلیوں نے اب تک یہ بات کیوں نہیں سمجھی کہ ایران ایک مضبوط سیاسی ڈھانچے کا حامل ہے، جس میں مستحکم سیاسی، معاشی اور سماجی ادارے موجود ہیں۔ عباس عراقچی نے مزید کہا کہ کسی ایک فرد کی موجودگی یا عدم موجودگی اس ڈھانچے کو متاثر نہیں کرتی۔ ایرانی وزیر خارجہ کا یہ بھی کہنا ہے کہ یقیناً افراد بااثر ہوتے ہیں اور ہر شخص اپنا کردار ادا کرتا ہے، لیکن اصل بات یہ ہے کہ ایران کا سیاسی نظام ایک نہایت مضبوط ڈھانچہ ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے گزشتہ روز ایران کی قومی سلامتی کے مشیر علی لاریجانی کو شہید کر دیا تھا۔ 67 برس کے علی لاریجانی انقلاب ایران کے بعد ابھرنے والی اہم سیاسی شخصیات میں شامل تھے۔

ٹرمپ نے دورہ چین ملتوی کردیا

واشنگٹن، 18 مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے رواں شیڈول انتہائی اہم دورہ چین اچانک ملتوی کرنے کا اعلان کر دیا۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے آج چین کے اہم دورے کو ملتوی کرنے کا اعلان کیا جس میں انہوں نے اپنے چینی ہم منصب شی جن پنگ سے ملاقات کرنی تھی۔ ایران کے ساتھ جاری جنگ نے امریکی خارجہ پالیسی کو ہلا کر رکھ دیا ہے جس کی وجہ سے دنیا کی دو بڑی معیشتوں کے درمیان تناؤ کم کرنے کی کوششوں میں تاخیر پیدا ہوئی ہے۔ اوول آفس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے بتایا کہ ہم ملاقات کا وقت دوبارہ طے کر رہے ہیں، ہم چین کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں وہ اس تاخیر پر راضی ہے۔ امریکی صدر اپنی دوسری مدت صدارت کے 14ویں مہینے میں 31 مارچ سے 2 اپریل تک چین کا پہلا دورہ کرنے والے تھے، لیکن ٹرمپ کے مطابق اب یہ دورہ تقریباً پانچ یا چھ ہفتوں بعد ہوگا۔ واشنگٹن میں چینی سفارت خانے نے اس حوالے سے فوری طور پر کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا۔ دورے کے التوا نے مارکیٹوں اور سفارت کاری دونوں کیلئے غیر یقینی صورتحال بڑھا دی ہے۔ ایران کے ساتھ جنگ کی وجہ سے تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے، آبنائے ہرمز کے ذریعے بحری جہازوں کی نقل و حمل کو خطرات لاحق ہوگئے ہیں اور سرمایہ کاروں کی توجہ توانائی کے تحفظ پر مرکوز ہوگئی ہے۔ اس تاخیر کی وجہ سے امریکہ اور چین کے درمیان تجارت، تائیوان، ٹیرف، کمپیوٹر چپس، غیر قانونی ادویات، نایاب زمینی معدنیات اور زراعت جیسے تلخ مسائل پر جاری بات چیت بھی رک گئی۔

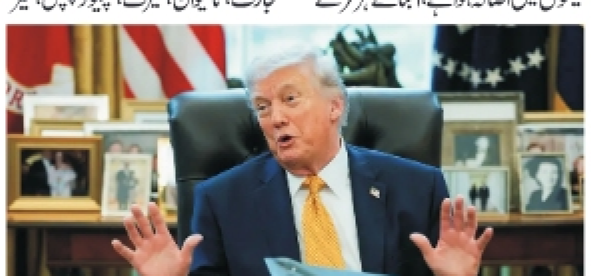

امریکہ کا گولڈن ڈوم منصوبہ مزید مہنگا، لاگت 185 ارب ڈالرز تک پہنچ گئی

واشنگٹن، 18 مارچ (یو این آئی) امریکہ نے اپنے جدید میزائل دفاعی منصوبے گولڈن ڈوم کی لاگت بڑھا کر 185 ارب ڈالرز کردی ہے، جو پہلے تخمینے سے 10 ارب ڈالرز زیادہ ہے۔ اس منصوبے میں بڑے دفاعی اداروں کو بھی شامل کر لیا گیا ہے۔ امریکی اسپیس فورس کے جنرل مائیکل گیٹلین کے مطابق اس منصوبے کا مقصد زمینی دفاعی نظام کے ساتھ خلاء میں جدید سیٹلائٹ نیٹ ورک، میزائل ٹریکنگ سسٹمز اور ممکنہ طور پر مدار میں ہتھیاروں کی تنصیب کے ذریعے دشمن کے میزائل خطرات کا بروقت سراغ لگانا اور انہیں ناکام بنانا ہے۔ اس پروگرام میں خاص طور پر ہائپرسونک اور بیلسٹک میزائلز کو ٹریک کرنے کے لیے جدید اسپیس سینسر سسٹم (HBTSS) اور ڈیٹا نیٹ ورک شامل ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ مکمل دفاعی نظام آئندہ 10 سال میں تیار کیا جائے گا، جبکہ بعض ناقدین کی جانب سے اس منصوبے کی لاگت ایک کھرب ڈالرز تک جانے کے خدشات کو مسترد کر دیا گیا ہے۔ امریکی حکام نے موقف اختیار کیا ہے کہ یہ اندازے حقیقت پر مبنی نہیں، منصوبے میں کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم کو سب سے اہم قرار دیا گیا ہے جبکہ خلاء میں انٹرسیپٹرز کی تعیناتی کو سب سے بڑا چیلنج بتایا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مصنوعی ذہانت اور ڈائریکٹڈ انرجی ویپنز کو مستقبل میں اس نظام کو مؤثر اور کم لاگت بنانے کے لیے کلیدی ٹیکنالوجی قرار دیا گیا ہے۔

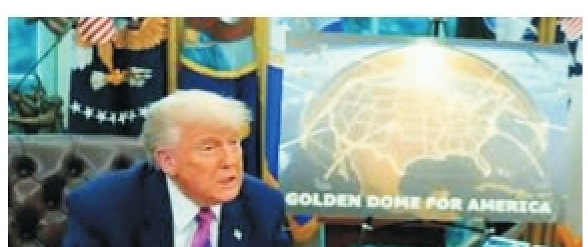

آئرش وزیراعظم کا ٹرمپ کو

یواین اور بین الاقوامی اصولوں کے احترام کا مشورہ

ڈبلن، 18 مارچ (یو این آئی) آئرش وزیراعظم مائیکل مارٹن نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو اقوام متحدہ اور بین الاقوامی اصولوں کے احترام کا مشورہ دے دیا۔ ٹرمپ کے ہمراہ بات کرتے ہوئے مائیکل مارٹن نے کشیدگی میں کمی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہم بھی بین الاقوامی اصولوں اور اقوام متحدہ کو اپنی اور دنیا کی امن و سلامتی کے لیے نہایت اہم سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خاص طور پر مشرق وسطیٰ میں امن اور پیش رفت دیکھنا چاہتے، اسی طرح یوکرین میں بھی ایک منصفانہ اور پائیدار امن کی ضرورت ہے۔

امریکی عدالت نے وائس آف امریکہ کو بحالی کا حکم دیا

نیویارک، 18 مارچ (یو این آئی) امریکی جج نے حکومت کے زیر انتظام نشریاتی ادارے وائس آف امریکہ کی سرگرمیاں بحال کرنے کا حکم دے دیا۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق یو ایس ڈسٹرکٹ کورٹ کے جج رائس سی لیمبرتھ نے ٹرمپ انتظامیہ کو حکم دیا ہے کہ وہ سرکاری نیوز ایجنسی وائس آف امریکہ کو بحال کرے، جسے تقریباً ایک سال قبل بند کر دیا گیا تھا۔ اس فیصلے کے بعد سینکڑوں ملازمین جو انتظامی رخصت پر تھے، دوبارہ کام پر واپس آئیں گے۔ ڈسٹرکٹ کورٹ جج رائس سی لیمبرتھ نے یو ایس ایجنسی فار گلوبل میڈیا کو ایک ہفتے کا وقت دیا ہے کہ وہ وائس آف امریکہ کو دوبارہ نشر کرنے کے لیے منصوبہ تیار کرے۔ تحریری فیصلے میں جج لیمبرتھ نے لکھا کہ مدعا علیہان نے اپنے فیصلے کے لیے کوئی اصولی بنیاد فراہم نہیں کی۔ وائس آف امریکہ کی بیورو چیف اور اس مقدمے کی مدعی کا کہنا ہے کہ فیصلے پر بہت شکرگزار ہیں اور اپنے ادارے اور ساتھیوں کو پہنچنے والے نقصان کے ازالے کے لیے بے تاب ہیں۔ یاد رہے کہ یہ ادارہ اُس وقت سے محدود عملے کے ساتھ کام کر رہا تھا جب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسے بند کرنے کے لیے ایک ایگزیکٹو آرڈر جاری کیا تھا۔ ایک ہفتہ قبل لیمبرتھ نے کہا تھا کہ کاری لیک، جنہیں ٹرمپ نے اس ادارے کی سربراہی کے لیے نامزد کیا تھا، کو وائس آف امریکا میں کیے گئے اقدامات کا قانونی اختیار حاصل نہیں تھا۔ منگل کے فیصلے میں، لیمبرتھ نے ان اقدامات کا جائزہ لیا جو ٹرمپ کے حکم پر عمل درآمد کے لیے کیے گئے تھے، جن کے نتیجے میں وائس آف امریکا کے 1,147 میں سے 1,042 ملازمین کو عملاً فارغ کر دیا گیا تھا۔ لیمبرتھ نے لکھا "مدعا علیہان اپنے فیصلے کے لیے کسی اصولی بنیاد کے قریب تر بھی کوئی جواز پیش نہیں کر سکے۔"

ٹرمپ ہماری حیران کن کارروائیوں کے لیے تیار رہے: خاتم الانبیا ہیڈکوارٹرز

تہران، 18 مارچ (یو این آئی) ایران کی قومی سلامتی کے مشیر علی لاریجانی کی شہادت پر خاتم الانبیا ہیڈکوارٹرز نے امریکہ کو سخت پیغام دیا ہے۔ امریکہ اور اسرائیل کے مشترکہ حملے میں ایران کی قومی سلامتی کے مشیر علی لاریجانی کی شہادت پر خاتم الانبیا ہیڈکوارٹرز ایران کی جانب سے امریکہ کو سخت پیغام جاری کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ٹرمپ ہماری حیران کن کارروائیوں کے لیے تیار رہے۔ ترجمان خاتم الانبیا ہیڈکوارٹرز کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ خطے میں امریکہ کی 50 سالہ سرمایہ کاری کو تباہ کر دیا۔ دشمن اپنی ناکامی چھپانے کیلئے جنگی جرائم کا مرتکب ہو رہا ہے۔ ترجمان کا مزید کہنا تھا کہ ٹرمپ اب تک بہت سے سرپرائز کا اعلان کر چکے ہیں، اب انہیں ہمارے سرپرائز کا انتظار کرنا چاہیے۔ ہم وہ سرپرائز دیں گے کہ دشمن کو ہمیشہ کے لیے پچھتانا پڑے گا۔ خاتم الانبیا ہیڈکوارٹرز کی جانب سے خطے کے ممالک کو بیرونی طاقتوں سے دور رہنے کا مشورہ دیتے ہوئے کارروائیاں جاری رکھنے کا اعلان کیا اور کہا کہ دشمن کو اس کے انجام تک پہنچایا جائے گا۔ واضح رہے کہ ایرانی پاسداران انقلاب پہلے ہی علی لاریجانی سمیت دیگر شہدا کے خون کا بدلہ لینے کا اعلان کر چکی ہے۔

چین ایران اور دیگر مشرقِ وسطیٰ کے ممالک کو انسانی امداد فراہم کرے گا

بیجنگ، 18 مارچ (یو این آئی) چین نے اعلان کیا ہے کہ وہ امریکہ اور اسرائیل کے ایران پر حملوں کے سبب مشرق وسطیٰ میں جاری مسلح تنازع کے دوران ایران، اردن، لبنان اور عراق کو ہنگامی انسانی امداد فراہم کرے گا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق چین کے وزیر خارجہ کے ترجمان لن جیان نے گزشتہ روز بیجنگ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ چین انسانیت اور انسانی ہمدردی کے مشترکہ وژن کے لیے پُرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ جاری تنازع نے خطے کے ممالک کے عوام بشمول ایران، پر شدید انسانی بحران مسلط کیا ہے، چین متعلقہ ممالک کے عوام کے ساتھ گہری ہمدردی رکھتا ہے اور ہمارے دل ان کے ساتھ ہیں۔ لن جیان نے کہا کہ چین نے ایران، اردن، لبنان اور عراق کو ہنگامی انسانی امداد فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ عوام کو درپیش انسانی مشکلات کم کرنے میں مدد مل سکے۔ گزشتہ ہفتے چین نے کہا تھا کہ ریڈ کراس سوسائٹی آف چائنا ایرانی ریڈ کریسنٹ کو 2 لاکھ ڈالرز کی ہنگامی انسانی امداد فراہم کرے گی تاکہ 28 فروری کو ایران کے جنوبی شہر میناب میں پرائمری اسکول پر ہونے والے امریکی و اسرائیلی فضائی حملے میں شہید ہونے والی 170 سے زائد طالبات کے لواحقین کے غم کو کم کیا جا سکے۔

اسرائیلی حکومت نے صہیونی فوج کو ایرانی سیاسی رہنماؤں کے قتل کی کھلی چھوٹ دیدی

تل ابیب، 18 مارچ (یو این آئی) اسرائیلی حکومت نے صہیونی فوج کو ایرانی سیاسی رہنماؤں کے قتل کی کھلی چھوٹ دے دی، رہنماؤں کی ٹارگٹ کلنگ کیلئے کسی منظوری کی ضرورت نہیں۔ تفصیلات کے مطابق اسرائیل نے مہذب دنیا کی بنادیں ہلا دیں، نیتن یاہو نے جنگ میں سیاسی رہنماؤں اور قیادت کی ٹارگٹ کلنگ کا نیا رواج متعارف کرا دیا۔ الجزیرہ ٹی وی نے اسرائیلی اقدام کو مہذب دنیا کے لیے ٹیسٹ کیس کے طور پر پیش کر دیا۔ سیاسی تجزیہ کار مروان بشارا نے کہا اخلاقی گراوٹ اور پستی کی انتہا ہوگئی۔ اسرائیل جنگ کو ××قتل کی صنعت×× میں بدل رہا ہے، جنگ میں اہم شخصیات کی ٹارگٹ کلنگ کرنا معمول کی بات نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اسرائیل دہشت گردی کر رہا ہے، جنگوں میں منتخب سیاسی لیڈروں کی ٹارگٹ کلنگ نہیں کی جاتی، اسرائیل کی جانب سے رہنماؤں کی ٹارگٹ کلنگ جنگ کا نیا رواج ہے۔ الجزیرہ نے اپنی رپورٹ میں یہ بھی بتایا کہ نیتن یاہو نے صہیونی فوج کو کہہ رکھا ہے کہ رہنماؤں کی ٹارگٹ کلنگ کیلئے کسی منظوری کی ضرورت نہیں۔ اسرائیلی حکومت کا کہنا ہے کہ صہیونی فوج جب اور جہاں چاہے سیاسی رہنماؤں کی ٹارگٹ کلنگ کر سکتی ہے، واضح انٹیلی جنس معلومات ہوں تو سیاسی عہدیداروں کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔ ایرانی رہنماؤں کے قتل پر ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ردعمل دیتے ہوئے کہا ایرانی نظام شخصیات کی بجائے اداروں کے ذریعے چلتا ہے۔

امریکی طیارہ بردار بحری جہاز ایران جنگ

چھوڑ کر واپس بندرگاہ کی طرف جانا شروع

واشنگٹن، 18 مارچ (یو این آئی) امریکی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی طیارہ بردار بحری جہاز یو ایس ایس جیرالڈ آر فورڈ ایران جنگ چھوڑ کر واپس بندرگاہ کی طرف جانا شروع ہو گیا ہے۔ اس سے پہلے یہ خبر سامنے آئی تھی کہ امریکی بحری بیڑے یو ایس ایس جیرالڈ آر فورڈ میں آگ لگ گئی تھی۔ امریکی اخبار کے مطابق یو ایس ایس جیرالڈ آر فورڈ کے مرکزی لانڈری ایریا میں لگی آگ بجھانے میں 30 گھنٹوں سے زیادہ وقت لگا۔ بتایا گیا تھا کہ واقعے میں دو امریکی فوجی زخمی ہوئے تاہم جہاز کے انجن کو کوئی نقصان نہیں پہنچا، بحری بیڑے میں آگ لگنے سے 600 سے زائد فوجی اپنے بستروں سے محروم ہو گئے تھے۔ رپورٹ کے مطابق یو ایس ایس جیرالڈ آر فورڈ پر تقریباً ساڑھے چار ہزار افراد کا عملہ تعینات ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com